ولا مؤمنة اذا قضى الله و رسوله امرًا ان يكون لهم الخيرة
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۶
مسلمانوں کا سچا خیرخواہ
القاضی
لاہور
زیر ادارت
ابوالقمر محمد جمیل الدین احمد رشید بلگرامی
مالکان رسالہ
قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی دروازہ شیرانوالہ لاہور

قواعد وضوابط

خریداروں کے لئے

(۱) رسالہ القاضی ہر انگریزی مہینہ کے آخری ہفتہ میں ٹھیک وقت پر شائع ہوتا ہے۔

(۲) رسالہ القاضی کا سالانہ چندہ معہ محصولڈاک پیشگی صرف ایک روپیہ ہر وی پی عہ میں بھیجا جاتا ہے

(۳) رسالہ القاضی کے ہر ایک خریدار کو اختیار ہے کہ نمبر خریداری کا حوالہ دے کر سال میں ایک مرتبہ ایک روپیہ قیمت کی کوئی چیز مفت منگائے۔ اگر خریدار زیادہ قیمت کی چیز طلب کریگا۔ تو ایکروپیہ مجرا دیکر باقی رقم کا وی پی کیا جائیگا۔ محصول ڈاک بہرصورت خریدار کے ذمہ ہوگا۔ گویا سال بھرتک رسالہ مفت۔

(۴) رسالہ القاضی میں ہر خریدار کے طبی سوال اور ان کے جواب باری باری سے مفت درج ہوتے ہیں۔

(۵) رسالہ القاضی میں خریداروں کے شرعی سوالات اور ان کے متعلق علمائے کرام کے فتاوی مفت درج ہوتے ہیں۔ ضروری سوالات کے جوابات ۲ کے ٹکٹ ڈاک موصول ہونے پر الگ لفافہ میں بھیجے جاتے ہیں

نامہ نگاروں کیلئے

(۱) رسالہ القاضی کیلئے مضامین۔ عام فہم سلیس اور مختصر ہوں اور شریعت اسلامیہ کے عین مطابق ہوں

(۲) رسالہ القاضی میں کوئی مضمون خلاف شریعت۔ اور خلاف قانون ہرگز درج نہیں کیا جائیگا۔

مشتہرین کیلئے

(۱) رسالہ القاضی اس قدر مفید دلچسپ اور کثیر الاشاعت ہے کہ اسکے پڑھنے والونکی تعداد بلا مبالغہ پچاس ہزار سے بھی زائد ہے۔ کیونکہ امیروں کے محلوں میں اور غریبوں کے جھونپڑوں میں پڑھا جاتا ہے اسکو جس طرح قدامت پسند طبقہ کے بزرگ شوق سے پڑھتے ہیں اسی طرح نئی روشنی کے جنٹلمین بھی دلچسپی لیتے اور لطف اٹھاتے ہیں۔ اسلئے ظاہر ہے کہ جو اشتہار اسمیں دیا جائیگا۔ وہ کس قدر مفید ثابت ہوگا۔ لہذا جلدی جلد اشتہار بھیجئے۔ اُجرت بہرحال پیشگی لی جائیگی۔ نرخنامہ میں کوئی کمی قطعی نہ ہوگی۔ خلاف شریعت اور خلاف قانون کسی بھی اجرت پر درج نہ ہوگا اُجرت حسب ذیل ہے

ایک صفحہ (۲ کالم)				نصف صفحہ (ایک کالم)				چوتھائی صفحہ (½ کالم)			
۱ بار	۲ بار	۳ بار	۶ بار	۱ بار	۲ بار	۳ بار	۶ بار	۱ بار	۲ بار	۳ بار	۶ بار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اُجرت ضمیمہ لگوائی اگر قواعد ڈاک خانہ کے ماتحت ہو تو ہم صفحہ تک ۱۲ / سینکڑہ آٹھ صفحہ تک سہ / سینکڑہ مضامین کے اندر اشتہار کی اجرت معمولی اشتہار کی اُجرت سے ڈیوڑھی لی جائیگی۔ خط وکتابت وترسیل زر کا پتہ

قاضی معقول احمد اینڈ کمپنی (مالکان رسالہ القاضی) دروازہ شیرانوالہ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القاضی

جلد ۱ بابت ماہ مارچ سنہ ۱۹۳۳ء ۶ نمبر

URDU PRINTED
Subject ......

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

اے اللہ اے قادر۔ اے معبود حقیقی اے پروردگار عالم اے کریم کارساز بے نیاز بیشک تو معبود حقیقی ہے تو اس قابل ہے کہ تیرے احسان بے پایاں ونعمت فراوان کا شکریہ ادا کیا جائے تیری طمع رکھنا ایک بہترین طمع ہے تیری امید رکھنا ایک عمدہ ترین امید ہے خداوندا مجھے تیری طرف حاجت ہے میں تیرا محتاج ہوں تیرے فضل اور کرم کے سوا کوئی چیز اس احتیاج کا سدباب نہیں کر سکتی۔ اسکی ضروریات پوری نہیں ہو سکتیں مگر تیری رحمت اور تیری بخشش بے اندازہ سے تیرے جود وکرم سے خداوندا مجھے اس ازلی عمل میں اپنی خوشنودی اور رضا کا جامہ پہنا دے۔ خداوندا مجھے اپنے سوا دوسروں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے بے نیاز کردے۔ بیشک تو اپنی مشیتوں پر قادر اور بڑا قدرت رکھنے والا ہے۔

اے پروردگار عالم مجھکو توفیق توبہ دے۔ اپنی رحیمی اور کریمی سے توفیق عمل عنایت فرما اور اپنے نفس ناکارہ پر مسلط ہونیکی توفیق عطا کر تاکہ میں تیرے خوف کو اپنا لباس بنالوں اور شدائد دنیا کو بامید ثواب آخرت کا سامان سمجھوں اور عاقبت امر کو دیکھ لوں۔ اپنے انجام کو یاد کرلوں آپ خوشگوار معرفت سے سیراب ہو جاؤں۔

پیشتر اس سے کہ توبہ کا دروازہ بند ہو خداوندا ہمارے گناہوں کو اپنے فضل وکرم کی چادر میں ڈھانک لے اور مجھے اپنے فضل وکرم کے دامن میں چھپالے۔ آمین۔

میں کیا ہوں

کچھ نہ پوچھو کہ کون ہوں کیا ہوں — کچھ بھی نہ ہوا اور ہوں میں کیا ہوں
فانی ہوں نہ باقی اور نہ موجود — حیرت ہے کہ پھر میں کیا ہوں

صوفی ہوں نہ رند ہوں نہ زاہد — دلدادۂ نام مصطفیٰ ہوں
پوچھے کوئی مجھ سے یہ تلطف سے دہر — معلوم ہے کون ہوں میں کیا ہوں

ہوں عاصی پر خطا یہ سب کچھ — محبوب خدا کا شیفتہ ہوں
احمد محمود نام پاک جس پر — دین و دل جان سے فدا ہوں

مشکل کرم کرے میرے شاہ — عاجز ہوں غریب بے کس گدا ہوں
ناکارہ و خستہ دل — واہی سبب ہوں بگڑا ہوا ہوں

ہے رد و قبول آپکے ہاتھ — دروازے پہ آپکے پڑا ہوں
جب سے نگہ کرم کا ان کے — سائل ہوں فقیر ہوں گدا ہوں

اللہ بھی کھینچے در سے دل جائے — اس بندے کے در کا ہو رہا ہوں
مجھ کو گھمنڈ ہے تیرا ہے — امید کرم پہ مر رہا ہوں

اے ابر کرم کہیں برس چک — تشنہ جگر و شکستہ پا ہوں
دکھلا دو جمال پاک للہ — مولا میں غلام بے ریا ہوں

کیا وصل کی دھن لگی ہوئی ہے — بکتا ہوں یونہی جو چاہتا ہوں
ہیں دیدہ و دل مجبور بے صبر — کچا ہوں کہے سے

کچھ پوچھو نہ حال نار دیدار — بسمل ہوں مریض لادوا ہوں

انسان اور اسکی پیدائش کا مقصد

جاننا چاہئے کہ جیسے آئینہ کہ کا مقصد صرف عکس اور سمجھنا

اور زبان کان کا مقصد اصلی بولنا اور سننا ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی پیدائش کا اصلی مقصد اپنے خالق کی عبادت کرنا ہے جیسے آنکھ ناک
کان اور زبان دیکھنے سونگھنے سننے اور بولنے کیلئے بنائے گئے ہیں۔ ایسا ہی بنی آدم خدا کی عبادت کیلئے بنایا گیا ہے۔ اللہ
تعالیٰ نے کلام پاک میں ارشاد فرمایا ہے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور
انسانوں کو مگر تاکہ وہ عبادت کریں) زمین سے آسمان تک جس چیز پر نظر ڈالو ہر ایک چیز انسان کے کام آمد نظر آتی ہے
لیکن انسان ان چیزوں میں سے کسی کام کا نظر نہیں آتا جیسے زمین پانی ہوا چاند اور سورج وغیرہ ہوں۔ تو ہماری زندگی محال ہے
لیکن اگر ہم نہ ہوں تو ان تمام چیزوں کو ہمارے بغیر کوئی حرج نہیں معلوم ہوا کہ ہم مخلوقات میں سے کسی کے کام کے نہیں
تو معلوم ہوسکتا کہ تمام چیزیں تو کام کی ہوں اور انسان کسی کام کا نہ ہو۔ ضرور ہم اپنے خالق کے کام کے ہونگے ورنہ ہماری
پیدائش فضول زندگی جس خالق کی طرف فضول کام کا الزام عائد ہوگا اور ہمارے نکمے ہونیکا عیب ظاہر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ۔ (یعنی کیا تم نے گمان کرلیا ہے کہ ہم نے تم کو عبث پیدا کیا ہے
اور تم ہماری طرف نہ پلٹو گے) جو شخص اس مقصد اصلی کو بھول جائے وہ اسکا دل بیمار ہے اسے حکیم روحانی کے علاج کی ضرورت ہے۔
واسطے اللہ تو حضرت کریم نے روحانی بیماریوں کے طبیب مقرر فرمایا ہے جن کے کہنے پر عمل کرنے سے انسان صحت کامل حاصل کرسکتا ہے
بلکہ مجلس اور انکی صحبت ہی سے بیماری کافور ہو جاتی ہے ؎
یک زمانہ صحبت با اولیا ✦ بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا ✦ خاک شو در پیش شیخ باصفا ✦ تا ز خاک تو بروید کیمیا
اللہ تعالیٰ فرماتا ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ۔ اے ایمان والو۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرو
اور سچے لوگوں کی رفاقت حاصل کرو۔ انسانی اعضاء کے جس عضو میں نقص پیدا ہو جائے یا بیماری پیدا ہو جائے اور جس کام کیلئے
وہ عضو مقرر کیا جائے وہ کام نہ دے تو خواہ مخواہ انسان اسکے علاج میں سرگردان رہتا ہے مثلاً آنکھیں دیکھنے کو دی ہیں۔
اگر یہ آنکھیں دیکھنے میں کوتاہی کرتے ہیں تو فوراً فکر ہوتی ہے کہ اس کا علاج ہو۔ ایسا نہ ہو کہ بینائی جاتی رہے۔ ایسا ہی کان ناک
جس کام کیلئے دیئے ہیں وہ بند ہو گئے ہیں تو فوراً ان کا علاج شروع کر دیا جاتا ہے۔ ایسا ہی انسان تارک الفرائض کو
سمجھنا چاہیئے کہ جب مجھ سے وہ کام نہیں ہوتے اور وہ صفات نہیں پائی جاتیں جسکے لئے خدا نے مجھے پیدا کیا ہے
تو ضرور میں بیمار ہوں مجھے طبیب حاذق کی طرف رجوع کرنا چاہیئے لیکن طبیب کے پاس جانے اور اس کا علاج شروع کرنے سے
پیشتر یہ سوچ لے کہ یہ طبیب کیسا ہے۔ بیماری دل کی ہے اور دین کی ہے اس کا نسخہ باخدا عالم سے حاصل کرے
فَانْظُرُوا عَمَّنْ تَأْخُذُونَ دِينَكُمْ۔ اگر طبیب صحیح العقیدہ طبابت کا پورا واقف ہو تو بہتر ورنہ نام کے حکیم سے
اپنا ایمان برباد نہ کرے۔ ایسے طبیب بھی دو قسم کے ہیں
ایک عام کہ کلام اللہ و کلام رسول و کلام ائمہ شریعت و طریقت و کلام علمائے دین اہل رشد و ہدایت ہے۔ بس سلسلہ
ہدایت یہ ہے کہ عوام کا ہادی علماء اسلام کا رہنما کلام ائمہ۔ ائمہ کا مرشد کلام رسول۔ رسول کا پیشوا کلام اللہ۔
دوم خاص یہ کہ بندہ کسی عالم سنی العقیدہ صحیح الاعمال جامع شرائط بیعت کے ہاتھ میں ہاتھ دے طبیب خاص جسے
مرشد خاص پیر و شیخ کہتے ہیں پھر دو قسم ہے۔ اول شیخ اتصال یعنی جسکے ہاتھ پر بیعت کرنے سے انسان کا
سلسلہ حضور پرنور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم تک متصل ہو جائے۔ اسکے لئے چار شرطیں ہیں
(۱) شیخ کا سلسلہ باتصال صحیح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا ہو۔ بیچ میں منقطع نہ ہو کہ منقطع کے
ذریعہ سے اتصال ناممکن۔ دوسرے بیعت تو کی تھی مگر خلافت نہ ملی تھی۔ بلا اذن مرید کرنا شروع

کردیا تمیرے یہ کہ سلسلہ ہی منقطع ہو گیا ہو۔ اس میں فیض نہ ہو۔ لوگ براہ ہوس اس میں اذن و خلافت دیتے چلے آتے ہیں چوتھے سلسلہ تو صحیح تھا۔ مگر بیچ میں کوئی ایسا شخص واقعہ ہوا۔ جو قابل بیعت نہ تھا۔ اس سے جو شاخ چلی وہ بیچ سے منقطع ہے۔ ان صورتوں میں اس بیعت سے ہرگز اتصال حاصل نہ ہوگا۔ جیسے بیل سے دودھ اور بانجھ عورت سے بچہ جننے کی توقع۔

(۲) شیخ سنی صحیح العقیدہ ہو دین عالم ہو۔ علم فقہ اسی کی اپنی ضرورت کے قابل کافی اور لازم کہ عقائد اہل سنت والجماعت سے پورا واقف ہو۔ ورنہ آج نہیں کل گمراہ اور بدمذہب ہو جائیگا۔

حاصل کلام یہ کہ انسان کو بھی خدا نے کسی کام کے لئے بنایا ہے۔ اور وہ کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت ؎

ہمہ از بہر تو سرگشتہ و فرمانبردار
شرط انصاف نباشد کہ تو فرماں نبری۔

انسان کی پیدائش کا اصل مقصد یہی ہے کہ وہ خدا کے کام آئے۔ اور کسی دوسرے کام میں مشغول نہ ہو۔ نادان لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے۔ کہ ہم کھانے پینے کیلئے پیدا کئے گئے ہیں حالانکہ یہ سراسر غلط ہے۔ ؎

خوردن برائے زیستن و ذکر کردن ایست
تو معتقد کہ زیستن از بہر خوردن است

انسان جو عبادت کیلئے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر عبادت کے سوا کسی دوسرے کام میں مشغول ہو جائے تو یہ اسکی کم نصیبی ہے یہ خدا کی غرض اور اصل پیدائش انسان کا مٹانے والا ہوگا۔ اس وقت اسکی مثال ایسی ہوگی۔ جیسے کپڑا بنا تھا کہ اسکو پہن کر بدن ڈھانکا جائے۔ یا پلنگ چارپائی بنانے کو بنائے تھے۔ مگر جو شخص پہننے کے کپڑے اور چارپائی کے پائے جلا کر روٹی پکائے تو کیا یہ اسکی صریح غلطی نہیں ہے۔ ضرور ہے ایسا ہی انسان کو اللہ تعالیٰ نے عبادت کیلئے پیدا کیا تھا مگر یہ عبادت کو چھوڑ کر دوسرے کاموں میں مشغول ہو گیا یہ تو سراسر اسکی بے نصیبی اور کم عقلی ہے۔ ایسے شخص کو کون عاقل کہیگا۔ بلکہ وہ جاہل اور بیوقوف کہا جائیگا۔ اس کا دل سلامت نہیں دل بیمار ہے ایسے ہی لوگوں کی نسبت اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔ ان کے دل میں بیماری ہے سو اللہ تعالیٰ ان کی بیماری کو اور بڑھاتا ہے اور حال یہ ہے کہ ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

دل کی بیماری اور اس کا علاج

بیماری اس صفت کو کہتے ہیں جو بدن کو لاحق ہو کر حد اعتدال سے خارج کردے۔ اور افعال سلیمہ میں خلل و نقصان ڈال دے ایسا ہی روحانی بیماری ہے۔ مگر وہ روحانی بیماری عوارض قلبیہ ترک عبادت۔ حسد۔ کینہ۔ بد اعتقادی گناہوں کی رغبت۔ عداوت و بغض وغیرہ کو بطور استعارہ کہا گیا ہے۔ کیونکہ جسطرح حقیقی مرض جسمانی موت اور ہلاکت کا باعث ہوتا ہے اسطرح یہ عوارض بھی روحانی ہلاکت کے موجب ہوا کرتے ہیں۔ پس جو شخص اپنے میں مذکورہ بالا عوارض میں سے کوئی سا عارضہ پائے۔ وہ ضرور بیمار ہے۔ اسے طبیب حاذق کی تلاش کرنی چاہئیے۔ جو اس روحانی بیماری کو دور کرے۔ تاکہ وہ اس قابل بن جائے کہ قیامت کے دن صحت روحانی سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہو۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ احیاء العلوم میں تحریر فرماتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْ مُرَادُ الْمَرَضِ اِذْ لَیْسَ فِیْ بَطْنِ الْاَرْضِ اِلَّا مَیِّتٌ وَاِذْ عَلٰی ظَهْرِهَا اِلَّا سَقِیْمٌ۔ یعنی جو زمین کے اندر ہے وہ مردہ ہے۔ جو اوپر ہے وہ بیمار ہے۔ روحانی امراض جسمانی بیماریوں سے زیادہ ہیں۔ اور یہ تین سبب سے

میں ایک نوبت ہے کہ بیمار اپنے تئیں بیمار نہیں سمجھتا۔ دوسرا یہ کہ روحانی بیمار کا انجام موت سے پہلے نظر نہیں آتا بخلاف مرض بدنی کے کہ اسکا انجام موت نظر آتا ہے۔ تیسرا دل میں یہ خیال جما لینا کہ دنیا میں طبیب ہی نہیں اس بدعقیدگی سے کسی کے پاس نہ جانا۔ اور اپنے مرض کا علاج نہ کرنا انہی وجوہات سے روحانی بیمار زیادہ ہیں اگر یہ تینوں وجہیں نہ ہوں تو انشاء اللہ دنیا میں روحانی بیمار کوئی نظر نہ آئے۔ فَمَنْ لَمْ يَعْرِفِ الْحَقَّ فِيمَا يَنْفَعُ فِيهِ۔ صدہا گناہ وہ گناہ ہیں جن سے کفر لازم آتا ہے۔ اور جاہل براہ جہالت ان میں پڑ جاتے ہیں اول تو خبر ہی نہیں ہوتی کہ ان سے کوئی قول یا فعل کفر صادر ہوا۔ اور بے اطلاع توبہ ناممکن۔ تو مبتلائے جنس ہی رہے۔ اور اگر کوئی خیر اندیش توجہ دلائے تو بہت سلیم الطبع ہیں وہ بھی جانتے ہیں تو یہ بھی کرے مگر وہ جو مرشد بنے بیٹھے ہیں انکی عظمت کہ خود ان کے [illegible] اب قابل ارشاد لائے ہیں۔

[illegible] مسلمان [illegible] مسائل اتصال کا توقف نہیں کہ مجرد فسق باعث فسخ نہیں مگر پیر کی تعظیم لازم ہے۔ [illegible] اجتماع باطل ہے۔

اور [illegible] پیر [illegible] تو نہیں وہ ہمت کا لحاظ کرکے امر بالمعروف و نہی عن المنکر تو ترک نہیں کرتا [illegible] جیسے۔ اسکی مثال ایسے حکیم کی ہے جو بیمار کیلئے بہتوں نسخہ تو تجویز کرے لیکن مضر [illegible] بتائے بلکہ بیمار کہے کہ فلاں چیز پر جی چاہتا ہے۔ کھاؤں۔ تو حکیم کہے کھالیں تو یاد رکھو کہ ایسا بیمار [illegible] اگر ایسا پیر ہے کہ امر بالمعروف نہیں کرتا درہم و دینار سے ہی واسطہ ہے نئے مریدوں کی تعداد اور اپنی آمدنی [illegible] اللہ تعالیٰ سے توبہ [illegible] اگر حکیم حاذق یعنی پیر کامل کی طرف رجوع کرے گا تو بیشک منزل مقصود تک پہنچے گا

ضرورت مرشد

اس مختصر رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ مرشد کامل کی پہچان کیا ہے بیعت کس کے ہاتھ پر کی جائے۔ پیر کی تعظیم کہاں تک واجب ہے اور مرشد میں کن کن صفات کا ہونا ضروری ہے قیمت صرف ار ایک سے علیٰ کے خریدنے پر بذریعہ ایک رسالہ منگانا ہو تو ار کے ٹکٹ بھیجئے

تصور شیخ اس رسالہ میں تصور شیخ کا مسئلہ قرآن و حدیث اور اقوال مشائخ عظام سے ثابت کیا گیا ہے اور تمام اعتراضات کے مکمل جوابات دیئے گئے ہیں قیمت صرف ۲ر

برکات الامداد محبوبان خدا اولیاء اللہ سے استعانت اور امداد طلب کرنیکے جواز میں مفصل و مدلل و روشن بیان ہے۔ ان کے پڑھنے کے بعد پھر کوئی شبہ باقی نہیں رہتا ۲ر

کشف الغطاء (جواز یا رسول اللہ) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یا رسول اللہ کہکر پکارنے کے جواز میں مخالفین کے تمام اعتراضات کا مدلل و مفصل جواب دیا گیا ہے۔ ہر ایک مسئلہ نہایت واضح کر کے دکھایا ہے کہ مخالفین کو بھی ماننا پڑتا ہے قیمت صرف ۲ر

ضرورت فقہ قرآن کریم کا سمجھنا ہر ایک کا کام نہیں، روایت حدیث اور چیز ہے اور استنباط مسائل اور چیز ہے۔ اس رسالہ میں بتایا گیا ہے کہ باوجود قرآن و حدیث موجود ہونیکے فقہ کی کیوں ضرورت ہے قیمت حصہ اول ا حصہ دوم ار

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

اولیاء اللہ کے علوم غیب و تصرف

حضرت ابوالحسن علی بن حسن سامری فرماتے ہیں کہ ہمیں ہمارے والد نے خبر دی۔ کہا میں نے اپنے والد سے سنا فرماتے تھے ہمارے شیخ حضرت جاکیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کام غیب سے چلتا تھا۔ اور ان کا تصرف نافذ تھا۔ ان کے کام کرامات تھے علی الاتصال انہیں کشف ہوتا۔ مسلمان کثرت سے ان کی نذر کرتے تھے۔ ایک دن میں ان کے پاس حاضر تھا کچھ گائیں اپنے گوٹھ لے کر گذریں۔ حضرت نے ان میں سے ایک کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ اس گائے کے پیٹ میں سرخ بچھڑا ہے جس کے ماتھے پر سفیدی ہے اور اس کا سب حلیہ بیان فرمایا۔ فلاں فلاں وقت پیدا ہوگا اور وہ ہماری نذر ہوگا فقراء فلاں دن ذبح کریں گے۔ اور فلاں فلاں لوگ کھائیں گے۔ پھر دوسری گائے کی طرف اشارہ کیا۔ اور فرمایا کہ اس کے پیٹ میں بچھیا ہے اور اس کا حلیہ بیان فرمایا۔ فلاں وقت پیدا ہوگی اور وہ میری نذر ہوگی فلاں فقیر اسے فلاں دن ذبح کرے گا اور فلاں فلاں اسے کھائیں گے اور ایک سرخ کتے کا بھی اس کے گوشت میں حصہ ہے۔ ہمارے والد نے فرمایا خدا کی قسم جیسا شیخ نے ارشاد فرمایا تھا سب اسی طرح واقع ہوا۔

نیز فرماتے ہیں ابو العفاف موسیٰ بن عثمان بن موسیٰ بقاعی نے ۶۶۳ھ میں شہر قاہرہ میں حدیث بیان کی کہ ہمیں ہمارے والد ماجد عارف باللہ ابو المعالی مثمن نے ۶۱۴ھ میں شہر دمشق میں خبر دی کہ ہمیں دو ولی کامل حضرت ابو عمرو عثمان صریفینی و حضرت ابو محمد عبدالحق حریمی نے ۵۹۵ھ میں بغداد مقدس میں خبر دی کہ ۳ صفر روز یکشنبہ ۵۵۵ھ میں حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے دربار میں حاضر تھے حضور نے وضو کر کے کھڑاویں پہنیں اور دو رکعتیں پڑھیں بعد سلام ایک نعرہ عظیم فرمایا اور ایک کھڑاؤں ہوا میں پھینکی۔ پھر دوسرا نعرہ فرمایا۔ اور دوسری کھڑاؤں پھینکی، وہ دونوں ہماری نگاہوں سے غائب ہو گئیں پھر تشریف رکھی، ہیبت کے سبب کسی کو پوچھنے کی جرأت نہ ہوئی ۲۳ دن کے بعد عجم سے ایک قافلہ آیا اور کہا اِنَّ مَعَنَا لِلشَّیْخِ نَذْرًا ہمارے پاس حضور کی ایک نذر ہے۔ ہم نے اِسْتَاْذَنَّاهُ فَقَالَ خُذُوْهُ مِنْهُمْ ہم نے حضور سے اس نذر کے لینے میں اذن طلب کیا حضور نے فرمایا لے لو۔ انہوں نے ایک من ریشم اور خز کے تھان اور سونا اور حضور کی وہ کھڑاویں جو اس روز ہوا میں پھینکی تھیں پیش کیں ہم نے ان سے کہا یہ کھڑاویں تمہارے پاس کہاں سے آئیں۔ ۳ صفر بروز یکشنبہ ہم سفر میں تھے کہ یکا یک عرب جن کے دو سردار تھے ہم پر آپڑے۔ ہمارا مال لوٹا اور کچھ آدمی قتل کئے اور ایک نالے میں تقسیم کو اترے۔ نالے کے کنارے ہم تھے فقلنا لو ذکرنا الشیخ عبدالقادر فی ھذا الوقت ونذرنا له شیئا من اموالنا ان سلمنا ہم نے کہا بہتر ہو کہ اس وقت ہم حضور غوث اعظم کو یاد کریں۔ اور نجات پانے پر حضور کیلئے کچھ مال نذر مانیں ہم نے حضور کو یاد کیا ہی تھا کہ دو عظیم نعرے سنے جن سے جنگل گونج اٹھا۔ ہم نے راہزنوں کو دیکھا کہ ان پر خوف طاری ہو گیا ہم سمجھے کہ ان پر کوئی اور ڈاکو آپڑے۔ یہ آکر ہم سے بولے آؤ اپنا مال لو اور دیکھو ہم پر کیا مصیبت پڑی ہمیں اپنے دونوں سرداروں کے پاس لے گئے ہم نے دیکھا کہ وہ مرے پڑے ہیں اور ہر ایک کے پاس ایک کھڑاؤں پانی سے بھیگی پڑی ہے۔ ڈاکوؤں نے ہمارے سب مال پھیر دیئے اور کہا کہ اس امر کی بڑی عظیم الشان ہے۔

انمول جواہرات

(ترجمہ منبہات ابن حجر)

دو سے دو چیزوں کا مقابلہ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ دو خصلتیں ہیں کہ کوئی چیز ان سے بہتر نہیں ایمان لانا اللہ تعالےٰ پر اور نفع پہنچانا مسلمانوں کو۔

دو خصلتیں ہیں کہ کوئی چیز ان سے زیادہ بری نہیں شرک کرنا اللہ تعالیٰ کے ساتھ۔ اور نقصان پہنچانا مسلمانوں کو۔

حضور اقدس فرماتے ہیں کہ مجلس علماء کو اختیار کرو۔ اور داناؤں کا کلام سنو پس تحقیق اللہ تعالیٰ دل مردہ کو نور حکمت کے ساتھ زندہ کرتا ہے جیسے مردہ زمین بارش کے پانی سے زندہ ہوتی ہے یعنی سرسبز ہوتی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص قبر میں بغیر توشہ آخرت کے داخل ہوا۔ وہ ایسا ہے جیسے دریا میں بغیر کشتی کے سفر کرتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دنیا کی عزت مال سے ہے۔ اور آخرت کی عزت اعمال صالح سے ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں دنیا کا غم دل کی ظلمت ہے اور آخرت کا غم دل کا نور ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص طلب علم میں ہے جنت اسکی طلب میں ہے۔ اور جو شخص گناہ کی طلب میں ہے دوزخ اسکی طلب میں ہے۔

حضرت یحییٰ بن معاذ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کوئی کریم (بزرگ) گناہ نہیں کرتا۔ اور کوئی دانا دنیا کو آخرت پر قبول نہیں کرتا۔

حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس کا راس المال پرہیزگاری ہے اسکے دین کے نفع کے بیان کرنے میں زبانیں تھک جاتی ہیں اور جس شخص کا راس المال دنیا ہے زبانیں اسکے دین کے نقصان بیان کرنے سے تھک جاتی ہیں

حضرت سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے ہے کہ جو گناہ خواہش نفسانی سے ہو تو بیشک امید ہے کہ وہ بخشا جائیگا۔ اور جو گناہ غرور سے ہو تو بیشک اسکے بخشا جانے کی امید نہیں کیونکہ شیطان کے گناہ کا اصل اسکا غرور تھا اور حضرت آدم علیہ السلام کی لغزش کی اصل خواہش نفسانی تھی۔

بعض زاہدوں سے روایت ہے کہ جو شخص گناہ کرے اور وہ ہنستا ہو (یعنی اپنے کئے پر شرمندہ نہ ہو) پس اللہ تعالیٰ اسکو آگ میں داخل کریگا۔ اور وہ روتا ہوگا۔ اور جو خدا کی اطاعت کرے۔ اور وہ روتا ہو پس اللہ تعالیٰ اسکو جنت میں داخل کریگا اور وہ ہنستا ہوگا۔

بعض حکما سے منقول ہے کہ چھوٹے گناہوں کو حقیر مت جانو کیونکہ ان سے بڑے گناہ پھوٹ نکلتے ہیں

حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ صغیرہ گناہ پر مداومت کرنے سے صغیرہ نہیں رہتا۔ اور گناہ کبیرہ استغفار کرنے سے کبیرہ نہیں رہتا۔

فرماتے ہیں کہ عارف کا مقصد ثنا بیان کرنا ہے اور زاہد کا مقصد دعا ہے اس لئے کہ عارف کا مقصد اس کا رب ہے اور زاہد کا مقصد اپنی جان کی بہتری ہے۔

عورت مرد کے حقوق

(۱) عورت کا حق نان و نفقہ دینا۔ رہنے کو مکان دینا مہر وقت پر ادا کرنا اسکے ساتھ بھلائی کا برتاؤ رکھنا۔ اسے خلاف شرع باتوں سے بچانا۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ. وقال اللہ تعالی يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا.

(۲) عورت پر مرد کا حق خاص امور متعلقہ زوجیت میں اللہ و رسول کے بعد تمام حقوق حتی کہ ماں باپ کے حق سے بھی زائد ہے۔ ان امور میں اسکے احکام کی اطاعت اسکے ناموس کی نگاہداشت عورت پر فرض اہم ہے بغیر اجازت خاوند کے محارم کے سوا کہیں نہیں جا سکتی اور محارم کے یہاں بھی ماں باپ کے یہاں ہر آٹھویں دن وہ بھی صبح سے شام تک کیلئے بہن بھائی چچا ماموں خالہ پھوپھی کے یہاں سال میں ایک مرتبہ اور شب کو کہیں نہیں جا سکتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر میں کسی کو کسی غیر خدا کے سجدے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ اگر شوہر کے نتھنوں سے خون اور پیپ بہکر اسکی ایڑیوں تک جسم بھر گیا ہو اور عورت اپنی زبان سے چاٹ کر اسے صاف کرے تو بھی شوہر کا فرض ادا نہ ہوگا۔

عورت کے دو شوہر کیوں نہ ہوئے

زید سوال کرتا ہے کہ خدا نے مرد کو عورتوں کا حکم دیا کہ دو دو تین تین چار چار کا۔ لیکن عورت کو کیوں حکم نہیں دیا کہ تم دو دو تین تین اور چار چار مرد کرو۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ عز و جل فرماتا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ بیشک اللہ تعالی بے حیائی کا حکم نہیں فرماتا۔ ایک عورت پر دو مرد دونکا اجتماع صریح بے حیائی ہے۔ جسے انسان تو انسان جانوروں میں بھی جو سب سے خبیث تر ہے یعنی خنزیر صرف وہی روا رکھتا ہے حرمت زنا کی حکمت نسب کا محفوظ رکھنا ہے ورنہ پتا نہ چلے کہ بچہ کس کا ہے۔ اگر عورت سے دو مردوں کا نکاح جائز ہو۔ تو وہی قباحت کہ زنا میں تھی یہاں بھی عائد ہو معلوم نہ ہو سکے کہ بچہ دونوں میں سے کس کا ہے۔

اگر آپ مسائل شرعیہ سے پوری واقفیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو کتب ذیل کا مطالعہ کیجئے

مختصر فہرست کتب اعلحضرت بریلوی قدس سرہ العزیز

فتاوی افریقہ
اعلحضرت قبلہ کے انفس فتاوے ۱۲ر
الکوکبۃ الشہابیہ
اسمٰعیل دہلوی کی کتاب تقویۃ الایمان کا کامل رد۔ اسکے کفریات کا شمار قابل دید ہے فیصلہ صرف ۵ر

فتاوی رد عقائد دیوبندیہ
مجموعہ تمہید ایمان و حسام الحرمین ترجمہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کی تکفیر میں اکابر حرمین شریفین کے فتاوے قیمت ۲ر

ازالۃ العار
بد مذہبوں سے نکاح ناجائز ہونیکا ثبوت
وقعات السنان
اس میں محمد قاسم نانوتوی کی تحذیر الناس اور اشرفعلی تھانوی کی کتاب بسط البنان پر کافی رد۔ قیمت ۹ر

برکات الامداد
محبوبان خدا سے استعانت علماء کے جواز میں مفصل و مدلل بحث ہے ۲ر
برکات قادریت
غوث پاک رضی اللہ عنہ کے حالات و کرامات پر معتبر مستند کتاب ۱۲ر

تاجر معقول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

الاستمداد

دیوبندیوں کے ۱۳۰۰ اقوال
کفریہ شرح و تکملہ قیمت فی جلد ۸/

بہار شریعت

اسلامی عقائد سنیہ کے بیشتر معتقدات
اردو زبان میں حصہ اول مجلد ۱۲/

بہار شریعت حصہ دوم
مسائل وضو و غسل و تیمم حیض و نفاس
و نجاست و استنجا وغیرہ کا بیان ۸/

بہار شریعت حصہ سوم
اوقات نماز و شرائط و ارکان و واجبات
و سنن و مستحبات و مکروہات ۱۲/

بہار شریعت حصہ چہارم
بقیہ مسائل نماز ۱۲/

بہار شریعت حصہ پنجم
زکوٰۃ و روزہ کا بیان ۱۲/

بہار شریعت حصہ ششم
حج و زیارت کا بیان ۱۲/

بہار شریعت حصہ ہفتم
مسائل طلاق قیمت ۱۲/

بہار شریعت حصہ نہم ۱۲/

اصلاح بہشتی زیور
مولوی اشرف علی تھانوی کی
کتاب بہشتی زیور کے تمام اغلاط
کی اصلاح حصہ اول فی جلد حصہ دوم
سوم، چہارم فی جلد ۷/ اصلی
بہشتی گوہر مع تتمات فی جلد ۱۲/

احکام شریعت حصہ اول

اعلیحضرت مجدد دین و ملت قدس
سرہ کے مؤلفین فتاوی کا مجموعہ

ہدایۃ الطریق

حضرت مولانا مولوی سید دیدار
علی شاہ صاحب قبلہ کی معرکۃ
الآرا تصنیف ہے جس میں
مصنف ممدوح نے متعلق تقلید
ائمہ معین آجتک جتنے اعتراضات
غیر مقلدین وہابیہ کرتے تھے ان کو
بڑی قوت کیساتھ بیان کر کے
ہر ایک اعتراض کا دندان شکن جواب
دیا گیا ہے نیز فضائل امام اعظم
رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے شاگردوں کے
اور بیان پایہ امام کے علم حدیث
میں علاوہ فقاہت جسکے مقابلہ
آجتک کسی وہابی نے قلم نہیں
اٹھایا قیمت ۱ روپیہ

مقدمہ تفسیر میزان الادیان

حضرت مولانا سید دیدار علی شاہ
صاحب کی وہ بہترین تصنیف ہے
جس میں قرآن مبین کی تفسیر فقط
احادیث کیساتھ کی گئی ہے اور
دکھایا گیا ہے کہ یہود و نصاریٰ
کی اور ہنود کی تمام متبرک کتابوں
میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
کا ذکر موجود ہے اور سیاست
ملکی و سیاست مدن و خانگی اور
تمام ضروریات دینی و دنیوی
سے ایسا کوئی امر نہیں جو قرآن
حاوی نہ ہو پھر مفصل معجزات
موجودہ اور قدیم قرآن اور عامل
قرآن کو اس طرح کر کے دکھایا گیا
ہے کہ جس سے کوئی انصاف پسند
انکار نہیں کر سکتا بے نظیر بتایا
اور بیچ ہے کہ مصنف نے دعویٰ
کیا ہے کہ ان تمام معجزات کو
جس کا جی چاہے اب دیکھ
لے تمام اعتراضات کے
جواب شافی دیئے ہیں۔
قیمت فی جلد صرف ۱۲/

الحق المبین

ظہر بعد نماز جمعہ کا ثبوت
قیمت ۸/

کشف الغطا

یا رسول اللہ کہنے کا جواز
قیمت ۲/

اطلاع الناس فی طلاق الثلاث

اس زمانہ میں جاہلوں میں رواج ہو گیا ہے
کہ لوگ عورتوں کو تین طلاق دیکر
پھر دیوبندیوں اور وہابیوں کے
فتوے لیکر نکاح پڑھا لیتے ہیں
اس کتاب میں ثابت کیا گیا
ہے کہ تین طلاق دینے کے بعد
عورت ہرگز جائز نہیں ہو سکتی
جبتک دوسرے خاوند سے
نکاح کر کے طلاق حاصل کرے ۱۲/

مقدمہ تفسیر سورہ فاتحہ

سورہ فاتحہ کے شان نزول
میں تمام احکامات پانی نجاست
غسل حیض نفاس۔ وضو
اور نماز وغیرہ کے متعلق جتنی
حدیثیں مؤید مذہب حنفیہ
ہیں صحاح ستہ وغیرہ سے نقل
کر کے جمع کر دی گئی ہیں
جنکو دیکھ کر کوئی بھی مخالف
نہیں کہہ سکتا کہ مذہب
حنفیہ کا ایک مسئلہ مخالف قرآن
و حدیث ہے مذاہب باطلہ کے
متعلق جتنی حدیثیں وارد
ہیں انکو بیان کر کے ثابت کیا
ہے کہ یہ تمام فرقے خصوصاً
فرقہ وہابیہ جملہ اہل السنت والجماعت
اور جملہ اولیائے عظام اور
علمائے متقدمین کو مشرک اور
ابوجہل کہتے ہیں غرضیکہ یہ کتاب
اس زمانہ میں جس کا ہر ایک گھر
میں ہونا نہایت ضروری ہے
قیمت ۱۲/

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

دیوان دیدار: احمد صلی اللہ علیہ وسلم سے لگاؤ کچھ بھی لگاؤ و محبت ہے، تو دیوان دیدار علی شاہ کو ضرور پڑھیئے دیوان فارسی ۲/ دیوان اردو ۶/

آنکھوں والو آنکھیں کھولو

کوڑا جہان آباد ضلع فتح پور مسلمانی راج کیوقت کا ایک تاریخی قصبہ ہے۔اب تو اس کا وہی حال ہے۔جو ایسے برباد شدہ
مقامات کا اکثر ہوا کرتا ہے۔جا بجا عمارات قدیم کے کھنڈر بزبان حال سے اہل بصیرت کو عروج و زوال کی
داستان سناتے رہتے ہیں اس قصبہ میں اب سے چالیس برس پہلے ایک بدھی لال مہاجن بڑا سیٹھ رہتا تھا۔اسکی جائیداد کے انتظام اور کار
وبار کی حفاظت کیلئے ایک پیر صاحب جنکا نام سید علی اکبر تھا رہتے تھے بدھی لال پیر صاحب کا بڑا اعتبار کرتے تھے۔اکثر بدھی لال
کے رشتہ دار اور متوسلین چاہتے تھے۔کہ پیر صاحب کی مداخلت سے مہاجن کے کاروبار کو نجات ہو جائے مگر بدھی لال کہتے تھے کہ
پیر صاحب کے باپ نے ایک دفعہ جبکہ ہمارے مکان پر ڈاکہ پڑا تھا حق نمک بڑی ایمانداری اور جانفروشی سے ادا کیا تھا اور خود کی
جان خطرہ میں ڈالکر ہماری جان و مال کی حفاظت کی تھی۔جب سے ہمارے باپ کی یہ وصیت ہے کہ جبتک پیر صاحب کے
خاندان میں کوئی ہے ہمارے گھر اور کاروبار میں کسی نہ کسی کو ضرور رکھا جائے اور اسپر بھروسہ رکھا جائے۔

بدھی لال کے گھر میں روپیہ بڑی افراط سے تھا۔اور وہ ہر سال ہزارہا روپیہ بلا سود قرض دیا کرتے تھے مگر شرط یہ تھی
کہ کاروبار تجارت و زراعت وغیرہ کیلئے روپیہ دیا جائیگا۔اگر کوئی شادی بیاہ یا عیش و عشرت اور نام و نمود کے کام کیلئے کچھ مانگتا
تھا تو ہرگز نہ دیتے تھے اس وجہ سے انکی بدولت صدہا بیکار لوگ کام میں لگ جاتے تھے اور انکا روپیہ اس کاروبار سے کما کر واپس
کر دیتے تھے۔

صبح ہوتے ہی سو پچاس قرض لینے والے انکے دروازہ پر جمع ہو جاتے تھے۔جب انکو اطلاع ہوتی۔تو اپنے بالاخانہ کی کھڑکی
کھول کر بیٹھ جاتے۔اور ایک ایک کو بلاتے اور پوچھتے کہ روپیہ کس قدر اور کس کام کیلئے درکار ہے۔لوگ بیان کرتے سیٹھ جی ان کو غور سے
دیکھتے اور ان میں سے بہتوں کو کہہ دیتے کہ آجکل روپیہ خزانہ میں نہیں ہے جب ہوگا تو ہم آپکو یاد کرینگے وہ لوگ چلے جاتے باقی کچھ
لوگ ایسے رہجاتے جن سے وہ قرض دینے کا وعدہ کر لیتے اور ان سے کہتے کہ آپ پہلے کچھ ناشتہ کر لیں اسکے بعد پھر میں
دیکھونگا کہ آپکو کیا دے سکتا ہوں۔بعض لوگ معذرت کرتے کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں۔تو سیٹھ جی ان کو مجبور کرتے اور کہتے
کہ میرا عہد ہے کہ جو میرے گھر کی دعوت قبول نہ کرے میں اس سے لین دین کا تعلق ہی نہ کرونگا لوگ مجبور ہو کر سیٹھ صاحب
کی دعوت قبول کرتے اسپر سیٹھ جی فرماتے کہ وہ بازار لگا ہوا ہے جتنی دکانیں اس میں ہیں ان کو میری اجازت ہے کہ جو کچھ
میرے مہمان مانگیں وہ بلا تامل دے دیں آپ جائیے اور جو جی چاہے لیکر بلا تکلف نوش جان فرمائیے اس بازار میں مٹھائی
اور پوری کی دکان۔ستو اور چنے کی دکان اور چند آٹا تیل گھی اور شکر وغیرہ کی دکانیں تھیں سیٹھ جی کے مہمان جب وہاں
جا کر حسب خواہش لیکر کھاتے اور پانی پی کر قرض لینے کیلئے سیٹھ جی کے گھر پر حاضر ہوتے تو سیٹھ جی دکان والوں سے پرچہ
پر لکھوا کر منگاتے جس سے ان کو معلوم ہو جاتا کہ کس نے کیا کیا لیا ہے اور اسکے بعد سیٹھ جی ان قرض مانگنے والوں میں سے بہتوں کو
کہہ دیتے کہ فی الحال وہ صبر کریں روپیہ کا انتظام پورا نہیں ہے پھر دیکھا جائیگا۔یہ سنکر وہ لوگ چل دیتے اور آخر میں چند نفر
رہ جاتے جن کو سیٹھ جی صرف بہی پر نام لکھ کر قرض دے دیتے۔اور ان میں سے بعضوں کو باصرار مقدار قرض زیادہ کرنیکی خواہش
کرتے مثلاً ایک شخص نے کہ دو سو روپیہ تجارت کی غرض سے مانگا ہے۔مگر مہاجن صاحب کہتے ہیں کہ دو سو کیا ہوگا کم از کم
پانچ سو تو لے جاؤ۔

بدھی لال نے پورے ۲۰ برس اپنے اس بینک کو جاری رکھا اور لاکھوں کا لین دین کر ڈالا مگر کبھی نہ سنا گیا کہ ان کا روپیہ

ڈوب گیا۔ اور کوئی تا دہند لیکر بھاگ گیا۔ یا ان کو کسی پر عدالت میں نالش کرنیکی ضرورت پڑی ہو۔ میر اکبر علی نے کئی دفعہ سیٹھ جی سے پوچھا کہ آپکا یہ کیا طریق ہے کہ صدہا روپیہ ماہوار کا خرچ تنخواہ ہونگی دعوت میں صرف کر دیتے ہو۔ پھر چند کو پہلے ہی رخصت کر دیتے ہو پھر چند کو کھانا کھلا کر خالی واپس کر دیتے ہو۔ پھر کہیں جاکر چند کو قرض دیتے ہو۔ ان میں بھی بعض اس سے زیادہ دیتے ہو جتنا کہ وہ لینا چاہتے ہیں آخر یہ کیا راز ہے جو کسی پر آج تک ظاہر نہیں ہوا۔ پھر حیرت انگیز بات یہ ہے کہ تا بکار روپیہ مارا نہیں جاتا۔ سیٹھ جی نے کہا سنو میں تمہیں سب راز بتلائے دیتا ہوں۔

قرض لینے والے لالچی مہاجن آنکھ بند کرکے گراں سود پر قرض دیتے ہیں اور آخر میں تباہ ہو جاتے ہیں میرا تجربہ ہے کہ خوش لباس اور خوش پوش انسان اکثر معاملات لین دین میں کھرے نہیں اترتے۔ وجہ یہ ہے کہ ان کی کمائی کا بڑا حصہ انکی زینت اور زبان کے مزے میں صرف ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میں قرض لینے والوں میں سے ان کو تو پہلے ہی رخصت کر دیتا تھا جو فوق البھڑک لباس پہن کر میرے سامنے آتے تھے میں خیال کرتا تھا کہ حالت تو یہ ہے کہ قرض لینے آتے ہیں اور پھر بھی پاؤں میں گرگابی اور موزہ اور سر پر کامدار ٹوپی ہے۔ ایسوں سے کیا امید ہے کہ تجارت کر سکینگے اور اگر نفع ہوا بھی تو سب ان کے سنگار میں ختم ہو جائیگا اس کے بعد میں لوگوں سے بازار میں مفت کا کھانا کھلا کر دیکھتا جو لوگ مال مفت دل بے رحم کے مصداق پر کھلتے اور پوریاں اڑاتے تھے مجھے یقین ہوتا تھا کہ یہ قرض کا روپیہ ہرگز واپس نہ دے سکینگے۔ کیونکہ چٹورے اور زبان کی لذت کے مبتلا کبھی کفایت شعار نہیں دیکھے گئے۔ ایسی حالت میں مجھے ایسے لوگوں کو قرض نہ دینا چاہئے اچھے لوگ میری عوتی آزادی کے باوجود ستو کھا کر واپس آجاتے تھے یا آٹا دال لیکر سیدھی سادی روٹی دال بغیر گھی شکر کے کھا لیتے تھے۔ میرا یقین ان کی نسبت بڑھ جاتا تھا کہ یہ شخص غیرتمند ہے محنتی ہے کفایت شعار ہے اور نفس کش ہے تو پھر میرا روپیہ ضرور دے دیگا چنانچہ میرا تیس سالہ تجربہ بتا رہا ہے کہ یہ میری جانچ بالکل صحیح اتری اور میں نے کبھی دھوکا نہیں کھایا۔ تم بھی ایسے لوگوں سے محبت اور دوسروں سے نفرت کرنا۔

اب مسلمان غور کریں

کہ سیٹھ جی نے جو نصائح میر صاحب کو کئے تھے کیا مسلمانوں کا پاک مذہب یہی تعلیم ان کو نہیں دیتا۔ سادگی اور کفایت شعاری ایمان پر قائم کرنے کیلئے نہایت ضروری ہے کاش مسلمان اب بھی تکلفات اور زیب و زینت کو خیرباد کہکر اپنے دین کے سیدھے سادے راستہ پر آجائیں۔ کیونکہ اس قوم سے زیادہ کوئی قوم مفلس نہیں ہے اور سب سے زیادہ ضرورت سادگی اور نفس کشی کی ہے۔ اگر سارے مسلمان سادگی اختیار کر لیں تو ان کے نفس ان سے زیر ہو جائیں۔ اور ان کا دل خود بخود اصلاح کی طرف مائل ہو جائے۔

ہم زکوٰۃ میں دوائیں دینگے

بشرطیکہ زکوٰۃ لینے والا فی الواقع مستحق زکوٰۃ ہو اور ہمارے پاس آکر حالت بیان کرے باہر کے لوگ مفت کے لالچ میں جھوٹ لکھدیتے ہیں آئندہ خطوں پر زکوٰۃ نہیں بھیجی جائیگی

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

انعام

بھیس (سو دو لکھی ہوئی عدد تو نکے نام اور مفصل و مکمل پتے بھیجدے۔ کو ایک لڈو لڈو لڈو بچوں کا مفت دیا جائیگا بشرطیکہ سب پتے مکمل ہوں اور فرضی نہ ہوں۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

حفظانِ صحت

گرمیوں کیلئے ضروری ہدایات

جو شخص تندرست و توانا رہنے کا خواہشمند ہے اسکو اپنے بچاؤ کیلئے تین باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیئے اول گرمی دوم سردی سوم طیریا بخارات۔ تینوں انسان کی صحت پر بہت زبردست اثر رکھتی ہیں اسکے بعد اسکو یہ دیکھنا پڑیگا کہ وہ کس قدر پانی [illegible] ہے جو جتیا ہے کسقدر سوتا ہے کس قدر تیز [illegible] چیزیں مثلاً مصنوعی پانی یا شرابیں نوش کرتا ہے کسقدر ورزش اسکا دستور العمل ہے کس قسم کا لباس پہنتا اور وہ جذبات پر کتنا قبضہ و اختیار رکھتا ہے۔ یہ باتیں ایسی ہیں جن پر غور و خوض کرنے سے انسان ہر قسم کی امراض سے محفوظ رہ سکتا ہے لیکن سب سے بڑھ کر یہی تین پہلی چیزیں ہیں جو نہایت ہی ضروری ہیں ہر ایک کے متعلق تھوڑا سا ذکر رائیگاں نہ جائیگا۔

اوّل گرمی۔ گرمی براہ راست بھی اور بیرونی طور پر امراض پیدا کر سکتی ہے براہ راست اسوقت جبکہ فوراً ہی بخار یا دھوپ لگ جانے سے مرض پیدا ہو یا سورج کی یا غیر باقاعدہ شعاعوں کا اثر ہوا کرتا ہے یا سورج یا دھوپ کی سختی کے بغیر جب مکانوں۔ دیواروں یا زمین سے نکلنے والے گرم بخارات جسم پر اثر کرتے ہوں اس قسم کی حرارت جب متواتر بہت عرصہ تک اثر کرتی رہے تو اور بھی برے نتائج پیدا کرتی ہے اور خون کو خراب کر دیتی ہے۔

براہ راست اثر کرنے والی حرارت جسم انسانی کی بہت سی قدرتی ضروری چیزوں کو خراب یا غارت کر دیتی ہے جو حرارت طبعی انسان کے جسم میں مطابق قواعد کے خود بخود پیدا ہوتی ہے اس سے اندر قوت و صحت حاصل ہوتی اور یہ پسینہ وغیرہ سے مصفا ہوتی رہتی ہے اگر اندرونی حصہ جسم کی حرارت کا اسطرح سے تصفیہ نہ ہوتا ہے تو مزید بیرونی حرارت کے ملاپ سے سخت بیماری پیدا ہوتی ہے اور وہ مزید حرارت کے جذب کرنے پر جسم کے توازن کو قائم نہیں رکھ سکتی۔ گرم خشک ہوا بخارات کیلئے موافق ہوتی ہے اور جسم کو ٹھنڈا و تر رکھتی ہے برخلاف اسکے مرطوب ہوا میں بخارات کم اٹھتے ہیں اور اسطرح سے قدرتی سرد کرنے کا مادہ کم ہو جاتا ہے لیکن بعض مقامات پر سخت شدید دھوپ بھی نقصانات کا باعث ہوتی ہے اور براہ راست دھوپ کی شعاعوں تلے پھرنے سے سخت بیماریاں پیدا ہو جانیکا باعث بنتا ہے چنانچہ [illegible] بجے سے لیکر ۴ بجے تک ہر شخص کو اس قسم کی سخت دھوپ میں چھتوں کے نیچے رہنا چاہیئے۔

بچے اور بیمار آدمی [illegible] بجے کے بعد ہی چھتوں کے نیچے آجائیں کیونکہ سات بجے کے بعد سے صبح کی معتدل حالت بالکل متغیر ہو جاتی ہے۔ بچوں میں بہت قسم کے بخار اور ہاضمہ کے امراض زیادہ تر دھوپ میں چلنے پھرنے کا نتیجہ ہوا کرتا ہیں لیکن اس قسم کی دھوپ کے اثرات سے محفوظ رہنا ہر شخص کیلئے ناممکن ہے کام ضرور ہونا چاہیئے اور سورج بھی ضرور چمکنا چاہیئے۔ یہ ہو سکتا ہے کہ شدید دھوپ میں بھی زمیندار اپنے کام کو دیکھ رہا ہو سپاہی اپنے افسر کے حکم کی متابعت میں موجود ہو۔ خواہ دن ہو یا رات ڈاکٹر اپنے مریضوں کی ضروریات پوری کرنے پر آمادہ ہو مسافر وقت کے لحاظ سے سفر کرنے پر مجبور اس لئے انسان مجبور ہے کہ وہ کسی نہ کسی وقت سورج کی ان تیز و تند شعاعوں تلے ہو۔

ہندوستان کے شمالی حصوں میں سورج کی وہ تیزی نہیں جو یورپ میں پائی جاتی ہے جب کبھی اسطرح سورج کی شعاعوں سے سامنا کرنا پڑے تو لازمی ہے کہ انسان اپنے سر اور پشت کے بعض حصوں کو دھوپ کی شعاعوں کے براہ راست اثر سے محفوظ رکھنے کیلئے اس کیلئے ایک قسم کے لباس کی ضرورت واضح ہو جاتی ہے جو سر کو اس قسم کے خطرے سے محفوظ رکھے اسکے بعد اس لباس کیلئے دو اور باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ایک تو یہ ہے کہ یہ لباس وزن میں ہلکا ہو دوم یہ ایسے مادہ سے تیار کیا جاوے جو سر کو نقصان رساں نہ ہو۔ تجربہ نے ثابت کیا ہے اسکے لئے سب سے اچھی چیز ہے چمڑے کی ہلکی ٹوپی جو اوپر سے اتنی بلند ہو کہ سر کو نہ چھوئے اور ارد گرد سے تھوڑی خالی اگر پیچھے

ت سر کے ساتھ پوری طرح پیوست ہو جائے اگر اسکی پشت پر ایک سیاہ ٹکڑا گردن اور سر کے پیچھے کے حصہ کو ڈھانکنے والا بھی ہو تو بہت ہی
بہتر ہے اگر سر کا اندرونی حصہ تر رہے اور پسینہ رہے تو سن اسٹروک یعنی تاؤ لگ جانیکا کوئی خطرہ نہیں اگر سر بالکل خشک ہے تو سمجھ لیں کہ
بہت سے خطرات ہیں

پگڑی پہننے کی ضرورت کی نسبت یہ ہو کہ [illegible] گرمی ہو اور اُس کا حرج بھی اچھا ہو اسکو مطابق شوق کے اپنے سر پر لپیٹ لیں مگر کپڑے
زیادہ طول اور چوڑے نہیں [illegible] ضروری اور سر آپس میں ملتے ہیں ہوئیں پگڑی دو کام دے سکتی ہے ایک کمر بند کا اور دوسرا پگڑی کا
دن اپنے سر پگڑی کا کام دے سکتے ہیں رات کو کمر بند کا رات کو کمر کے گرد لپیٹنے سے کہ معدہ کی حفاظت ہوتی ہے اور دن کو
دماغ کی [illegible] کسی سایہ کی جگہ آرام کریں اور تیز ہوا چلتی ہو اس وقت بھی کمر کے گرد کپڑا لپیٹنا نافع ہے اس سے معدہ کی
خرابی [illegible] یہاں [illegible] ہوتے ہوں کیونکہ [illegible] کے استعمال سے انسان معدہ کی خرابیوں سے بچ جاتا ہے
[illegible] میں [illegible] ہونے سے معدہ پر بھی کچھ برا اثر پڑتا ہے. زمانہ قدیم میں کمر بند مسافر ضرور استعمال میں لاتے تھے اور یہ بلا سبب نہ تھا
سر کی مزید حفاظت کیلئے اگر پگڑی کو سر پر لپیٹنے سے قبل تر کر لیا جائے یا پگڑی کے اندر ایک تر رومال سر پر لپیٹ لیا جاوے یا سبز
پتے سر پر رکھے جائیں تو سر کو اور بھی آرام و حفاظت میسر آسکتی ہے

پگڑی اگر سر کی پشت کی طرف [illegible] وہ بہت مفید ہوتی ہے اور شملہ تو اور بھی مفید اثر پیدا کرتا ہے بشرطیکہ سر کو حرکت دینے میں
پگڑی پہننے والے کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے یا تکلیف محسوس ہو یا سکے پچھلی طرف پگڑی کے جھکے رہنے سے سر کو بوجھ محسوس ہو
اگر کوٹ یا قمیص کے کالر کے ساتھ بٹن لگا کر اسکے اندر کی طرف ایک پٹی سی چڑھا سکتے ہیں جو ٹوپی کے اندر آجائے. اسکے علاوہ دھوپ
سے بچانے کیلئے صرف سر کی حفاظت کی ہی ضرورت نہیں ہے بلکہ باقی جسم کیلئے بھی کچھ قواعد تجربہ سے اخذ کئے گئے ہیں چنانچہ
تو دھوپ [illegible] لئے چھتری کا استعمال لازمی ہے پھر بالخصوص گھوڑے کی سواری میں اس کا استعمال شاذ و نادر ہی کیا جاتا
ہے تمام لباس [illegible] چاہیئے جس قدر موسم گرما میں ہندوستانی پہننے کے عادی ہیں اگرچہ یہ کپڑے وزن میں ضرور ہلکے ہوں
لیکن جسم کی حفاظت کیلئے گرم ہوا کا بخوبی مقابلہ کر سکتے ہوں سخت سے سخت گرم موسم میں بھی فلالین کی قمیص پہننا اور اسپر
پشمینہ یا [illegible] بہت ہی مفید ہیں فلالین کا کوٹ بھی مفید ہے. ہندوستانی عام طور پر موسم گرما میں ململ کے کپڑے استعمال کرنیکے عادی
ہیں جو ایک بری عادت ہے.

انگریزوں کا مزاج ہندوستانیوں سے بھی گرم ہے جس کا باعث متواتر گرم اغذیہ کا متواتر استعمال میں رکھنا مثلاً گوشت. انڈے
شراب وغیرہ اور اسپر گرم کپڑے مثلاً فلالین وغیرہ گرمیوں میں پہنتے ہیں اور اکثر موسم گرما کی امراض سے محفوظ رہتے ہیں جسم کو
اس قسم کے محفوظ رکھنے والے کپڑے پہننے سے انسان بہت سے امراض سے محفوظ و مامون رہتا ہے اور اسکا [illegible] رہتا ہے
جنکے [illegible] تے ہی موسم گرما میں [illegible] بخار آن گھیرتا ہے یا [illegible] ہو جاتا ہے اب ان امور کا ذکر کرتے ہیں جو براہ راست تو
نہیں مگر پھر بھی جسم پر حرارت کا بیرونی اثر ظاہر کرتے ہیں اور جسم ان سے بھی اچھی طرح سے متاثر ہوتا ہے اور یہ ارد گرد کے مکانات
اور زمین کیا سامان ہیں جنپر آدمی رہائش رکھتا ہے ہم یہ بے لکھے نہیں رہ سکتے کہ موسم گرما میں عام طور پر ہندوستان کے اکثر
حصہ میں کمرہ کی ایک دو کھڑکیاں کھلے آگے کھڑکیاں ضرور کھلی رہنی چاہیئے تاکہ تازہ ہوا اندر آسکے. گرمیوں میں بھی [illegible]
رات کو نا ممکن [illegible] ہیں گرمیوں کے دنوں میں پنکھا اور خس کی ٹٹیاں بھی گرمی سے بچانے میں بہت حد تک ممد و معاون ثابت
ہوتی رہتی ہیں پنکھا تو صرف [illegible] وقت ہی کام دے سکتا ہے یا عام طور پر اس سے صرف [illegible] کام لیا جاتا ہے برخلاف
ٹٹیاں [illegible] وقت بھی مکان کو ٹھنڈا رکھتی ہیں مصنوعی طور پر سرد ہوا پیدا کرنے والی چیز ہے [illegible]

بلکہ ان کے فاصلہ پر بیٹھنا مفید ہوتا ہے ورنہ اس سے کئی قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں بلکہ جس قسم کی ہوا اُن سے پیدا دہ براہ راست آدمی کے جسم پر نہ لگے بعض مقامات پر رات کو پنکھا ہونا بھی لازمی چیز ہے لیکن یہ خطرہ سے خالی نہیں ہوتی کیونکہ جب پنکھا ہلانے والا سو جاتا ہے تو پسینہ آ جانے سے آدمی کے بیمار ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے کیونکہ پنکھا قلی بیدار ہوتے ہی بڑی تیزی سے جلد جلد پنکھا کھینچنے لگتا ہے اور وہ اس طرح سے یکایک اسکے جسم کو سرد کرتا ہے اور اُسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آدمی کو سردی لگ جاتی ہے یا یوں سمجھ لیں کہ ایک حصہ جسم تو پنکھے کی ہوا سے سرد تھا اور جو حصہ جسم چارپائی سے لگا ہوا تھا وہ پسینہ سے تر تھا۔ آدمی پہلو بدلتا ہے تو پنکھے کی ہوا وہ یکایک اثر پذیر ہو جاتا ہے ہندوستان کے بعض حصوں میں موسم کی کثرت کے لحاظ سے رات کو پنکھا ایک لازمی بات ہے ان دو مہینوں میں تو یقیناً کہنی چاہیئے یعنی یا تو رات بے چینی یا بیداری میں کاٹ دیا کریں یا کم سردی لگ جانے اور اُسکے نتائج بھگتنے پر تیار ہو جائیں مگر رات کو عام طور پر پنکھے کی عادت ترک کر دینی ہی لازم ہے۔

رات کو سوتے وقت انسان رات کی ابتدائی حصہ میں بغیر سوچے سمجھے کھلی ہوا میں لیٹ کر تمام کپڑے وغیرہ اپنے جسم سے اُتار پھینکتا ہے۔ رات کے دوران میں جبکہ تمام قومیں خوابیدہ ہوتی ہیں اور انسان خواب غفلت میں ہوتا ہے مصنوعی طور پر حرارت پیدا کرنے والی کل تو فراموش ہوتی ہے انسان کا مزاج اعتدال سے بھی سرد ہو جاتا ہے اُس وقت رات کے آخری حصہ میں معمولی سرد ہوا کے جھونکے اُسکے پسینے والے حصہ جسم پر اپنا مخصوص اثر چھوڑ جاتے ہیں اُسکو سردی لگ جاتی ہے یا ملیریا بخار ہو جاتا ہے یا جوڑوں و جسم میں خوب دردیں پیدا ہو جاتی ہیں وجع المفاصل ہو جاتا ہے مرطوب مقامات میں تو اسطرح سے رات کو سونا بہت ہی خطرناک ہوتا ہے تپ لرزہ بھی اسطرح سے پیدا ہو جاتی ہے ملیریا بخار کا بانی مبانی مچھر رات کی تاریکی میں ہی اپنی سرگرمی کا اظہار کرتا ہے۔

اس لیے موسم گرما میں گرمی سے بچاؤ کیلئے بہت سی ہدایات ہیں جنکا ذکر اوپر کر دیا گیا ہے اب بطور اختصار چند ہدایات لکھکر اس مضمون کو ختم کر دیا جاتا ہے۔

(۱) براہ راست دھوپ کے اثرات سے بچیں۔ (۲) غذا میں اعتدال رکھیں۔

(۳) روزانہ اسقدر ورزش کریں جس سے تھکاوٹ نہ ہو اور روزانہ غسل کریں۔

(۴) گرمیوں میں ضرور کسی پہاڑی مقام پر کچھ عرصہ کیلئے چلے جاویں۔

(۵) رات کو باہر سوتے وقت جسم پر ہلکا کپڑا رکھیں۔

(۶) جسم پر موٹے کپڑے رکھیں وغیرہ وغیرہ (باقی آئندہ)

ایک ہزار روپیہ نقد انعام فینسی رسٹ واچ

اپنے خریداروں کے اصرار اور احباب کے تقاضے پر امسال بھی سال گذشتہ کی مانند یہ انعامی سلسلہ جاری رکھا ہے صرف کارخانہ کی شہرت اور نیکنامی کی غرض سے اس مرتبہ بھی چار سو ایسے پارسل تیار کئے ہیں جن میں ہر ایک پارسل میں ایک ایک فینسی رسٹ واچ مع تسمہ اور گارنٹی کے پرچے کے بند ہے ان چار سو پارسلوں میں ۱۰۰ دس دس روپے کا ایک ایک نوٹ رکھکر ان کو باقی ماندہ پارسلوں میں اس صورت سے ملا دیا ہے کہ جس سے ان نوٹوں والے پارسلوں کا امتیاز قطعی نہیں ہو سکتا اگر آپ قسمت آزمائی چاہتے ہیں تو فوراً ایک یا دو یا انعامی پارسل کیلئے آرڈر بھیج دیجئے۔ چھ روپے آٹھ آنے محصولڈاک میں آپکو ایک پارسل گھر بیٹھے مل جائیگا بہت ہی ممکن ہے کہ آپکے پارسل میں گھڑی کے ساتھ دس روپے کا نوٹ بھی نکل آئے چونکہ پارسل تھوڑے ہیں اسلئے بہت ہی جلد آرڈر بھیجئے ورنہ چار سو پارسلوں کی روانگی کے بعد یہ انعامی سلسلہ ہرگز دوبارہ ہرگز جاری نہ ہو گا گھڑی جو ان پارسلوں میں ہے نہایت ہی مضبوط ہے اور انتہا درجہ کی خوبصورت ہے جسکی گارنٹی ۱۲ سال کی ہے اور دیکھتے ہی طبیعت خوش ہو جائے تو ہمارا ذمہ

سوالات عام

جو نمبر سوال کا ہوتا ہے وہی نمبر اُسکے جواب کا ہوتا ہے۔ ان سوالات کے جوابات اگلے پرچوں میں درج ہونگے۔

(۱) ایک نسخہ ارسال فرمائیے جو کہ بجلی کا کام کرے اور بچہ کو اگر دانت نکالنے کیوقت کھلائی جائے تو دانت نکالنے میں تکلیف نہ ہو اور اُسوقت جو امراض ہو جاتے ہیں تمام سے بچہ کو محفوظ رکھے اور بچہ تندرست ہے نسخہ سہل الحصول ہو اور سستا ہو۔ اور یہ بھی تحریر فرمائیں کہ آپکے دواخانہ کی کونسی دوا اسکے لئے تیر بہدف ہے۔ خریدار ۱۳

(۲) کشتہ ابرک سفید جو بخاروں کیلئے اکسیر ہو اور سرعت جریان اور احتلام کو روک کر پیداوار منی میں اضافہ کرنیوالا ہو۔ اور گرم مزاجوں کو مفید ہو

(۳) چہرے کے کیل چھائیاں وغیرہ کو دور کرنیکا اور جن تیار کرنیکا ایک نسخہ جو سہل ہو مع ترکیب کے تحریر کرکے مشکور فرمائیں مہربانی ہوگی (عاشق حسین)

سوالات ضروری معہ جوابات

اس صفحہ میں صرف وہ سوالات درج ہوتے ہیں جنکے جوابات کے لئے تین آنہ کے ٹکٹ خط کے ساتھ آئیں۔

(۱) ایک شخص عمر ۲۸ سال نہایت کمزور اور دبلا پتلا ہے ۱۲ سال کی عمر سے عادات بد میں مبتلا رہا اور کثرت مطالعہ بھی اسکی صحت پر برا اثر ڈالتی ہے دماغ اور آنکھیں سخت کمزور اور زیادہ پڑھنے سے سر میں درد ہونے لگتا ہے نزلہ اور زکام بھی رہتا ہے پیشاب کے آگے پیچھے درمیان کچھ سفید سا مادہ قطرے خارج ہو جاتے ہیں اکثر یہ رطوبت بعد دوپہر زیادہ آتی ہے شیشی میں رکھے ہیں مادہ صاف نظر آتا ہے مگر ہلانے سے یہ مادہ پھر حل ہو جاتا ہے دماغی کام کرنے سے یہ رطوبت زیادہ آتی ہے سی شل پانی کے پتلی ہے کھانے پینے کے بعد فوراً ہی پاخانہ پیشاب کی حاجت ہوتی ہے احتلام مہینہ میں ۵-۶ مرتبہ ہوتا ہے اگر مادہ کا اخراج کبھی رک بھی جائے تو پیشاب میں جلن شروع ہو جاتی ہے اعضاء رئیسہ کمزور ہیں مزاج چڑچڑا ہے مقوی ادویات مثل موصلی وغیرہ سے رطوبت زیادہ بہنے لگتی ہے مزاج گرم خشک ہے عضو میں کمزوری و کجی ہے اسکے لئے دوا مجرب المجرب درکار ہے (خریدار ۱۰۳۰)

جواب آپکو ان نسخہ جات سے فائدہ ہوگا۔ کہربائے شمعی ایک تولہ۔ بسد ۱ تولہ طباشیر ۱ تولہ کشنیز ۱ تولہ بہمنین ۱ تولہ بنداتنج ۱ تولہ صمغ عربی ۱ تولہ گل سپاری ۲ تولہ تخم خرفہ ۱ تولہ تخم کاہو ۱ تولہ گل نیلوفر ۱ تولہ گلنار فارسی ۱ تولہ دم الاخوین ۱ تولہ گل ارمنی ۱ تولہ سب کو کوٹ چھان کر بوزن ادویہ مصری ملا کر رکھیں اور اس میں سے ایک تولہ صبح کو دودھ سے کھا لیا کریں ایک مہینہ کے اندر اندر احتلام جریان وغیرہ جاتا رہیگا۔ (ب) عنبر خالص ۱ ماشہ کشتہ ۱ تولہ سم الفار سفید ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ ان سب کو کاغذی لیموں کے رس میں کھرل کریں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں دوسرے دن ایک گولی اوپر والی دوائی کے ۱۵ دن بعد رات کو سوتے وقت دودھ سے کھا لیا کریں اور مندرجہ ذیل طلا بنا کر کام میں لائیں کیچوے ۵ تولہ گدھے کے پیشاب کی گادہ ۵ تولہ جونک ۲ عدد ان تینوں کو خوب اچھی طرح کھرل کرکے اسکی مالش کیا کریں اگر دو ابہت گاڑھی ہو جائے تو روغن نرگس ۲ سے ۳ تولہ تک ڈالکر رقیق کر سکتے ہیں

(۲) اس قسم کے پوڈر کا نسخہ درکار ہے جو ۵ منٹ میں سخت سے سخت درد سر اور درد شقیقہ کو دور کرے۔

جواب (۲) انٹی فیبرین ۳ گرین۔ فیناسٹین ۳ گرین۔ کیفین سٹریٹ ۱ گرین۔ ان سب کو باریک پیس لیں یہ ایک خوراک ہے اسکو نیم گرم پانی سے یا ٹھنڈے پانی سے جو میسر آئے کھا لیں ہر دو قسم کے درد سر کو فوراً آرام ہوگا۔ انشاء

استفسارات شرعی معہ جوابات

مراسلہ خریدار کا سوال باری ، باری سے درج ہو اکریگا

سوال۔ کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فلاں درخت پر شہید مرد ہیں اور فلانے طاق میں شہید مرد رہتے ہیں ۔ اور اس درخت اور اس طاق کے پاس جاکر ہر جمعرات کو فاتحہ شیرینی اور چاول وغیرہ پر دلاتے ہیں اور لٹکاتے ہیں لوبان سلگاتے ہیں مرادیں مانگتے ہیں تو کیا شہید مردان درختوں اور طاقوں میں رہتے ہیں اور یہ اشخاص حق پر ہیں یا باطل پر جواب عام فہم اور باد لائل ہو۔ احقر عبدالغنی خریدار رسالہ الفقیہ ۲۳۳

جواب۔ یہ سب واہیات خرافات اور جاہلانہ خیالات و بطالات ہیں ان کا ازالہ لازم ہے۔ مَا اَنْزَلَ اللّٰہُ مِنْ سُلْطَانٍ ۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ واللہ سبحنہ وتعالیٰ اعلم۔

سوال۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ بعض لوگ بیمار آدمی کے ساتھ کھاتے ہوئے پرہیز کرتے ہیں اور اس مریض کا کپڑا نہیں پہنتے اور کہتے ہیں بیماری ایک آدمی کی دوسرے شخص کو لگ جاتی ہے آیا حدیث میں بھی اسکی کوئی ممانعت آئی ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

جواب

یہ جھوٹ ہے کہ ایک کی بیماری دوسرے کو اڑ کر لگتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں لَا عَدْوٰی بیماری اڑکر نہیں لگتی۔ اور فرماتے ہیں فَمَنْ اَعْدَی الْاَوَّلَ اس دوسرے کو تو پہلے کی اڑکر لگی اسکے پہلے کو کس کی لگی جس مریض کے بدن سے نجاست نکلتی اور کپڑوں کو لگتی ہو۔ جیسے تر خارش یا معاذ اللہ جذام میں اس کا کپڑا نہ پہننا چاہیے نہ اس خیال سے کہ بیماری لگ جائیگی بلکہ نجاست سے احتیاط کیلئے اور جہاں یہ بھی نہ ہو کپڑا پہننے میں بھی حرج نہیں یونہیں ساتھ کھانے میں جبکہ ایمان قوی ہے کہ اگر بتقدیر الٰہی اسے وہی مرض ہو جائے تو یہ نہ سمجھے کہ ساتھ کھانے یا اس کا کپڑا پہننے سے ہو گیا۔ ایسا نہ کرتا تو نہ ہوتا۔ اور اگر ضعیف الایمان ہے۔ تو وہ ان مرض والوں سے بچے جن کی نسبت متعدی ہونا عوام کے ذہن میں جما ہوا ہے جیسے جذام وغیرہ والعیاذ باللہ یہ بچنا اس خیال سے نہ ہو کہ بیماری لگ جائیگی کہ یہ خیال اور ایسا عقیدہ مردود و باطل ہے۔ بلکہ اس خیال سے کہ عیاذاً باللہ اگر بتقدیر الٰہی کچھ واقع ہو تو ایمان ایسا قوی نہیں کہ شیطانی وسوسے کی مدافعت کرے اور جب مدافعت نہ ہوسکے تو فاسد عقیدے میں مبتلا ہونا ہوگا۔ لہٰذا احتراز کرے۔ ایسوں کو حدیث میں ارشاد ہوا کہ فِرَّ عَنِ الْمَجْذُوْمِ کَمَا تَفِرُّ مِنَ الْاَسَدِ ۔ مجذوم سے بھاگ جیسا شیر سے بھاگتا ہے واللہ تعالیٰ اعلم

بالکل مفت
تصوف کی بے نظیر کتابیں تصنیف پیر عبدالغفور صاحب نہایت اعلیٰ چھپ کر تیار ہیں طالبان مولیٰ اور عاشقان رسول کیلئے در بے بہا ہیں قابل دید ہیں ۲ کی ٹکٹ برائے محصول آنے پر یا جوابی کارڈ آنے پر بھیجنے گے دیوان غفران اردو کامل غزلیات کا مجموعہ ہے مثنوی عین الاسرار دو اسرار کا خزانہ ہے شجرہ شریف مناجات حضرت پیران پیر۔ پتہ ۔ دربار پیر عبدالغفور صاحب پوسٹ مڈ ضلع جھنگ۔

سہل دستکاریاں

اس باب میں ایسی ایسی سہل اور آسان دستکاریاں جمع کی جاتی ہیں جن کے ذریعہ ہر ایک نادار اور مفلس مگر محنتی شخص
بھی تھوڑی سی محنت کرکے اپنا اور اپنے عیال کا گذارہ بخوبی کرسکیگا۔

مراد آبادی صابن بنانا

یہ نہایت اعلیٰ درجہ کا صابون ہے کپڑے کو خوب صاف کرتا ہے اور بہت ہی کم گھستا ہے۔ اس میں تمام ایسے اوصاف ہیں
کہ جو ایک اعلیٰ سے اعلیٰ صابون میں ہونے چاہئیں

ترکیب۔ ۱۰ سیر چربی آگ پر گلالو۔ پھر اس میں دو سیر کپڑا دھونے کا سوڈا ڈال کر خوب پھونو۔ اور آگ پر سے اتار لو پھر سیر
بھر سوڈا سلیکیٹ اس میں ڈالو اسکے بعد ۷۰، ۷۲ ڈگری کا کاسٹک سوڈا تین پاؤ چار سیر پانی میں حل کرکے [illegible] سیر
تیز پانی میں حل کرکے آہستہ آہستہ اس چربی تیار شدہ میں دھار باندھ کر ڈالکر گھوٹنا شروع کرو جب اچھی طرح گاڑھا ہو جائے
تو کسی برتن میں جمادو۔ بارہ گھنٹے کے بعد نہایت اعلیٰ درجہ کا صابون تیار ہو جائیگا بغیر کاٹے اس سے بہتر دوسرا کوئی صابن نہیں
بن سکتا

بوٹ پالش بنانا

بازار سے معمولی کپڑا دھونے کا صابن ۲ تولہ خرید لیجئے اور اسی کو باریک تراش کر پاؤ بھر پانی میں ڈال دیجئے۔ اور دوسرے
برتن میں ایک تولہ بہروزہ ڈال کر تین تولہ عمدہ تارپین کا تیل ڈالو پکائیے مگر نہایت نرم کوئلوں کی آنچ پر جب بہروزہ
حل ہو جائے تو اس میں ۶ ماشہ زرد موم شامل کردیں جب موم بھی حل ہو جائے تو صابون والا پانی اس
میں ڈال کر شیشی میں کرو عمدہ بوٹ پالش ہے۔

کاربالک ٹوتھ پوڈر

سوڈا معمولی سیر بھر میں ایک تولہ پھٹکڑی اور ایک تولہ یوکلپٹس آئل اور ایک تولہ کاربالک ایسڈ ملا کر خوبصورت
ڈبیوں میں بند کرکے فروخت کرو۔ گلابی رنگ بنانا ہو تو ایک ماشہ رنگنے کا گلابی رنگ پاؤ بھر پانی میں گھول کر
اس میں ملا کر سوڈے کو رنگ دیجئے۔ اور سکھا کر پھر پیس کر ملا لیجئے یہ ٹوتھ پوڈر جملہ امراض دنداں کے لئے نہایت
مفید ہونے کے علاوہ دانتوں کو مضبوط اور سفید کرتا ہے بازار میں عام طور پر فروخت ہوتا ہے۔ ایک پیسہ میں چار ڈبیہ
بن جاتی ہیں اور ۲ر فی ڈبیہ تک قیمت میں فروخت ہو سکتا ہے۔

ضروری اطلاع

جن احباب کے پاس پہلی دو مہینہ رسالہ القاضی طلب یا بلا طلب کئے حاضر ہو رہا
اپنی خریداری یا عدم خریداری کے ارادے سے نیازمند مینجر کو اطلاع دیں۔ بصورت عدم اطلاع
ان کو مستقل خریداروں میں شمار کیا جائیگا اور تیسرے مہینہ کا رسالہ ان کے نام وی پی ہوگا جس کا وصول کرنا ان کا اخلاقی فرض
ہوگا رسالہ کا سالانہ چندہ صرف ایک روپیہ مع محصول ڈاک ہے۔ اور ہر خریدار کو اختیار ہے کہ وہ اپنے نمبر خریداری
کا حوالہ دیکر سال بھر میں جب جی چاہے ایک روپیہ کی کوئی چیز مفت منگا سکتا ہے یعنی [illegible] رسالہ مفت

مینجر رسالہ القاضی دروازہ شیرانوالہ لاہور

ایک عجیب و غریب خواب

گذشتہ شب کو میں ایک نہایت پیچیدہ مگر بہت دلچسپ مقدمہ متعلقہ حقوق زناشوئی کا تیار کر رہا تھا اسی ادھیڑبن میں رات کے دو بج گئے میں نے کتابیں بند کیں لیمپ کی بتی کم کی اور پلنگ پر سونے کی نیت سے لیٹ گیا۔ ایک عرصہ تک مقدمے کے خیالات کی منتشر فوج نے نیند کو قریب آنے نہ دیا۔ مگر میں بھی نہایت مستقل مزاجی سے آنکھیں بند کئے پڑا رہا۔ پھر میں کب سو گیا مجھے خبر نہیں .... آنکھ لگی ہی تھی کہ ایک عجیب و غریب خواب کا سلسلہ شروع ہوا جو رات بھر ختم نہ ہوا۔ خواب تو میں نے بہت دیکھے ہیں اچھے برے دلچسپ ڈراؤنے غرض سب ہی قسم کے اور خاص کر ان راتوں میں جب دستر خوان پر بیٹھ کر ملا میں ضرورت سے زیادہ کھا لو دیکھے ہیں مگر ایسا عجیب و غریب خواب میں نے بیسویں صدی میں تو کبھی نہیں دیکھا اور اسکے بیان کئے بغیر مجھے چین نہیں

ایک بہت بڑا لق و دق میدان ہے اور اس میدان میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں مردوں اور عورتوں کا ہجوم ہے پہلے تو مجھے یہ دہشتناک خیال پیدا ہوا کہ کہیں یہ میدان حشر تو نہیں ہے مگر جب آفتاب کو آنکھ اٹھا کر دیکھا اور وہ بجائے سوا نیزہ کے کئی کروڑ میل دور دکھائی دیا تو وہم جاتا رہا۔ ہر طرف ایک عجیب شور و ہنگامہ تھا۔ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی تھی چھوٹے چھوٹے بڑے بڑے گروہوں میں لوگ منتشر تھے اور ہر گروہ میں عورتوں اور مردوں کے حقوق و فرائض پر گرما گرم مباحثے ہو رہے تھے زنانہ اخبار اور رسالے خوب بک رہے تھے کہیں کسی پلیٹ فارم سے کوئی عورت چیخ چیخ کر اور ہاتھ پھینک پھینک کر مردوں کے خلاف اشتعال انگیز تقریر کر رہی تھی کہیں کوئی مرد کڑا عورتوں پر بیجا اعتراضات کی آگ برسا رہا تھا۔ الغرض ہر طرف زندگی اور نہایت متحرک زندگی کے آثار نمایاں تھے میں سخت پریشان تھا کہ یا اللہ یہ کیا مجمع ہے جس میں نئی [illegible] عورتیں اور بالخصوص کمسن اور خوش پوش لڑکیاں انتہائی لاپروائی اور بیباکی سے منہ کھولے مردوں کے سامنے ادھر ادھر پھر رہی ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ بعض بعض ان میں مردوں سے بحث کیا ہنگامہ خلاف قانون برپا کئے ہوئے ہیں یہ تعجب خیز سین عالم محویت میں دیکھ رہا تھا کہ میری نظر ایک حسین کمسن لڑکی پر پڑی جو لباس سے پنجاب کے اطراف کی معلوم ہوتی تھی۔ وہ اپنے ہاتھ میں ایک ڈنڈا اور دوسرے میں کپڑے کا گڈا مرد کا مجسمہ لئے ہوئی تھی اور تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد نہایت جوش و غضب کے ساتھ اس گڈے کو گالیاں دے دیکر اسی ڈنڈے سے پیٹنے میں مصروف ہو جاتی تھی اور پیٹتے پیٹتے ہوئے ہانپ ہانپ کر ایک پرجوش تقریر بھی کرتی جاتی تھی جسکے چند جملے مجھے یاد رہ گئے ہیں مثلاً ظلم ظلم ظلم سب اسی کی ذات سے ہے (گڈا مار کر) کیا ہے اسکو اس کا یقین ہے نہیں میرا سیر ایمان ہے کہ یہی ہماری آزادی کا چور یہی ہمارے حقوق کا رہزن ہے جہاں یہ اور اسکی قوم ہے چنانچہ خود قرآن پاک میں آیا ہے پس مار ڈالو ان کو جہاں کہیں تم انہیں پاؤ (گڈا پھر بہت مار کھا گیا) پیاری بہنو کیا باری تعالیٰ کے اس ارشاد کے بعد بھی تمہیں اس پر اور اسکی قوم پر جہاد کرنے میں کوئی تامل ہے (کہیں سے نحیف آواز ہرگز نہیں) اور بہنو اگر تم اسکو اور اسکی قوم کو اپنی جسمانی کمزوری یا اپنے نازک نازک ہاتھوں کے دکھ جانے کے خوف سے نہ مار سکو تو کوسو! خوب پانی پی پی کر کوسو ہاتھ اٹھا اٹھا کر کوسو دانت کچکچا کچکچا کر کوسو کیونکہ معتبر کتابوں میں آیا ہے کہ اس ظالم قوم کو مارنا تو تمام عبادتوں میں افضل ترین عبادت ہے مگر کسی وجہ سے اگر اسے مار نہ سکو تو اسے کوسنے میں بھی ستر ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے پس میری پیاری بہنو! آؤ ثواب کمانے کیلئے مؤذن کی طرح دونوں کانوں میں انگلیاں دیکر حی علی الفلاح حی علی الفلاح ....

اور پیاری بہنو عقلمند بہنو! مظلوم بہنو! معتبر کتابوں میں یہ بھی آیا ہے کہ اگر موئے پھول جائیں یا دانت میں درد

او دیدہ دلیر لڑکیو! اگر دنیا میں کسی جنس کی ضرورت نہیں ہے تو قسم ہے اس ریش مبارک کی (اپنی مختصر مگر عزیز داڑھی پر ہاتھ پھیر کر) تمہاری جنس کی بھی ضرورت نہیں۔ میں کہتا ہوں کہ تمہاری جنس ہے ہی کس مصرف کی سوائے بچہ پیدا کرنے کے دنیا کا کوئی ایسا کام نہیں جو ہم تم سے بہتر اور ہزار اور لاکھ درجہ بہتر نہیں کر سکتے۔ تم لوگ بھولی کس بات پر ہو؟ اور رہا تمہارا اکلوتا وصف یعنی بچے پیدا کرنا۔ تو اس پر بہت نہ اتراؤ۔ کیونکہ ہمارا خدا تمہارے اس توسط کا بھی محتاج نہیں۔ جسطرح ہمارے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام کو بغیر ماں باپ کے پیدا کیا سارے بنی نوع انسان کو بھی خدا یوں ہی پیدا کر سکتا ہے۔

او گستاخ لڑکیو! احسان مانو ہمارے دادا حضرت آدم کا اور دعا دو ان کو کہ محض انکی سفارش پر اور صرف اُن کی خدمت اور دلجوئی کیلئے تمہاری نانی جان پیدا کی گئیں اور وہ بھی ہمارے دادا جان ہی کی بائیں پسلی سے ورنہ آج جتنی سازیاں پہنے مانگ نکالے۔ انگھڑیوں میں سرمہ دانی جھونکے ہوئے تم لوگ ادہر اُدہر بغاوت کرتی پھرتی ہو کہیں ایک بھی نہ دکھائی دیتیں۔ عنقا کی طرح لاپتہ ہوتیں اور یاد رکھو کہ اگر تم نے اپنے طور اور طریقے نہیں بدلے اور اس شر و فساد بلوے اور بغاوت سے باز نہ آئیں تو اب بھی ہم سب کی متفقہ عرضداشت پر تمہاری جنس کی پیدائش یک قلم مفقود ہو سکتی ہے۔ غضب خدا کا جس جنس سے تمام دنیا کے اولوالعزم انبیاء اور جلیل القدر پیغمبر پیدا ہوئے ہوں اسی جنس کو تم کوسو کاٹو اور برا بھلا کہو ...... ڈرو! ڈرو! لڑکیو خدا کے قہر سے ڈرو! انہیں تو چشم زدن میں دیکھتے ہی دیکھتے نہ صفحہ ہستی سے گدھے کے سینگوں کیطرح غائب ہو جاؤگی اور یہ بھی نہ معلوم ہوگا کہ تم کب آئی تھیں اور کہاں چلی گئیں" ادہر مولوی صاحب اُسی سلسلہ میں کچھ اور آتش فشانی کرنیکا مستحکم ارادہ رکھتے تھے۔ ادہر عورتوں کی ایک زبردست فوج جیٹھ بیساکھ کی آندھی کیطرح ہمارے ساد گرد جمع ہوتی جاتی تھی۔ یورپ کی جنگ عظیم سے ابھی ابھی دنیا نے نجات پائی تھی۔ اور چونکہ دوسری جنگ عظیم کے المناک نتائج برداشت کرنے کی ہمارا آتھکا ہوا خستہ حال بیچارہ تاب نہیں لا سکتا تھا لہذا میں نے فوراً مولوی صاحب ممدوح کا ہاتھ پکڑ لیا اور انہیں ایک طرف کو کھینچ کر مجمع سے علیحدہ کرنے لگا۔ مگر وہ اپنی جگہ سے کسی طرح نہ ٹلتے تھے بہزار دشواری انہیں کھینچ کر تانا سے لے گیا اور ٹھنڈا پانی پلایا مگر مولوی صاحب اسوقت چھوٹے موٹے کوہ آتش فشاں ہو رہے تھے بڑی بڑی مشکلوں سے ٹھنڈے ہوتے میں نے انہیں سمجھایا کہ مولوی صاحب آپ تو خواہ مخواہ بگڑ جاتے ہیں۔ آپ لوگوں کے کہے کا کیوں بُرا مانتے ہیں۔ یہ جو کچھ بھی کہیں انہیں کہنے دیجئے کہیں اس سے ہم لوگوں کی عزت جاتی ہے۔

مولوی صاحب (سیاہ سانپ کیطرح پھنکار مار کر) خوب۔ جی بجا فرماتے ہیں۔ آپ لوگ یہ برداشت کریں مگر بندے سے یہ نسائی ہذیان برداشت نہیں ہو سکتا ...... فو وہنہ ......"

میں .... (مولوی صاحب کی داڑھی میں ہاتھ ڈال کر) اچھا اچھا جو ہوا سو ہوا۔ مولوی صاحب! آپ کو وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ کی قسم بس اب آپ خاموش ہو جائیے۔ لڑکیاں ہی تو ہیں ابھی نئی نئی جوانی ہے۔ کھیلنے کودنے کے دن ہیں ابھی یہ کیا جانیں کہ ہمارے حقوق اور ان کے فرائض کیا ہیں جب بال سفید ہونگے اور سر کسی بڑے دن کے ہوسے کیطرح ہلنے لگیگا اُسوقت اُن کو ہوش آئیگا۔ ابھی ان کو لڑکپن ہے اور لڑکپن یا آغاز جوانی کی آزادیاں اور بیباکیاں کون نہیں جانتا ...... اور گستاخی

معاف ہو تو عرض کروں مجھے تو ان کی شوخیاں بہت بھلی معلوم ہوتی ہیں۔

مولوی صاحب۔ ہاں صاحب آپکو بھلی معلوم ہوتی ہونگی۔ ہمیں تو ایک آنکھ نہیں بھاتیں۔

مینے مولوی صاحب کو اس مجمع سے ڈیڑھ دو فرلانگ الگ لیجاکر چھوڑ دیا۔ تاکہ پھر واپس نہ آسکیں اور اسکے بعد آگے بڑھا۔ وہاں سے چلتے چلتے ایک مقام پر پہنچا وہاں ایک عجیب شور وغل سنا۔ ادھر ادھر نظر دوڑائی تو دیکھا کہ سامنے سے ایک بہت بڑا مجمع چلا آرہا ہے اس میں مرد بھی ہیں عورتیں بھی اور ہر سن وسال کی ہیں ایک طرف کو ہٹ گیا مجمع سامنے سے گذرنے لگا۔ جب سب قریب آئے تو مینے دیکھا کہ کسی کا جنازہ ہے اور اسے نہایت جوش وخروش سے نوجوان مرد اور نوجوان عورتیں کاندھا دے رہی ہیں۔ مگر بجائے غم آلود ہونیکے ان کے چہرے کسی قلبی مسرت سے چمک رہے ہیں میں سخت حیران تھا یہ کس کا جنازہ ہے جسکی موت پر لوگ خوشیاں منارہے ہیں اور گاتے بجاتے جارہے ہیں خیال ہوا شاید کسی امیر ہندو گھرانے کی بڑی بوڑھی کا جنازہ ہو۔ اس مجمع کے آخر میں کچھ مقدس سفید ریش بزرگ۔ کچھ سنجیدہ اور متین انگریزی تعلیم یافتہ اصحاب کچھ مذہبی شریف مستورات دکھائی دیں ان سب کی صورتیں غمگین اور پریشان تھیں ان کے الجھے ہوئے گرد آلود بال ان کی پیشانیوں پر پڑے ہوئے تھے اور ان میں سے کچھ لوگ تو آہستہ آہستہ آنسو بہارہے تھے اور کچھ دھاڑیں مار کر رورہے تھے مجھے ان سب کو دیکھ کر ایک قلبی صدمہ ہوا اور میں سوچنے لگا "یا اللہ یہ کیا ماجرا ہے کہ اس جنازہ کے ساتھ کچھ گا بجارہے ہیں اور کچھ لوگ آہ وزاری کررہے ہیں۔

مجھ سے رہا نہ گیا۔ میں نے بڑھ کر ایک انگریزی تعلیم یافتہ شریف صورت صاحب کو سلام کیا اور ان سے پوچھا کیوں صاحب یہ کس کا جنازہ ہے اور آپ کس کی موت کا ماتم کررہے ہیں۔

میرے ہمدردانہ سوال سے ان صاحب کی آنکھوں سے آنسو چھلک آئے اور گریہ آلود آواز میں انہوں نے جواب دیا۔ صاحبزادے کیا پوچھتے ہو کہ یہ کس کا جنازہ ہے ...... آہ! یہ مرحوم پردے خاں رضی اللہ عنہ کا جنازہ ہے۔ ہائے کیا کروں مجھے ابھی تک انکی موت کا یقین نہیں آتا مرحوم ایک عرصہ سے بیمار تھے اور حال ہی ان کی علالت خطرناک ترقی کرگئی تھی مگر یہ کسے معلوم تھا کہ وہ دنیا سے یوں سدھار جائیں گے ہم لوگوں نے کوئی کوشش اٹھا نہیں رکھی۔ کوئی دوا ایسی نہیں جو نہ دی ہو۔ کوئی علاج ایسا نہ تھا جو نہ کیا ہو مگر آہ۔

الٹی ہوگئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا　　دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

ہائے جو گرے تو مرحوم پھر نہ سنبھلے! ان کی تیمارداری میں ہم سب لوگ نے دن کو دن رات کو رات نہ سمجھا مگر ...... حالت نہ سنبھلنا تھی نہ سنبھلی ..... (آنسو پونچھکر) رات کو بیچارے جنت کو سدھارے وہ تو اچھے گئے ... مگر ہم سب کو منھ در گور کرگئے ..... ہوا! ہوا! ہوا! بیچارے زیادہ ضبط نہ کرسکے زار وقطار رونے لگے۔ اسپر ایک ضعیفہ بولیں۔

ائے میں تو پہلے ہی سے کہتی تھی کہ ان موئے انگریزوں کا علاج نہ کرو۔ مریض پر ان کا سایہ بھی نہ پڑنے پائے اور مجھے وہم ہوا انگریزی دوائیں استعمال ہوں مگر اسوقت کسی نے میری نہ سنی سب انہی موئے انگریزوں کا جامہ پہنے ہوئے تھے ..... آخر کار ان کی جان ہی لیکر چھوڑا! اور اب پچھتانے سے کیا ہوتا ہے .... وہ بیچارے اپنی جان سے گئے تمہیں کیا! اپنے کچھ دنوں رو پیٹ کر خاموش ہوجاؤ گے اور کیا کروگے

سچ ہے تقدیر کے آگے کسی کی نہیں چلتی

دوسری ضعیفہ: نہیں بوا! انگریزوں کی دوا سے جو ہوا سو ہوا۔ یہ سب لڑکے اور لڑکیاں جو اسوقت خوش خوش جنازہ اٹھائے لئے جاتی ہیں ان کو ان سے ہمیشہ کا کچھ بغض تھا ...... اُن کی حالت نرتی دنوں رہتی مگر ایسی بھی نہ تھی ہونہ ہو ان سب نے مل کر ان کو زہر دلوا دیا ورنہ ان کی بیماری کوئی ایسی مہلک تھی۔ کھانسی بخار کی شکایت ہی تو تھی۔ ..... یہ موسم کی تبدیلی سے اکثر ہو ہی جایا کرتی ہے اور آب و ہوا کی تبدیلی سے جاتی رہتی ہے! تم کچھ بھی کہو مجھے یقین ہے کہ مرحوم کو زہر دیا گیا اور ضرور دیا گیا۔

میں: (تعجب سے) مگر آخر ان لوگوں کو مرحوم سے ایسی جلن اور دشمنی کیوں تھی۔

وہی تعلیم یافتہ بزرگ: میاں جلن اور دشمنی کیوں نہ ہوتی انہی کی وجہ سے تو ان کا سارا کام رکا ہوا تھا ٹینس، بیڈمنٹن، ہاکی، فٹ بال کھیلنے وہ نہیں جا سکتی تھیں سنیما، تھیٹر، میلوں ٹھیلوں میں وہ شریک نہیں ہو سکتی تھیں لیلے مجنوں، شیریں فرہاد، یوسف زلیخا جیسیں ان کی رکاوٹیں ہوئی تھیں غرضیکہ ان کی غیر محدود آزادی میں بڑے خاں مرحوم کی ذات سے سخت خلل پڑتا تھا۔ بے باکی سے ایک دوسرے سے وہ مل نہیں سکتی تھیں دل کی امنگیں ان کی پوری نہیں ہونے پاتی تھیں۔ کھل کھیلنے کا انہیں موقع نہیں ملتا تھا۔ اسی سے تو ان بیچارے کو زہر دیا۔ اور رستہ لئے۔ وہ تو کہو اب تک ہم بڑے بوڑھوں کی روک تھام تھی۔ ہمارا پاس و لحاظ تھا۔ آنکھ کا پانی نہیں مرا تھا دلوں سے خدا رسول کا خوف نہیں رخصت ہوا تھا ورنہ یہ سب کب کے ہی انکا کام تمام کر چکے ہوتے۔ ..... اور اب کیا ہے اب۔ ان کے جنازے پر شادیانے بجائیں ان کی قبر پر ناچیں کودیں، رنگ رلیاں منائیں جو کچھ نہ کریں وہ تھوڑا ہے۔ مگر صاحبزادے میری بات یاد رکھنا کہ ایک دن ایسا بھی آئیگا کہ یہی لوگ ان کی موت پر ہم لوگوں سے زیادہ پھوٹ پھوٹ کر روئیں گے۔"

میں: وہ کب اور کیوں؟

وہی حضرت: ارے بھئی اس وقت تو ان سب کو جوانی کا جوش ہے۔ آجکل ان کی زندگی کی بہار ہے گلابی فضا میں ہر چیز گلابی اور نظر فریب معلوم ہوتی ہے ...... آزادی کو وہ سمجھتے نہیں مگر آزادی کے بت کو پوجنے کیلئے اوندھے گرے پڑتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ اگر آزادی کی ہوش ربا شراب کو آنکھ بند کر کے غٹ غٹ پی لینے سے پہلے اسے وہ عقل سلیم کی خوردبین سے دیکھ لیں تو انہیں اس چھلکتی ہوئی شراب کے ہر قطرے میں سینکڑوں اور ہزاروں مکروہ اور زہریلے کیڑے نظر آئیں اور بجائے منہ میں لگانے کے وہ اس جام بلوریں کو نفرت سے زمین پر پٹک کر چور چور کر ڈالیں۔ دھوکا دینے اور دھوکا کھانے کے لئے بھئی وہ جو چاہیں رنگ آمیزیاں کر لیں مگر غور سے دیکھیں تو جس آزادی کے وہ مدعی ہیں اس کا دوسرا نام اخلاقی برہنگی ہے ...... مگر ابھی یہ سب تھوڑا ہی کسیکو دکھائی دیگا ...... ہاں جب بڑھاپا آئیگا بال سفید ہونگے خون ٹھنڈا پڑ جائیگا اور انکے بچے اور بچیاں جوان ہو کر اسی آزادی کے دلدادہ ہونگے جیسے اب یہ جان دیتے ہیں اُسوقت یہ اپنے کئے پر پچھتائیں گے اور سر پکڑ کر روئیں گے ...
اور ابھی کیا ہے! ...... ابھی تو راوی چین لکھتا ہے۔ (باقی آئندہ)

حجم ۳۰۰ صفحات

اسرار الاطبا

قیمت مجلد ۲ غیر مجلد ۱

یہ کتاب ہماری تمام عمر کی معلومات کا ذخیرہ محض برادران وطن کی بہبودی اور راحت کیلئے شائع کی گئی ہے بڑے بڑے کنجوس
حکیموں اور سنیاسیوں کی خدمت خوشامد اور طرح طرح کی حکمت عملیوں سے یہ مجربات اکٹھے کئے گئے ہیں اس میں آپکو ایسی ایسی زود اثر
ادویات کے نسخے ملینگے جو بنانے میں آسان اور فوائد میں آبحیات کے برابر ہیں اس کتاب میں وہ مشہور عام نسخے ہیں جن سے غیر ممالک کے ہمارے
ہندوستان سے کروڑوں روپے سالانہ کماتے ہیں لیکن اب بعض حضرات نے ان نسخوں کو فیس لیکر سکھلانا شروع کر دیا ہے لیکن چونکہ وہ فیس
غریب لوگوں کی نسبت زیادہ ہے اس لئے ہمنے ان تمام قیمتی اور مشہور نسخوں کو نہایت دیانتداری سے اس کتاب میں درج کر دیا ہے کتاب ہذا
کو چھپوانے میں علاوہ نام آوری حاصل کرنیکے [illegible] دواخانہ کو شہرت دینے کے لالچ نے بھی ہمکو مجبور کر دیا تاکہ ہمارے عزیزان وطن اس نمونہ [illegible]
سے مستفید ہو کر ہمیشہ کیلئے ہمارے ممنون ہو جائیں جو شخص اس کتاب کے دو چار نسخے بھی آزمائیگا اسکو خود بخود یقین ہو جائیگا کہ جس شخص نے
یہ کتاب لکھی ہے اسکے پاس کی دیگر کتابیں اور ادویات تمام دنیا سے اعلیٰ اور مجرب کیوں نہ ہونگی اس کتاب میں ایک نسخہ بھی ایسا
نہیں لکھا کہ جو کم از کم پچاس مرتبہ آزما کر دیکھا ہوا نہ ہو [illegible] بیماریوں کے ہزاروں عجیب الاثر زود اثر [illegible] نسخے اور سریع الاثر
نسخے درج کئے ہیں جن سے ہر شخص کامل حکیم بن جائے اور کسی اشتہاری دوا فروش کے پھندے میں نہ آوے اس میں تمام دواخانوں کے
اصلی نسخے بھی لکھے ہیں جو ہزاروں روپے خرچ کرنے پر بھی آپکو حاصل نہ ہو سکینگے مرد اور عورت بچے اور بوڑھا غرضیکہ ہند کے ہر شخص کیلئے
ہر ایک قسم کے مختلف اور سینکڑوں نسخے درج ہیں اور کوئی مرض ایسا نہیں جسکا علاج اس کتاب میں نہ ہو مردانہ و زنانہ امراض خصوصاً
ہزاروں نسخے درج ہیں ہر ایک دواخانہ کا بیسیوں طرح کے کشتہ جات سینکڑوں قسم کے مقوی دافع جریان [illegible] شربت سفوف [illegible] گولیاں
طلاء لیپ [illegible] نکودر سینک کے نسخے درج ہیں غرضیکہ اس چھوٹے سے اشتہار میں کیا کیا تفصیل اس کتاب کے ذریعہ آپ ایک [illegible] حاصل کرینگے
کسی بھی دوسری صورت میں آپکو کسی حکیم یا ڈاکٹر یا طبیب سے نہ مل سکیگا اس کتاب میں آج تک کے تمام [illegible] نسخے جو صدیوں سے سینہ بسینہ
چلے آتے ہیں اس کتاب کے آٹھ مختلف باب ہیں اور ہر باب میں ایک ایک مرض کے دو دو چار چار نہیں بلکہ سینکڑوں معمولی سے معمولی اور
اعلیٰ سے اعلیٰ بلا کم و کاست مجربات المجربہ نسخے درج ہیں تاکہ جسکو جس نسخے کی بنانے میں آسانی ہو وہ اپنے گھر پر تیار کرکے
نفع اٹھا سکے اس کتاب کے مضامین کی مفصل فہرست دینا تو غیر ممکن ہے مختصر فہرست دیجاتی ہے اسی سے آپ اندازہ لگا لیں
کہ یہ کتاب کسقدر خوبیوں سے لبریز ہوگی **باب اوّل** بچوں کی تمام بیماریوں کی تفصیل اور علاج **باب دوم** عورتوں کے تمام امراض کا علاج
اختناق الرحم بے قاعدگی حیض جریان بانجھ پن اور مفصل ترکیب اور علاج عورتوں کی عام کمزوری دور کرنے کی دوائیں معین حمل نسخے
[illegible] کی دوائیں [illegible] کا علاج [illegible] رحم کی رسولی اور کل اندرونی خرابیوں کے دور کرنیکی دوائیں سینہ کی خوبصورتی
چھاتیوں کو سخت و استوار بنانا وغیرہ **باب سوم** ضعف باہ کی مفصل کیفیت علاج ہزاروں معاجین سفوف گولیاں [illegible]
اور رکاوٹ کی دوائیں مقوی اعضائے رئیسہ ہزاروں نسخے مقوی دل مقوی جگر و گردہ و مثانہ نسخے ہزاروں قسم کے حلوے
اور لذیذ مقوی غذائیں ہر قسم کی مقوی گولیاں بنانے کے تیر بہدف نسخے **باب چہارم** سینکڑوں اعلیٰ سے اعلیٰ
درجے کے طلاء لیپ پلی [illegible] سینک کی زود اثر دوائیں **باب پنجم** جریان، سرعت، رقت احتلام کے
دفعیہ کے سینکڑوں قسم کے مجرب نسخے سفوف، شربت، عرق، گولیاں اور معاجین **باب ششم**
بندش [illegible] اور رکاوٹ کے ہزاروں نسخے گولیاں سفوف اور روغن وغیرہ **باب ہفتم** لذت دینے والی دواؤں
کے ہزارہا نسخے **باب ہشتم** سردی کے استعمال کے قابل سینکڑوں نسخے گولیاں اور روغن ماء اللحم فلک سیر

بزم الطرب مفرحیات مفرح یاقوتی مقوی باہ مقوی دماغ اور ہزاروں قسم کے اکسیر نسخے **باب نہم** ایک ایک دھات کے کشتہ کرنیکے سینکڑوں مختلف نسخے فولاد شنگرف ہڑتال زرد پارہ سنکھیا چاندی سونا قلعی سیسہ مونگا طوطیا جست مرجان لوہا مروارید منور وغیرہ وغیرہ کی ہزارہا ترکیبیں **باب دہم** سوزاک کیلئے ہزاروں مجرب اور سریع الاثر نسخے
باب یازدہم آتشک کی پہچان آتشک کے دفعیہ کے ہزاروں مجرب اور سریع الاثر نسخے عرق مصفی خون شربت آتشک جوب آتشک اکسیر آتشک وغیرہ وغیرہ **باب دوازدہم** امراض سینہ اور اُن کا علاج ہر قسم کی کھانسی نزلہ زکام دمہ سل دق وغیرہ کے سینکڑوں قسم کے مجرب نسخے **باب سیزدہم** مختلف طبی روغن نوشادر شنگرف گندھک پارہ سم الفار جدوار بعینہ مرض قسط تلخ منا بی وغیرہ کے تیل نکالنا **باب چہاردہم** بالوں کی حفاظت اور اُنکے امراض علاج ہزاروں نسخے بالوں کو دراز کرنے کا تیل معجون اور ہر ایک قسم کا خضاب بنانا کایا پلٹ نسخے اور معجونیں بال عمر بھر سیاہ ہوں **باب پانزدہم** آنکھوں کی تمام امراض اور اُن کا علاج اور اس کے متعلق ہزاروں قسم کے مختلف مجرب نسخے سرمہ لیپ ٹکور وغیرہ کے نسخے **باب شانزدہم** دانتوں کے تمام امراض کا علاج ہزاروں قسم کے مفید اور تجارتی منجن **باب ہفدہم** عورتوں کے سینے کے حسن کو برقرار رکھنے کے ہزاروں مجرب نسخے **باب ہشتدہم** چہرے کیلئے ہزاروں نسخے غازہ پوڈر پومیڈ انگریزی غازے ابٹنہ وغیرہ اصلاح باب ۱۹ میں معدہ و جگر کے متعلق تمام بیماریوں کا علاج اور بیسویں باب میں ہر قسم بخار کا علاج ہے اور اکیسویں باب میں ہزاروں متفرق بیماریوں کے نسخے درج ہیں قیمت مجلد دو روپے دس آنے غیر مجلد دو روپے چار آنے محصول بذمہ خریدار الگ۔

اٹھارہ روپے کے ناول چار روپے میں

(۱) خونی بیوی قیمت ۱۲؍ (۲) لشٹیکٹ زنجیل ۱۲؍ (۳) زنانی ۱۰؍ دغا (۴) دلکش کاملی ۱۲؍ (۵) باجی بیبا ۱۲؍ (۶) حیرتناک غار ۱۱؍ (۷) ہزار بیگمو (۸) وطن پرست ۱۲؍ (۹) ظرافت کا پتلا ۱۲؍ (۱۰) ظرافت کی کان ۱۲؍ (۱۱) سیر سپاٹا ۱۲؍ (۱۲) بیباک نقاب پوش ۱۲؍ (۱۳) کفارت شعار بیوی ۸؍ (۱۴) غمزدہ بیوی (۱۵) گلدستہ مقبول حصہ اول ۱۲؍ (۱۶) گلدستہ مقبول حصہ دوم ۸؍ (۱۷) پریشان خواب ۴؍ مندرجہ بالا کتابیں جو بہترین مصنفوں کی دماغ سوزی کا نتیجہ ہیں ایک ساتھ اکٹھا منگانے والوں کو اصلی قیمت اٹھارہ روپے کی بجائے صرف چار روپے محصول ۱۲؍ میں بھیج دیجائیں گے اوپر کے تمام ناول پختہ قیمت کے ہیں اور انکا حجم کم سے کم ۱۰۰ صفحہ ہے اس سے بہتر ارزاں اور عمدہ ناول آپکو کہیں نہیں ملسکتے سب ناولوں کی لکھائی چھپائی اعلیٰ ہے جلد آرڈر دیں ورنہ بعد میں ختم ہونے پر آپکو افسوس ہوگا۔

دلکش کامل

مولانا عبدالحلیم شرر لکھنوی کا بہترین اور مشہور عام ناول جو دلوں کو بیچین اور سنگدل سے سنگدل انسان کو رلا دینے والا ہے ایک ایک فقرہ نشتر اور ایک ایک سطر دل کے پار اُترتی ہے واقعات سے لبریز اور تاریخی پہلو لئے ہے قیمت تینوں حصوں کی مکمل ۱۲؍ محصول ۹؍

شوقین لڑکا

ایک نہایت ہی دلچسپ اور معنی خیز ناول جس میں نیکی اور شرافت برائی اور بدی کے دونوں پہلوؤں کو اس خوبی سے دکھایا ہے کہ انسان ششدر رہ جاتا ہے دوستی و اخلاقی ہمدردی پیدا ہوتی ہے قیمت ۸؍ محصول ۴؍

حیرتناک غار

جاسوسی کا بہترین ناول جس میں علاوہ جاسوسی کے حسن و عشق کا صحیح فوٹو کھینچا گیا ہے اور اس قدر دلچسپ ہے کہ بغیر ختم کئے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا قیمت صرف ۱۲؍ محصول ڈاک ۵؍

نوٹ ایک روپیہ سے کم قیمت کی کتابوں کا وی پی ہرگز نہیں ہوگا

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

محل خانہ شاہی جو ہر ... واجد علی شاہ ... عشقیہ زندگی اور ... کے حالات ... قیمت ...

نامرد اور کمزور مردوں کو جوانمرد بنانے والی دوا
سفوف مراد
(رجسٹرڈ)
ہر قسم کی سستی نامردی جریان سرعت اور احتلام وغیرہ کا بہترین علاج
سفوف مراد ہر قسم کی نامردی سستی کمزوری۔ جریان۔ رقت اور احتلام وغیرہ امراض کیلئے نہایت ہی لاجواب زود اثر اکسیر
تیر بہدف دوا ہے۔ حلق سے نیچے اترتے ہی اس کا اثر ان اعضا پر پڑتا ہے جن پر قوت مردمی کا دارومدار ہے۔ جو لوگ اپنے ہاتھوں
اپنا مادہ حیات اور جوہر شباب کو تباہ کر چکے ہوں جن کے دل دماغ اور معدہ خراب ہوں تھوڑا کام کرنے سے درد سر یا تھکان
ہو جاتا ہو چلنے پھرنے کی طاقت نہ ہو۔ چہرہ زرد طبیعت اچاٹ اور زندگی وبال جان نظر آتی ہو۔ تو ان سب شکایتوں کے لئے
سفوف مراد تریاق اور بے خطا علاج ہے۔ ہزارہا ایسے لاعلاج مریض جو بیس بیس تیس تیس سال تک مختلف حکیموں اور ڈاکٹروں کے
زیر علاج رہ کر بھی مایوس ہو چکے تھے سفوف مراد کے استعمال سے از سر نو صحت پا کر آج چین کی زندگی بسر کر رہے ہیں یہ دوا نہیں بلکہ
اعجاز مسیحائی ہے۔ ادھر استعمال کیا۔ ادھر فائدہ ہونا شروع ہوا ایک ہی ہفتہ میں اسکا فائدہ نظر آنے لگتا ہے اور پورے چالیس روز تک
کھانے سے تمام شکایتیں زندگی بھر کیلئے دور ہو جاتی ہیں اور کمزور سے کمزور اور گیا گذرا نامرد بھی پوری طاقت حاصل کر سکتا
ہے تمام برباد شدہ طاقتیں دوبارہ عود کر آتی ہیں۔ قوت کم سے کم دس گنا بڑھ جاتی ہے۔ جریان و احتلام سرعت۔ رقت اور
ہر قسم کی بیماریوں کا نام و نشان باقی نہیں رہتا۔ قوت میں اس قدر اضافہ ہو جاتا ہے کہ انسان حیران رہ جاتا ہے کمزور مریض
کو بھی تندرست .... ضرورت محسوس ہوتی ہے اسکے فوائد عارضی نہیں بلکہ ایک دفعہ کے استعمال کے بعد زندگی بھر کسی
دوسری دوا کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ اس میں کوئی کشتہ شامل نہیں مگر مقوی اس قدر ہے کہ کوئی کشتہ کوئی معجون
کوئی مفرد یا مرکب انگریزی یا یونانی دوا اسکے برابر مفید نہیں دس بیس نہیں لاکھوں مریض اسکو استعمال کر کے اچھے ہو گئے ہیں
مادہ منویہ کو نہایت کثرت سے پیدا کرتا اور مانند مکھن کے گاڑھا بنا دیتا ہے۔ ناممکن اور قطعی ناممکن ہے کہ آپ اسے استعمال
کریں اور آپکی شکایات دور نہ ہو۔ جو لوگ ہر قسم کا علاج کرتے کراتے عاجز آ چکے ہیں ہم انکو حلفیہ یقین دلاتے ہیں کہ ہماری
تحریر میں رتی بھر مبالغہ نہیں تندرست اصحاب بھی استعمال کر کے اپنی قوت کو بڑھا سکتے ہیں یہ دوا ہماری خاص ایجاد ہے
قیمت دس خوراک تین روپے محصول ۸؍ بیس خوراک ۵؍ محصول ۱۰؍ چالیس خوراک ۹؍ محصول ۱۵؍
اس دوا کا پورا نسخہ چالیس روز کا ہے اندرون ہندوستان پیشگی قیمت بھیجنے والوں کو محصول معاف
قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

بہر صورت بذمہ خریدار ہے قیمت میں مزید کمی کرانے کیلئے خط و کتابت نہ کیجئے ہم ایسے خطوط کا جواب نہیں دیتے۔ نیز آدھی یا چوتھائی شیشی ہرگز نہیں بھیجی جاتی۔ رعایت ایک شیشی طلائے مسیحا بجلی والا اور ایک خوراک سفوف مرارید دونوں دوائیں اکٹھی منگانے پر قیمت معافی بجائے ۵ کے صرف اٹھائیس روپے لیجاتی ہے محصولڈاک ۱۲ قیمت پیشگی بھیجنے پر محصولڈاک معاف

طلائے مسیحا بجلی والا ایک شیشی خریدنے سے تمام عمر کی گارنٹی

ہمیں اپنی دوائی اور اس نئی ایجاد پر اسقدر بھروسہ ہے کہ ہم ہر ایک صاحب سے جو ایک شیشی طلائے مسیحا بجلی والا ہم سے منگا کر استعمال کرینگے اس امر کی گارنٹی کرتے ہیں کہ اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے اس دوا سے آپکو فائدہ نہ ہو یا عارضی نفع ہو یا عمر بھر میں کسی کمزوری کی شکایت پیدا ہو جائے بشرطیکہ آپ بھی اپنی سابقہ عادات بد سے توبہ کرلیں تو ہم آپکو حسب ضرورت دوبارہ دوائی بالکل مفت بھیجیں گے صرف خرچہ پارسل و ڈاک کا آپکے ذمہ ہوگا۔ ایمانداری شرط ہے آپکو بھی خدا کی قسم ہے کہ خلاف واقعہ غلط اطلاع دیکر دوائی مفت منگانے کی کوشش نہ کریں ورنہ ہم مجبور ہیں۔

روغن شنگرف

یہ روغن خاص طبی اصول پر تیار کیا گیا ہے بیحد مقوی بھی ہے سرعت کے مریضوں کے لئے بیحد فائدہ مند ہے بڈھے اور ازکار رفتہ مریض اسکے استعمال سے دوبارہ نوجوانی کی طاقت پاتے ہیں۔ تندرست لوگ استعمال کریں تو طاقت میں زیادتی ہو چہرے کو شنگرف کی مانند سرخ بناتا ہے بدن کو سڈول اور بینائی کو تیز کرتا ہے اسکے استعمال کے روزانہ دو سیر دودھ ہضم ہو سکتا ہے خون صالح پیدا کرتا ہے مقوی ہے ممسک بدرجہ کمال ہے چند قطرے وقت ضرورت استعمال کریں تو گھنٹوں تک قوت قائم رہے گی بطور طلا کے استعمال کرنے سے رگوں کی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی صرف تین روپے محصولڈاک ۶ پیشگی قیمت بھیجنے پر محصول معاف۔

جناب عبدالکریم صاحب مراد گوالیار سے لکھتے ہیں کہ آپکا روغن شنگرف نہایت درجہ مفید ثابت ہوا فی الحقیقت یہ دوا ایک قابل قدر تحفہ ہے ایسے الملا مریضوں کیلئے اکسیر اعظم کا اثر رکھتی ہے

ایک ساٹھ برس کی بڑھیا عورت

محافظ

کے استعمال سے چودہ برس کی نئی دلھن بنگئی

محافظ عورت کی لٹکتی ہوئی نرم اور بیڈول چھاتیوں کو چند ہی روز میں گول سخت اور استوار بنا کر سولہ سال کی نئی دلھن کی مانند سیب کی مانند بنا دیتا ہے۔ دودھ پلانے والی عورتیں بھی بلا خوف و خطر اس کو استعمال کر سکتی ہیں اسکے استعمال سے لٹکتی ہوئی چھاتیاں دل پسند سخت اور سیب کی مانند گول ہو کر تن کر خوبصورت ہو جاتی ہیں سینکڑوں بیگمات نے منگا کر استعمال کر کے اپنی کھوئی ہوئی خوبصورتی کو دوبارہ پا لیا ہے قیمت فی شیشی دو روپے۔ محصولڈاک ۹ دو شیشی ۳ روپے ۱۲ محصول ۱۲

پیشگی قیمت بھیجنے والوں کو محصولڈاک معاف

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی امنسون دروازہ شیرانوالہ لاہور

جوہر مجرب احتلام

اگر آپکا جسم مرض جریان میں سوکھی ہوئی لکڑی کی مانند ہو گیا ہے چہرہ پیلا یا سیاہی مائل ہو گیا ہے۔ چہرے پر یا تمام بدن پر جھریاں پڑ جاتی ہیں حوصلہ اور ہمت بالکل نہ رہی ہو طبیعت تمام دن مغموم رہتی ہو۔ بھوک کبھی کبھی زیادہ ہو نسیان ہو۔ پیشاب کے آگے پیچھے سفید سفید رطوبت نکلتی ہو یا رات کو سوتے میں منی بے اختیار نکل جاتی ہو تو فوراً ان گولیوں کا استعمال کریں۔ ان کے استعمال سے مرض فوراً رک جائیگا۔ دھات پانی کی مانند بہتی ہو اور سالہا سال سے جاتی ہو کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو ان گولیوں سے انشاء اللہ العزیز بہر صورت دھات رک جائیگی۔ بشاشت ہو جاتی ہے۔ قوت مردمی درست ہو جاتی ہے درد کمر۔ درد اعضاء اور تمام امراض جو مادہ تولید کے بہتے رہنے سے پیدا ہو کر انسان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں دور ہو جاتے ہیں سرعت اور رقت کی شکایت کیلئے یہ گولیاں بمنزلہ اکسیر ہیں مادہ تولید کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہیں نسیان اور کمزوری دماغ کو دور کرتی ہیں قیمت فی شیشی۔ یہ گولیاں تین روپے محصولڈاک ۹۔ آدھی شیشی نہیں ملیگی

لونگ مقوی

یہ لونگ بھی دنیا میں پہلی ایجاد ہیں صرف ایک لونگ منہ میں رکھکر کھانے سے طاقت دس گنا بڑھ جاتی ہے وقت پر قوت لاتعداد پیدا ہوتی ہے شرمندگی کا سامنا نہیں ہوتا نہایت معتبر اور مجربہ چیز ہے۔ ایک لونگ ایک وقت کیلئے کافی ہے۔

قیمت فی عدد کے لئے دو روپے محصول ڈاک بہر حال ۹۔

پیشگی قیمت بھیجنے پر محصول معاف۔

جوہر مومیائی مشکی!

امراء و رؤسا کیلئے قابل قدر تحفہ

بیحد مقوی مہیج ممسک اور ممسک ادویات کا مجموعہ جو ہر قسم کی نامردی کمزوری جریان، سرعت احتلام ضعف دماغ ضعف مثانہ اور ان تمام شکایات کا بہترین علاج ہیں جو بچپن کی بے اعتدالیوں کے باعث پیدا ہو کر انسان کو زندہ درگور بنا دیتے ہیں یہ گولیاں نہایت ہی قیمتی اجزاء مثلاً مشک عنبر یاقوت مرجان۔ مروارید ناسفتہ ورق طلاء و نقرہ کو کیمیاوی طریقوں سے آمیز کر کے تیار کیا جاتا ہے چنانچہ جو شخص اسکو غلط ثابت کر دے اسکو ایک ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا

یہ گولیاں اپنے اکسیری خواص اور برقی اثرات کے لحاظ سے موجودہ تمام علاجوں سے فائق ہیں اس سے ہر قسم کی کمزوری سستی ضعف اعضاء رئیسہ اور تمام دیگر عوارض دور ہو کر تمام اعضاء جسمانی و روحانی کی مردہ طاقتیں زندہ ہو جاتی ہیں اعضاء قوی۔ رنگ سرخ جسم پر تیلا چہرہ کشمیری سیب کی مانند سرخ و سفید۔ دماغ روشن اور حوصلے بلند ہو جاتے ہیں جو لوگ اسی اسی نوے نوے برس کی عمر میں بھی اولاد پیدا کرنیکی قوت چاہتے ہوں وہ ان گولیوں کا ضرور استعمال کریں قیمت فی درجن صرف پانچ روپے دو درجن لینے پر محصول بہر حال ۹۔

جو فوائد جوہر مومیائی مشکی کے ہیں تقریباً وہی فوائد ان گولیوں کے ہیں لیکن ان گولیوں میں مشک عنبر و غیر قیمتی اجزا شامل نہیں کئے گئے تاکہ متوسط درجہ کے لوگ بھی نفع اٹھا سکیں باقی فوائد وہی ہیں قیمت فی درجن صرف دو روپے دو درجن لینے پر محصول بہر حال ۹۔

پیشگی قیمت بھیجنے پر محصولڈاک معاف۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ۔ لاہور

مراد طاقت پلز (رجسٹرڈ)

ان گولیوں میں کولڈ کشتہ سونا، ڈمیانہ، فاسفورس، نکس وامیکا، فاسفائڈ آف زنک وغیرہ وغیرہ نہایت قیمتی اجزا شامل ہیں جو کیمیکل طریق سے تیار کی گئی ہیں موجودہ زمانہ کے بڑے بڑے نامور ڈاکٹر، فلاسفر اور ماہرین اعلیٰ طب اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ادویات مندرجہ بالا سستی، کمزوری، نامردی، نامردی، سرعت، کمزوری دل کی دھڑکن، چہرے کی زردی، جریان، احتلام، خون کی کمی، درد پیچ کمر، کمزوری وغیرہ کو بہت جلد قطعی طور پر دور کر دیتی ہیں اس کے علاوہ مادہ تولید کو کثرت سے پیدا کرتا اور قوت مردانگی کو پورے طور پر برانگیختہ کرنا انکا خاص کام ہے مقوی اس غضب کی ہیں کہ اندازہ کرنا مشکل ہے حلق سے نیچے اترتے ہی اپنا اثر دکھاتی ہیں یہ گولیاں کھوئی ہوئی طاقت اور برباد شدہ قوت کو واپس لاتی ہیں تمام اعضائے جسمانی اور دماغی کی ہر قسم کی خرابیوں کو دور کرتی ہیں کمزور سے کمزور مریض بھی نوجوانوں کی سی قوت حاصل کر سکتے ہیں تندرست لوگ استعمال کر کے اور زیادہ قوی بن جاتے ہیں جسم کو مضبوط بناتی ہیں طبیعت میں چستی و چالاکی لاتی ہیں دس بارہ روز میں کم از کم ایک سیر خون صالح پیدا کرتی ہیں یہی گولیاں ہیں جنکو استعمال کر کے بڑے بڑے امیر و کبیر راجہ مہاراجہ حسب منشا باوجود متعدد بیگمات کے فتح و شادمانی اور خوشنودگی حاصل کرتے ہیں کیسا ہی کمزور انسان کیوں نہ ہو یہ گولیاں اسکے لئے بھی جادو کا اثر پیدا کر کے عجیب قسم کی طاقت پیدا کر دیتی ہیں جس کا برداشت کرنا نہایت جوانمردی کا کام ہے قیمت ۵۰ گولیوں کی صرف چار روپے محصولڈاک ۹ر پیشگی قیمت بھیجنے والوں کو محصولڈاک معاف۔

یہ گولیاں انتہا مقوی ہیں لذت بخش ہیں ممسک اور مفرح ہیں سرعت اور احتلام کے مریضوں کے لئے بے انتہا مفید ہیں دل و دماغ کو طاقت دینے والی مفرح قلب و جگر اور دماغی کمزوری کے مریضوں کے لئے از بس مفید ہیں سرعت کو دور کرنے میں اکسیر اور لطف کو بڑھانے میں بے نظیر چیز ہے۔ بعد . . . . ایک گولی کھا لینے سے تکان وغیرہ سب دور ہو کر طبیعت میں پھر وہی جوش اور وہی قوت پیدا ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بالکل تازہ دم ہیں۔ اگرچہ متعدد مرتبہ . . . . . . پھر بھی کمزوری ہرگز نہیں ہوگی طبیعت کو فوراً ہی تازہ دم کر دیتی ہیں۔
قیمت ایک درجن دو روپے دو درجن تین روپے محصولڈاک بہرحال ۹ر

طلسمی الائچی!

یہ ہر فرد بشر جانتا ہے کہ الائچی کس قدر مفید اور مقوی و محرک ہے لیکن جب اسمیں کیمیاوی طریقہ پر مقوی ادویات کے جوہر شامل کئے جائیں اور اسکی قوت کو ہزار گنا زیادہ کیا گیا ہو تو کیا درجہ رکھتی ہیں یہ الائچی دیکھنے میں معمولی الائچی ہیں لیکن بیحد مقوی ممسک منشط ہیں ایک منہ میں رکھ کر کھانے سے اس غضب کی قوت پیدا کرتی ہیں کہ بیان سے باہر ہے کشتہ شنگرف اسکے آگے بیکار ہے قیمت پندرہ دانہ کی ایک روپیہ۔ محصول ۹ر

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور۔

روغن محبت رجسٹرڈ

کیڑا ذرا سا اور وہ پتھر میں گھر کرے
انسان وہ کیا جو نہ دل دلبر میں گھر کرے

یہ وہ دوا جس میں دنیا بھر کی لذتیں اس میں مل گئی ہیں عورت کو مرد کا فریفتہ بنا دیتی ہے جبتک عورت زندہ رہیگی اس مرد کے بغیر دوسرے کی طرف نگاہ اُٹھا کر بھی نہ دیکھے گی یہی وہ دوا ہے جسکے آگے دنیا بھر کے جادو ٹونے سب بیکار ہیں وہ لذت وہ لطف اور وہ کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ بیان سے باہر ہے مرد عورت دونوں مزے لوٹتے ہیں ایک ہی رات میں ایک دوسرے کا شیدا بنا دینا صرف اسی دوا کا کام ہے فی شیشی تین روپے محصول ۹/ علاوہ

حبوب حیرت رجسٹرڈ

سرعت دور کرنیکی جادو اثر گولیاں

فی زمانہ پچھتر فیصدی نوجوان سرعت میں مبتلا ہو کر ان مسرت آمیز لمحات کو جنپر کہ زن و شوہر کی محبت کا دارومدار ہے ضائع کر کے شرمندگی کی زندگی بسر کرتے ہیں بیوی کے دل سے ایسے شوہر کی محبت اُٹھ جاتی ہے اور ایسے مرد دنیاوی لطف اٹھانے کو عمر بھر ترستے ہیں حبوب حیرت کی صرف ایک گولی اگر استعمال کی جائے تو کئی گھنٹوں تک طاقت قائم رہتی ہے اور وہ لوگ جنکو سرعت کا عارضہ ہے وہ پورے طور پر لطف اندوز نہیں ہو سکتے ان گولیوں کے استعمال سے حسب منشا لطف اُٹھا سکتے ہیں حتی کہ بعض اوقات جبتک ترشی نہ کھائیں مرد کی طاقت زائل نہیں ہوتی یہ گولیاں کیا ہیں سرعت کو روکنے کیلئے جادو ہیں اکسیر ہیں عقل کو حیران کر دیتی ہیں ہر مزاج اور ہر موسم میں یکساں مفید ہیں قیمت ایک درجن ایک روپیہ ۱/ محصول ۹/ دو درجن عہ محصول ۹/ پانچ درجن چار روپے محصول ۱۰/ ایک درجن سے کم نہیں بھیجی جائینگی۔

طلائے حیرت رجسٹرڈ

نہائت ہی زبردست ممسک طلا

سرعت کو روکنے اور قوت امساک کو بڑھانیکی گولیاں اور سفوف اور سینکڑوں قسم کی دوائیں آپنے دیکھی اور سنی ہونگی لیکن یہ طلا جو ضرورت کیوقت بیرونی طور پر بطور طلا کے استعمال کیا جاتا ہے ایک ہی گھنٹہ کے بعد اس غضب کی قوت پیدا کرتا ہے کہ بیان سے باہر ہے سیکنڈ والونکا . . . منٹوں اور منٹوں والیکا کئی کئی گھنٹے برابر قائم رہتا ہے بلکہ بعض حالتوں میں رات رات بھر قائم رہتا ہے اور ان . . . کسی قسم کا نقصان یا ضرر نہیں پہنچتا ہم دعوی سے کہتے ہیں کہ اس غرض مطلب کی کوئی دوا آجتک استعمال تو کیا دیکھی اور سنی بھی نہ ہوگی . . . .
بعد میں بھی پندرہ منٹ تک قوت قائم رہتی ہے قیمت فی گولی صرف ایک پیسہ دو گولی عہ تین گولی ۳/ چار گولی ۴/ چھ گولی پانچ پیسے بارہ گولی آٹھ روپے محصول بہر حال ۹/

۱۲ روپے کی اشیاء مفت

اگر آپ اس اشتہار کے پڑھتے ہی دو روپے چار آنہ بذریعہ منی آرڈر بھیجکر ہم سے چھ انعامی ٹکٹ منگا لیں اور آپ ان چھ ٹکٹوں کو اپنے چھ دوستوں میں چھ چھ آنہ فروخت کر کے اپنی خرچ کی ہوئی رقم پوری کر لیں اور ان چھ دوستوں سے ایک روپیہ چودہ آنہ کا منی آرڈر ہمارے نام بھجوا دیں اور ساتھ ہی وہ ٹکٹ جو انہوں نے آپ سے چھ آنہ میں خریدا ہے۔ وہ بھی ساتھ ہی بھیجدیں آپکے چھ دوستوں کا روپیہ اور ٹکٹ پہنچنے پر چھ چھ ٹکٹ آپکے چھ دوستوں کو بھی بھیج دئیے جائینگے اور تیرہ روپے کی کوئی چیز جس کو آپ اس فہرست میں پسند کر کے لکھینگے آپکو مفت بھیج دی جائیگی اس طرح آپکے دوستوں کو بھی مفت بھیجینگے موقعہ کو نہ جانے دیں۔

ست سلاجیت

ہم نے نہایت محنت اور جانفشانی سے تبت اور ہمالیہ کی چوٹیوں پر جاکر اصلی اور خالص سلاجیت مہیا کی ہے اور اسکو طبی طریقہ پر صاف اور شدہ کیا ہے کہ اس قابل بنایا ہے کہ پہلے سے اسکی طاقت پچاس ہزار گنا زیادہ ہوگئی ہے یہ مبالغہ نہیں بلکہ امر واقعہ ہے کہ اس مفرد دوائی کے استعمال سے وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جو بڑے بڑے قیمتی شاہانہ نسخوں میں بھی نہیں ملتے اسکے استعمال سے خون صالح پیدا ہوتا ہے چہرے کی زردی اور بے رونقی دور ہوکر سرخی کی جھلک نظر آنے لگتی ہے قوت مردانگی میں خاص اضافہ ہوجاتا ہے جریان، سوزاک، درد معدہ، درد گردہ، پیشاب کی جلن، پیشاب میں شکر آنا، پیشاب کی کثرت وغیرہ ہزاروں قسم کے امراض دور ہوجاتے ہیں بواسیر، نواسیر، گنٹھیا، ورم جگر، ضعف جگر، طحال، کوڑھ، جذام، کھانسی پرانی، دمہ، لقوہ، مرگی، عورتوں کے تمام امراض رحم، کمزوری، سیلان الرحم کیلئے مفید ہے بدن کو فربہ بناتی اور ہڈیوں کو مضبوط بناتی ہے ٹوٹی ہڈی جوڑتی ہے بعد ہمبستری ایک رتی بھر کھالیں تو زائل شدہ طاقت فوراً عود کر آئے تمام کمزوری رفع ہوجاتی ہے عورت، مرد، بچے، بوڑھا، سب کیلئے یکساں مفید ہے سوزاک کے بعد جو جریان پیدا ہوتا ہے اسکا دفع نہایت مشکل ہوا کرتا ہے لیکن ست سلاجیت اس قسم کے جریان کیلئے بھی بے انتہا مفید ہے ہر قسم کی چوٹ اور ہر قسم کے درد کیلئے بیحد مفید ہے ایک مہینہ بھر کھالیں تو عجیب عجیب فائدے حاصل ہوتے ہیں قیمت فی تولہ ۶؍ دو تولہ ۱۲؍ چار تولہ للعہ چھ تولہ ۳؍ دس تولے آٹھ روپے محصولڈاک ہر حال ۹؍

جناب کریم بخش اینڈ سنز سیالکوٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ست سلاجیت منگا کر استعمال کیا بیحد مفید ہے۔

اکسیر دمہ

لوگ کہتے ہیں کہ درد دمہ کیا تو جاتا ہے لیکن ہم بخدا صحیح عرض کرتے ہیں کہ ہماری دوا اکسیر دمہ کے چند روز کے استعمال سے دمہ کی بیماری جڑ سے جاتی رہتی ہے دم کا پھولنا، کھانسی کا اٹھنا، تھکاوٹ وغیرہ دور ہوجاتی ہے یہ ایک سیاسی نسخہ ہے اور مرشد کی دعا کا اثر ہے کہ کوئی مریض نا امید نہیں رہتا دمہ کے مرض میں بہرصورت بہرحال پہلے ہی روز آرام فائدہ ہوتا ہے کھانسی سے پرانا دمہ چند روز میں نیست و نابود ہوجاتا ہے قیمت عہ ۲؍ محصول ۹؍ پیشگی قیمت بھیجنے پر محصول معاف۔

جناب سید امام الدین صاحب سابق سب ڈویژنل آفیسر ڈاکخانہ کرہیہ ضلع جالندھر سے تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے عرصہ دس سال سے عارضہ دمہ کی شکایت تھی ہر چند علاج کئے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا آخر قاضی صاحب سے رجوع کیا میں نہایت زور و شور سے عرض کرتا ہوں کہ قاضی صاحب کی دوائی اکسیر دمہ اس مرض کے واسطے جادو اثر رکھتی ہے ایک ہفتہ کے استعمال سے بہت سا حصہ میرے مرض کا رفع ہوگیا اور اب میں بالکل باصحت ہوں مجھکو کسی قسم کی شکایت باقی نہیں پہلے تو مجھے ایک قدم چلنا دشوار تھا یا ایک ہفتہ کے اندر ہی ایک روز تین میل کا سفر پیدل کیا میں سفارش کرتا ہوں کہ جس شخص کو اس مرض کی شکایت ہو وہ اس دوا کا استعمال کرے یقیناً نفع ہوگا۔

کھانسی کی گولیاں

ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی تر و خشک جاتی رہتی ہے ہر عمر ہر مزاج اور ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے پرانی کھانسی جس میں سل اور دق کا شبہ ہو ان گولیوں کے متواتر استعمال سے مرض رفع ہوجاتا ہے درحقیقت یہ گولیاں کھانسی کیلئے آبحیات ہیں قیمت فی شیشی عہ محصول ۹؍

حبوب الاسرار عنبری

شہنشاہی عنبر پلز

یہ گولیاں عنبر اشہب زعفران سونے کے ورق مرجان یاقوت زہر مہرہ اور دیگر یونانی قیمتی سے قیمتی مقوی جڑی بوٹیاں ملا کر بنائی جاتی ہیں ان میں جو اجزا شامل کئے جاتے ہیں ان کو عین کیمیاوی اصول کے مطابق تیار کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان گولیوں کی طاقت پہلے کی نسبت ایک ہزار گنا بڑھ گئی ہے۔ ان گولیوں کے استعمال کرنے پر دوسرے ہی تیسرے روز آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ فائدہ ہونا شروع ہو گیا ہے اور آپ کے مردہ اعصاب میں ایک نئی روح پھونکی جا رہی ہے اس کے استعمال سے تمام مردہ اور ضعیف قوتیں پیدا ہو جاتی ہیں ہر قسم کی کمزوری نامردی سستی جریان رقت احتلام سرعت ضعف دماغ ضعف اعضائے رئیسہ دوران سر خفقان اختلاج قلب دل کا دھڑکنا پراگندگی خیالات وغیرہ وغیرہ کل شکایات قطعی دور ہو جاتی ہیں طبیعت میں غیر معمولی طاقت اور جوش مردانگی ہمت اور بہادری پیدا کر دیتی ہیں خواہ کیسا ہی بچپن کو تباہ کیا ہو تمام اعصاب قوی ہو کر سڈول بدن پھرتیلا رنگ سرخ چہرہ بشاش دماغ روشن اور حوصلہ بلند ہو جاتے ہیں نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد کر دیتی ہیں زور اور طاقت کو بحال رکھنا صرف اسی دوا کا کام ہے بدن کو وہ توانائی ہی طاقت میں بے انتہا اضافہ ہوتا ہے ہمارا دعویٰ ہے کہ کسی ۲۰ خوراک کھا کر کوئی بھی شخص طاقت کو ضبط نہیں کر سکتا۔ ایک مرتبہ استعمال کرنے کے بعد آپ شاید ہی کسی دوسری مقوی دوا کے کھانے کی ضرورت باقی نہیں سمجھیں گے یہ وہ جوہر بے بہا ہے جو وزن کے برابر سونے کے قابل ہے ۔ ان کو دوبارہ نئی زندگی بخشتی ہے اس کے استعمال سے عموماً اولاد نرینہ ہی پیدا ہوتی ہے تمام اعصاب کو قوت پہنچتی ہے کہ استعمال کرنیوالا دولہا سمجھا جاتا ہے قیمت ہیں گولیوں کی شیشی پانچ روپے (صہ) محصول ڈاک ۹ر

اکسیر ہاضمہ

معدہ کو قوت دیتا ہے کھانا خوب ہضم کرتا ہے ریاح کو تحلیل کرتا ہے بھوک خوب لگتی ہے جسم میں تروتازگی پیدا کرتا ہے خون پیدا کرتا ہے قبض دست ضعف ہیضہ پیچش قے آنا پیٹ کا درد اپھارہ باد گولہ بدہضمی پیٹ میں کیڑے پڑنا اجابت کا ٹھیک نہ ہونا کھٹی ڈکاریں آنا وغیرہ کل امراض کو دور کرتا ہے عورت مرد بچہ بوڑھا ہر ایک کو ہر حالت میں مفید ہے قیمت فی شیشی صرف ۱۲ر محصول ڈاک ۹ر

اکسیر بواسیر

جن اسباب سے یہ موذی مرض پیدا ہوتا ہے ان اسباب کا لحاظ رکھ کر یہ دوائی بنائی گئی ہے اس بیماری کو روکنے کی اگر کوئی دوا ہے تو صرف یہی اکسیر بواسیر ہے اس کے استعمال سے بغیر کسی قسم کی پرہیز اور تکلیف کے ہر قسم کی بواسیر بادی اور خونی فوراً آرام ہو جاتی ہے مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ خون بہنا پیٹ کا بھاری پن کمزوری وغیرہ شرطیہ دور ہو جاتے ہیں بواسیر کے مسے خود بخود مرجھا جاتے ہیں قیمت صرف دو روپے محصول ۹ر

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

عرق بخار وطحال

جاڑہ بخار ملیریا بخار اور طحال کی ہزاروں مرتبہ کی آزمائی ہوئی دوا

ہرسال لاکھوں قیمتی جانیں موسمی بخار سے ضائع ہوتی ہیں دیہات اور ایسے قصبوں میں جہاں حکیم یا ڈاکٹر نہیں ملسکتے لوگ محض مفید دوائی کے نہ ملنے سے بلاعلاج مرجاتے ہیں شفاخانہ کی تیار کردہ دوائی عرق بخار وطحال کے استعمال سے آجتک زائد از پندرہ ہزار مریض صحت پا چکے ہیں یہ دوائی ہر قسم کے بخار کو دور کرنے کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ہر ایک عمر اور ہر ایک مزاج کے مریض کو یکساں نفع دیتی ہے موسمی بخار، روز آنیوالا بخار، جاڑہ دیکر آنیوالا بخار، تیسرے روز آنیوالا بخار میعادی بخار۔ انفلوائنزا اور دیگر وبائی اور موسمی بخاروں کیلئے بے نظیر تریاق ہے اسکی پہلی ہی خوراک کے استعمال سے بخار فورًا اُتر جاتا ہے اور وہ ایک روز میں مریض بالکل اچھا ہوجاتا ہے اسکے استعمال سے بھوک کھلتی ہے معدہ درست ہو جاتا ہے قبض دور ہو جاتی ہے معدہ میں کسی ہی قسم کی خرابی ہو دور ہو جاتی ہے علاوہ بخار کے طحال ضعف جگر کے مریض کو بھی بیحد مفید ہے بہت سے لاعلاج مریض صحت پا چکے ہیں اس دوائی کے استعمال کرنے میں نہ کوئی پرہیز ہے نہ خاص ہدایات بکار بند رہنا پڑتا ہے ہر شخص بلا شعور طبیب بخار کے سخت سے سخت مریض کا بلا خوف بخوبی علاج کرسکتا ہے ایک شیشی کم از کم پندرہ مریضوں کے لئے کافی ہوتی ہے بہت سے ڈاکٹر اور حکیم اپنے مریضوں پر اسی دوا کا استعمال کرتے ہیں بہت سے دولتمندوں نے اس دوائی سے صحت پا کر سینکڑوں روپے کی دوائی منگا کر غریبوں میں مفت تقسیم کی ہے اگر آپ اسکی حیرت انگیز اور جادو بھری طاقت دیکھنا چاہیں تو ایک شیشی منگا کر دیکھ لیجئے قیمت فی شیشی صرف ۸ محصول ۹ دو شیشی ۱۴ محصول ۹ چار شیشی عہ محصول ۱۱ چھ شیشی ۲ محصول ۱۲ ایک درجن شیشی ہے محصول عہ دو درجن شیشی چھ روپے آٹھ آنے محصول عہ چار درجن شیشی بارہ روپے محصول بذمہ خریدار۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی جڑ ہے قبض تندرستی کی جڑ کاٹنے والی ہے۔ ہماری گولیاں قبض کی جڑ کاٹنے والی ہیں رات کو حسب ضرورت ایک دو گولی کھالیں صبح سویرے ایک اجابت مکمل کر ہو جاویگی طبیعت صاف ہو جائیگی۔ اگر دست لانے مقصود ہوں تو تین چار گولیاں گرم دودھ کے ساتھ کھائیں تین چار دست آجائینگے کسی قسم کی تکلیف یا گھبراہٹ وغیرہ قطعی نہ ہوگی۔ عورت۔ مرد بچہ۔ بوڑھا سب کے لئے یہ گولیاں یکساں مفید ہیں پچاس گولیوں کی شیشی ۱۲ محصول ۹ دو شیشی عہ محصول ۱۱

سُرمہ محبت

اس سرمہ کو آنکھوں میں لگا کر معشوق کے سامنے جائیں سنگدل سے سنگدل معشوق مطیع اور فرمانبردار بنکر ہمیشہ کیلئے غلام بنجائیگا۔

فی پیکٹ یا شیشی ایک روپیہ چار آنہ محصول ڈاک سات آنے۔

بخار دیکھنے کا تھرمامیٹر

اسکو صرف آدھ منٹ مریض کے منہ میں رکھیں اس سے فورًا معلوم ہوجائیگا مریض کا بخار کتنے درجہ کا ہے قیمت فیعدد ایک روپیہ محصول ۹

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

عورتوں کی تندرستی اور خوبصورتی کی محافظ امراض رحم سے محفوظ رکھنے والی دوا

نسخہ نہایت ہی قدیم اور معتبر آیورویدک نسخہ ہے جس کو عین اصول طب کے مطابق پورے وزن اور خالص اجزا فراہم کر کے بڑی محنت اور جانفشانی سے تیار کیا جاتا ہے۔ عورتوں کے جملہ عوارض پوشیدہ مثلاً جریان الرحم اختناق الرحم بیقاعدگی حیض، رطوبت، جریان، نی ذی وودی بدبو سے اندام نہانی، بادگولہ، بدہضمی، بے رونقی چہرہ، نقاہت و سستی بدن، پژمردگی طبیعت، درد و کمر کا درد، حمل قرار نہ پانا، حمل کا ضائع ہو جانا، اولاد میں صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا وغیرہ وغیرہ کل امراض کا مستند یقینی علاج ہے عورت کو حقیقی معنوں میں زندہ عورت بنانا اس کا کام ہے۔ سفید رطوبت کو بند کر کے عورت کو جوان اور خوبصورت بنا دیتی ہے۔ اسکے استعمال سے عورت ہمیشہ تندرست، مضبوط، خوبصورت اور نوجوان بنی رہتی ہے ستر برس کی بڑھیا عورت بھی استعمال کرے تو نوجوانی کا دعویٰ کرے زرد اور رکملایا ہوا چہرہ سورج کی مانند دمکتا ہوا نظر آنے لگتا ہے عورت کے تمام امراض ظاہری و باطنی کو دور کر کے حسن و خوبصورتی کو مرتے دم تک برقرار رکھتی ہے رحم میں نطفہ حاصل کرنیکی قابلیت پیدا کرتی ہے اور برابر کچھ دن تک استعمال کیا جائے تو یقیناً پہلے ہی مہینے میں حمل قرار پاتا ہے۔ دوران حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت خوبصورت اور تندرست پیدا ہوتا ہے اور حمل گرنیکا خوف نہیں رہتا اور اسکے استعمال سے عام طور پر اولاد نرینہ ہی پیدا ہوتی ہے صدہا مایوس لوگ جو اولاد کو ترستے تھے اسکے ذریعہ سے صاحب اولاد ہو چکے ہیں قیمت فی ڈبہ صرف پیسے محصول ۹ ر

اٹھراہ کی گولیاں!

جن عورتوں کے حمل گر جاتے ہوں یا بچہ پیدا ہو کر کچھ روز کے بعد مر جاتا ہو۔ اگر ان گولیوں کو استعمال کریں تو یقیناً ان کا حمل محفوظ رہیگا مرض اٹھرا جاتا رہے گا لیکن شروع شروع حمل کے دنوں میں منگا کر استعمال کرنا چاہیئے ان گولیوں کے ساتھ دو تعویذ بھی بھیجے جاتے ہیں یقیناً اور مشرطیہ بحکم خدا اولاد نرینہ یعنی لڑکا ہی پیدا ہوگا اور زندہ رہیگا ہمارا دعویٰ ہے کہ ہماری گولیوں اور تعویذ سے ضرور بچہ زندہ ہی پیدا ہوگا اور اپنی عمر طبعی تک جئے گا ہدیہ تعویذ معہ دوا دس روپے غیر مفید ہو تو دام واپس۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

عورتوں کی ماہواری کی شکایت کیلئے

اکسیر النسا

بہت مفید دوا ہے

جس طرح مردانہ امراض کیلئے مخصوص امراض کی شکایات نسل کو خراب اور ضائع کر دیتی ہیں اسی طرح عورتوں کی حیض کی خرابیاں بھی نقصان کا موجب ہوتی ہیں آجکل سو میں سے پچاس فیصدی عورتیں ایسی موجود ہیں جنکو باقاعدہ حیض نہیں آتا جس کی وجہ سے نسلیں روز بروز کمزور ہوتی چلی جا رہی ہیں اگر آپ کسی عورت کو دیکھیں کہ اسکے چہرہ پر مرجھایا ہوا ہے تمام جسم کمزور ہے کمر میں درد رہتا ہے ذرا سی محنت کرنے سے بہت تھک جاتی ہے ہاتھ پیر پھیلائی پر پسینہ آتا ہے کسی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا لیکن بظاہر کوئی بیماری نظر نہیں آتی تو فوراً جان لیجئے کہ اس عورت کے ماہواری ایام میں بگاڑ ہے عورت دنیا میں وہی سکھی ہے جسکو باقاعدہ ایام ہوتے ہیں جسکے ایام باقاعدہ نہیں وہ تمام بیماریوں کا گھر ہے جبتک ایام ماہواری باقاعدہ نہ ہوں تب تک اولاد کا پیدا ہونا بھی محال ہے اور بہت ہی کم اولاد پیدا ہوتی ہے بعض عورتوں کو جو اسقاط حمل ہو جاتا ہے یا بچہ مردہ پیدا ہوتا ہے یا بچہ پیدا ہوتے ہی کچھ دن اندر سوکھ سوکھ کر مر جاتا ہے یہ تمام ماہواری کے بگاڑ کا نتیجہ ہے درحقیقت عورت کی صحت و تندرستی کا دارومدار صرف ایام ماہواری کے باقاعدہ ہونے پر منحصر ہے اور اسی کی بیقاعدگی اور باقاعدگی میں عورت کی زندگی اور موت پوشیدہ رہتی ہے **اکسیر النساء بیقاعدگی حیض کیلئے تیر بہدف دوائی ہے** یعنی ایام ماہواری کا درست نہ آنا۔ کم یا زیادہ مقدار میں آنا۔ سوزش درد اور جلن سے آنا۔ درد کمر۔ درد سر۔ پنڈلیوں اور پیڑو کا درد۔ چہرے کی زردی۔ سستی و اداسی طبیعت وغیرہ وغیرہ کو دور کر کے ایام کو باقاعدہ لاتی ہے ساتھ ہی رحم کی تمام خرابیوں کو دور کر کے رحم میں نطفہ ٹھیرنے کی قابلیت پیدا کرتی ہے جو لوگ ہر قسم کا علاج کرتے کرتے عاجز آ چکے ہوں وہ اس دوا کو استعمال کر کے اس کا معجز نما اثر دیکھیں یقیناً انکی دلی مراد بر آئیگی ہزارہا مریضوں نے اسکو مفید پایا ہے سینکڑوں بے اولاد گھرانوں کو اس دوا کے ذریعہ اولاد نصیب ہو چکی ہے اسکی جتنی بھی تعریف کیجائے کم ہے قیمت فی بکس ہفت تین روپے (سے) محصول ۱۴ ار

مدر حیض گولیاں

اگر ایام ماہواری بالکل بند ہوں تو اکسیر النساء کے استعمال کرنے سے پیشتر ان گولیوں کو استعمال کرنا چاہیئے تاکہ ایام جاری ہو جائیں یہ گولیاں ہر مہینے میں ۷ یا ۸ روز تک برابر تین ماہ تک استعمال کرنا چاہیئے انکے استعمال سے رکے ہوئے اور بند شدہ ایام جاری ہو جائیں گے اور طبیعت صاف ہو جائے گی جب ایام جاری ہو جائیں تو اسکے بعد اکسیر النسا کا استعمال کرنا زیادہ مفید ہوگا اگر ایام بند ہوں لیکن درد یا تکلیف وغیرہ سے ہوں اور بیقاعدگی ہو کم و بیش ہوں یا اور کوئی خرابی ہو تو ان گولیوں کے استعمال کی ضرورت نہیں ایسی حالت میں صرف اکسیر النساء کا استعمال کرنا ہی کافی ہے فرمائش لکھتے وقت مریضہ کی کل کیفیت لکھ دیجئے تاکہ اسکے مطابق دوا بھیجی جائے قیمت مدر حیض گولیاں ۶۰ گولیوں کی شیشی صرف دو روپے محصول ڈاک ۹ر ایک شیشی سے کم نہ ملیگی۔

نئے اور پرانے سوزاک کی کمی اور عمر طلب دوا ہے جسکے ذریعہ بغیر پچکاری اور بغیر پرہیز کے ہر قسم کے سوزاک کو قطعی آرام ہوتا ہے اسکی پہلی ہی خوراک سے پیشاب کی جلن درد ورم اور پیپ یا خون آنا موقوف ہو کر زخم بھرنے لگتا ہے ایک ہفتہ میں پرانے سے پرانا زخم درست ہو کر صحت ہو جاتی ہے زندگی بھر میں پھر کبھی مرض کا خطرہ باقی نہیں رہتا اسکے ذریعہ ہزاروں لاعلاج مریض صحت پا چکے ہیں۔ اس دوا میں پچکاری کی ضرورت نہیں ہوتی صرف کھانے سے ہی سب زخم وغیرہ اچھے ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی صرف تین روپیہ محصول ۹ ر

اکسیر سوزاک

شروع سوزاک کے زمانہ میں اگر اس دوا کو صرف پانچ روز استعمال کیا جائے تو مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے سوزش جلن درد پیپ تقطیر البول اور ہر قسم کی شکایت کو فوراً سے پیشتر دور کر کے سکون اور صحت بخشتا ہے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے مرض ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتا ہے مریض کی حالت خواہ کیسی ہی بدتر نہ ہو شرطیہ اور حکمیہ آرام ہوگا قیمت سات روز کی خوراک صرف دو روپے محصول ڈاک ۹ ر

غازہ حسن (رجسٹرڈ)

گورے اور خوبصورت بننے کی بے مثل دوا

خوبصورتی بھی ایک جادو ہے حسین چہرہ اور خوبصورت شکل بڑے بڑے عابد اور زاہد کو بھی اپنی طرف متوجہ کر لیتی ہے خوبصورت مرد ہو یا عورت ہو نہ خوش نصیب ہوتا ہے خوبصورتی خدا کو بھی پیاری ہے۔ اللہ جمیل و یحب الجمال میں کھلا ہوا نشان ہے اسلئے اس نعمت خداوندی کو حاصل کرنے اور موجودہ خوبصورتی کو قائم رکھنے کیلئے غازہ حسن استعمال کیجئے جسکو بعد غسل چہرے پر ملنے سے کالا کلوٹا یا ہوا سخت اور بدنما چہرہ گلاب کے پھول کی مانند سرخ اور خوبصورت نکل آتا ہے نفیس نین ادویات اور بہترین طریقہ پر خوشبو میں بسا کر تیار کیا جاتا ہے اسکی خوبی صرف استعمال کرنے ہی پر منحصر ہے ایک دفعہ استعمال کریں تو تمام محفل مہک جائے خوشبو کی لپٹیں آتی رہیں اسکے بعد عطر یا لونڈر کی ضرورت باقی نہیں رہتی کئی روز تک جسم سے برابر خوشبو آتی رہتی ہے جبتک دوبارہ غسل نہ کیا جائے خوشبو نکل نہیں سکتی نفاست پسند بیگمات شوق سے استعمال میں لاتی ہیں چند ہی روز میں شان دلربائی پیدا کرتا ہے جسم کے داغ دھبے چھائیاں کیل مہاسے اور بدنما داغ جھریاں وغیرہ سب دور ہو کر چاند کی سی صورت نکل آتی ہے قیمت فی شیشی صرف دو روپے ۸ آنے محصول ڈاک ۹ ر دو شیشی ہے محصول ۱۱ ر

ہر بیماری کی ایک دوا
جیبی ڈاکٹر
آب شفا
ہر مرض کی سریع التاثیر اور مجرب المجرب دوائی
اس دوا کی تصدیق ہندوستان کے نامی گرامی ڈاکٹروں حکیموں ویدوں۔ عالموں تجربہ کاروں اور ہر قوم کے برگزیدہ اصحاب کے علاوہ مشہور اخبارات کے ایڈیٹروں نے کی ہے یہ دوائی حلق سے نیچے اترتے ہی مرض کو دور کر دیتی ہے سر سے لیکر پاؤں تک کل امراض جسمانی اندرونی و بیرونی کا واحد اور شرطیہ علاج ہے وقت پر سینکڑوں کے خرچ اور تکلیف سے بچاتی ہے مشکل سے مشکل اور پیچیدہ سے پیچیدہ امراض میں یہ دوائی اکسیر کا حکم رکھتی ہے اس ایک دوائی کی موجودگی میں کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ بغیر مشورہ طبیب ہر ایک مرض میں بلا تکلیف استعمال کی جاتی ہے ایک شیشی خرید لیجئے۔ اور یہ سمجھ لیجئے کہ آپ نے ایک بہت بڑے حکیم اور قابل ڈاکٹر کو ملازم رکھا ہوا ہے کیونکہ وقت پر یہی ایک شیشی نہ صرف آپکے کنبہ بھر کی بلکہ آپکے محلہ بھر کی بلکہ آپکے قصبہ بھر کی جانوں کی محافظ رہے گی اور کسی بیماری کا خطرہ باقی نہ رہیگا جہاں آب شفا کی ایک شیشی موجود ہے وہاں بیماری کا نام و نشان تک نہیں رہ سکتا یہی ایک شیشی ضرورت کے موقعہ پر آپکی لاکھوں روپئے کی جان عزیز کی حفاظت کریگی مندرجہ ذیل امراض میں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے ہر ایک قسم کا بخار، درد سر، درد شکم، درد کان، درد دانت، درد آنکھ، درد پسلی، درد گردہ، درد معدہ، قولنج، اسہال، قبض، قے، بدہضمی، کھٹی ڈکاریں، جی متلانا، نفخ شکم، ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی نزلہ۔ زکام۔ نکسیر۔ پھوڑا۔ طحال۔ بواسیر۔ دمہ۔ آتشک۔ سوزاک۔ جریان۔ احتلام۔ ہیضہ۔ طاعون۔ مرگی۔ سرسام۔ ناسور۔ جذام۔ زخم اور چوٹ ہر قسم۔ ہر ایک قسم کا زہر اور ڈنگ ہر ایک قسم کا پھوڑا پھنسی۔ داد۔ چنبل۔ خارش وغیرہ وغیرہ تمام امراض جسمانی میں یہ دوائی آب حیات سے کم نہیں ہر عورت بچہ بوڑھا۔ ہر عمر۔ ہر مزاج۔ ہر موسم اور ہر حالت میں مفید ہے قیمت فی شیشی عہ محصولڈاک ۹ر دو شیشی ۱۲؎ محصول ۹ر چار شیشی پانچ روپے محصول ۱۰ر
منجن فیض عام
کارخانہ ہذا کا بے نظیر اور مقبول عام منجن جس کے استعمال کرتے ہی دانت اور داڑھ کا ہر قسم کا درد کیڑے کا درد خون آنا وغیرہ بند ہو جاتا ہے اس منجن سے ہزاروں مسوڑھوں کی ہر ایک خرابی جاتی رہتی ہے سینکڑوں آدمی جنہیں پائریا کی شکایت تھی اور پیپ پیٹ میں اتر اتر کر صحت تباہ ہو رہی تھی اس منجن کے استعمال سے بالکل تندرست ہو گئے اس منجن سے پائریا جیسے موذی مرض کو بھی آرام ہو جاتا ہے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں مسوڑھوں کی تمام بیماریوں میں اکسیر ہے گوشت خورہ وغیرہ پر بھی نافع ہے دانتوں کو موتی کی مانند چمکاتا ہے قیمت فی شیشی ۸ر محصول ۸ر
موتی منجن
روزمرہ کے استعمال کے قابل نہایت مفید اور بے نظیر ہے اس کے روزانہ استعمال سے دانت مضبوط رہتے ہیں اور ان میں کوئی نقص نہیں پیدا ہوتا اگر ہمیشہ یہ منجن استعمال کیا جائے تو دانت تمام امراض سے محفوظ رہتے ہیں
قیمت فی شیشی صرف چھ آنے (۶ر)
محصولڈاک ۸ر

نمک سلیمانی اصلی

چونکہ جملہ امراض معدہ کی خرابی سے پیدا ہوتے ہیں اور جب تک معدہ کی اصلاح نہ کیجائے تندرستی غیر ممکن ہے لہذا بغرض فائدہ رسانی پبلک بصرف زر کثیر یہ نمک سلیمانی اعلےٰ درجہ کا خوش ذائقہ زود اثر اور تیار بہت تیار کیا ہے جسکے فوائد کے اظہار کی اس اشتہار میں گنجائش نہیں مختصراً یہ کہ اسکے استعمال سے کھانا خوب ہضم ہوتا ہے خون صالح پیدا ہوتا ہے غذا جزو بدن بنتی ہے جسم میں ترو تازگی آتی ہے ریاح تحلیل ہوتی ہے عورت مرد بچہ بوڑھا سب کیلئے مفید ہے ہر قسم کے درد پیٹ نفخ شکم قبض قے بدہضمی تخمہ سیفہ اسہال پیچس گردہ و مثانہ کی گرمی کا کم یا زیادہ ہونا۔ ہضم غذا کیوقت تبخیر یعنی بدن کا گرم ہونا۔ درد پیٹ درد قولنج۔ درد معدہ۔ درد پسلی۔ درد ریاحی گلے کی سوزش پیشاب کا بار بار آنا ضعف دماغ وغیرہ وغیرہ سینکڑوں امراض پر اکسیر ثابت ہوچکا ہے اسکے استعمال سے خون کی تمام بیماریاں مثلاً خرابی خون۔ خارش داد چنبل اور عورتوں کی مہلک بیماریاں رفع ہوتی ہیں دماغ میں قوت بدن میں چستی اور پھرتی آتی ہے ہر موسم میں ہر عمر کیلئے مفید ہے نازک مزاج مستورات جو کسی دوا کا استعمال کرنا گوارا نہیں کرتیں اگر ایک مرتبہ اس نمک کو زبان پر رکھ کر ذائقہ چکھ لیں تو یقیناً عمر بھر کیلئے اسکی تعریف کریں قیمت فی شیشی ۸ محصولڈاک ۹ دو شیشی ۱۵ محصول گیارہ آنے

نسوار مسیحا

یہ ہمارے دواخانہ کا خاص الخاص نسخہ ہے جو ہر قسم کے درد۔ آدھے سر کا درد۔ آنکھیں بھاری ہونا۔ نزلہ زکام۔ درد سر۔ درد شقیقہ۔ بلغم کا سینے پر گرنا درد دانت درد دماغ یا کبھی اچانک صدمہ کے باعث بیہوشی ہو تو صرف ایک چٹکی بھر نسوار لینے سے اوپر کے تمام عوارض آنا فاناً دور ہوجاتے ہیں در حقیقت یہ دوا دردوں کو ہٹانے والی ہے اور وقت بے وقت بڑے کام کی چیز ہے قیمت فی شیشی صرف ۸ محصول ۸۔ ایک جن شیشی ۱۲ محصولڈاک ۹

عرق کافور

گرمی کے وقت سے قے بدہضمی کھٹی ڈکاریں آنا۔ جی متلانا سیفہ تخمہ اور کل وبائی امراض کے دنوں میں یہ عرق کافور ہزاروں جانوں کو بچا لیتا ہے ان مذکورہ بالا امراض میں یہ عرق اکسیر سے کم نہیں تڑپتے اور چیختے ہوئے مریضوں کو آن کی آن میں اچھا کر دیتا ہے قیمت فی شیشی صرف ۸ دو شیشی ۱۵ محصول ۹

تریاق درد

درد سر۔ درد کمر درد پشت۔ درد پسلی۔ گٹھیا درد چھاتی۔ درد معدہ۔ جوڑوں کا درد۔ رگ کا درد اور دیگر ہر قسم کے اندرونی و بیرونی درد وغیرہ اسکی ایک ہی پڑیا کھانے سے یقیناً فوری آرام ہوتا ہے بڑے سے بڑے درد کی تیر بہدف ہے درد کمر اور دیگر دردوں میں اکسیر ہے یہ سخت درد و غیرہ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ قیمت فی پیکٹ ۸ محصول ۹

صفاچٹ تیل

اس روغن کو روئی کے پھاہے سے بالوں پر کر دیں تو نازک سے نازک جگہ کے بال دو منٹ میں بالکل صاف ہوجاتے ہیں مرد و عورت دونوں کے لئے یکساں مفید ہے قیمت فی شیشی ۶ دو شیشی ۱۰ محصول بہر حال ۹ ہوگا۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی مالک اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

سرمہ تریاق چشم

اندھی آنکھوں کو روشن کرنے والا سرمہ اور سچے موتیوں کا سرمہ

کئی لاکھ سے زیادہ لوگوں کا تجربہ شدہ ہے کے متعلق دعویٰ سے کہا جا سکتا ہے کہ یہ سرمہ اندھوں کو آنکھیں دینے والا ہے دھند جالا غبار پڑبال پھولا شبکوری ککرے سرخی چشم اور ابتدائی موتیا بند کیلئے اکسیر سے بڑھ کر مفید ہے معمولی شکایات تو ایک ہی مرتبہ کے لگانے سے دور ہو جاتی ہے بڑے بڑے ڈاکٹر اور حکیم اسکو برابر اپنے مریضوں پر استعمال کرتے ہیں دو ہی چار روز میں نگاہ میں دوگنی قوت بڑھ جاتی ہے اگر برابر کچھ روز استعمال کیا جائے تو دن کے وقت بھی ستارے نظر آسکتے ہیں عینک کی عادت خود بخود چھوٹ جاتی ہے درجہ اول فی تولہ صرف پانچ روپے نصف تولہ دو روپے بارہ آنے نمونہ تین ماشہ ایک روپیہ آٹھ آنے درجہ دوم فی تولہ دو روپے نصف تولہ عہ نمونہ تین ماشہ ۱۲ ر محصولڈاک الگ۔

نو ایجاد سفری گراموفون

اس گراموفون نے بڑے بڑے باجوں کو مات کر دیا ہے دیکھنے میں خوشنما وزن میں ہلکا قیمت میں سستا اور کام دینے میں لاثانی ہے اسکی آواز بہت بلند اور صاف ہے سور بالکل نہیں ایک دفعہ چابی بھر دینے سے بارہ ۱۰ انچ کا پورا ریکارڈ چلاتا ہے دوبارہ چابی دینے کی ضرورت نہیں پڑتی مشین بہت مضبوط ہے ساؤنڈ بکس لیلیو موفیم کا اصلی بیکر ہے اس باجہ کا ہر ایک پرزہ بڑے باجہ میں لگ سکتا ہے آواز کو بلند کرنے یا دھیما کرنے تیز یا مدہم کرنے کا ریگولیٹر موجود ہے بند کرنے کیلئے بریک موجود ہے غرضیکہ کوئی ایسی بات نہیں جو عمدہ باجہ میں ہونی چاہیئے اور اس میں موجود نہ ہو اسکی آواز کافی فاصلہ تک نہایت صاف سنائی دیتی ہے اسکے آگے دو ڈیڑھ سو کا باجہ بھی کوئی چیز نہیں یہ باجہ فی الحقیقت آپکے شوق کو پورا کر سکتا ہے قیمت صرف بیس روپے محصولڈاک الگ ہے آرڈر کے ہمراہ پانچ روپے پیشگی آنا ضروری ہیں ورنہ تعمیل نہ ہوگی اس باجہ کے ساتھ کوئی ریکارڈ نہیں ملیگا۔

طلسمی دیا سلائی بکس

یہ ولایت والوں کی بالکل نئی ایجاد ہے اسکے اندر ایسا مصالحہ لگا ہے جو عمر بھر خراب نہ ہوگا اور جس سے ہر قسم کی دیا سلائی ہر موسم میں با آسانی جل سکتی ہے امرا اسے بیحد پسند کرتے ہیں اعلیٰ درجہ کی نئی چیز ہے اندر سونیکا پانی ہے قیمت درجہ اول فی عدد ۱۵ ر درجہ دوم ۱۲ ر تصویر دار بڑھیا عہ محصولڈاک الگ۔

ڈیرو گراموفون

یہ وہ باجہ ہے کہ اشتہار آپ مختلف اخباروں میں دیکھ چکے ہیں جنکو دوسرے تاجر دس روپے میں فروخت کرتے ہیں لیکن چونکہ سب دکاندار انہیں تجربہ کر چکے ہیں اسلئے اب نفع کم کر کے بہت کم داموں پر بیچتے ہیں یہ باجہ کی آواز صاف اور بلند ہے کھلونہ نہیں بلکہ لکڑی کا پالش شدہ بکس ہے اس میں ہی رکھی ہوئی چوڑی ہے جو بکس کے اندر ہی بند ہو جاتا ہے قیمت صرف سات روپے محصول عہ

سوئیاں

کتہ مارکہ دو سو کی ڈبیہ ایک روپیہ ایضاً بڑھیا چڑیا مارکہ ..اکی ڈبیہ صرف دس آنے محصولڈاک بہرحال ۸ ر ہوگا۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

تریاق اطفال

کمزور اور ناتوان بچوں کو موٹا تازہ بنانے والی دوائی

یہ دوا کیا ہے اعجاز مسیحائی ہے ایک مہینے کے بچے سے لیکر بڑی عمر کے لڑکے تک کے کل امراض کا شرطیہ حکمی اور مجرب المجرب علاج ہے بچوں کی تمام بیماریوں میں خواہ وہ کیسی ہی خطرناک حالت میں کیوں نہ ہوں یہ دوائی اپنا معجز نما اثر دکھاتی ہے بغیر مشورہ طبیب اور بغیر تشخیص مرض بچوں کی ہر ایک بیماری پر کھلانے سے شرطیہ آرام دیتی ہے کیسا ہی پیچیدہ اور مشکل خطرناک مرض کیوں نہ ہو بحکم خدا ۹۹ فیصدی مرض کو آنا فاناً دور کر دیگی اسکی ایک ہی خوراک بعض اوقات مہلک سے مہلک مرض میں مریض کو فوراً اچھا کر دیتی ہے ہر قسم کے بخار قبض قے۔ بدہضمی نفخ شکم۔ ہ گی۔ سرسام۔ سوکھیا۔ مسان۔ درد سر درد شکم قولنج۔ اجابت کا صاف نہ ہونا۔ ہرے پیلے دستوں کا ہونا بدن کی کمزوری اور لاغری کمزوری اور زردی چہرہ۔ اور دیگر تمام امراض اسکے ذریعہ شرطیہ اور حتمیہ طور پر دور ہو جاتے ہیں اسکی ایک شیشی ہر ایک بال بچہ والے گھر میں ہونا ضروری ہے کیونکہ اسکی ایک ہی خوراک مریض کو آن کی آن میں تندرست کر دیتی ہے بہت سے اطبا و وید لوگ بچوں کے علاج کیلئے اسی ایک دوا کے ذریعہ بچوں کا علاج کرکے شہرت اور دولت حاصل کر رہے ہیں قیمت فی شیشی ۱۲ر محصول ۱۱ر چار شیشی عہ محصول ۱۲ر چھ شیشی للعہ محصول عہ

صرف ایک منٹ میں سفید بالوں کو سیاہ اور چمکدار بنانے والا

برقی خضاب

ہیں بہت سے وہ جنکو ہے خواہش شباب کی	نگہت ہے لاجواب اس برقی خضاب کی
قسمت سے ہاتھ آگیا نسخہ خضاب کا	پیری میں رنگ لائیگا جوبن شباب کا

ہم نے بہت سے نادر اجزا کو کیمیاوی اصول پر تجربہ کرنے کے بعد یہ خضاب ایجاد کیا ہے جو اعلیٰ درجہ کا نفیس اور خوشبودار صرف ایک منٹ میں بالوں کو سیاہ کالا بھنورا بنا دیتا ہے پھر لطف یہ ہے کہ بالوں کی سیاہی کم از کم پندرہ دن تک رہتی ہے رنگت بعینہ قدرتی بالوں کی مانند ہے نہ تو جلد پر دھبہ لاتا ہے نہ کسی قسم کی سوزش پیدا کرتا ہے بلکہ دماغ کو تقویت دیتا ہے بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور کمزور نہیں ہونے دیتا اسکی سیاہی اصلی بالوں کی مانند پختہ اور پائیدار ہوتی ہے قیمت کچھ بھی نہیں باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت نمبر اول ایک شیشی والا خضاب فی شیشی ۱۲ر محصول ۹ر درجہ دوم دو شیشی والا خضاب فی بکس صرف ۱۰ر محصول ۹ر

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

سویاں بنانے کی مشین
اس مشین کے ذریعہ ایک بچہ بھی منٹوں میں سیروں سیویاں نکال سکتا ہے ایک طرف سے میدہ ڈالتے جاؤ دوسرے ہاتھ سے گھماتے جاؤ آناً فاناً نہایت نفیس سیویوں کا ڈھیر لگ جائیگا
چارپائی اسٹول یا میز کے ایک کونے میں باندھ کر کام لے سکتے ہیں
بہت کارآمد اور بے انتہا مضبوط ہے ٹوٹنے پھوٹنے اور بگڑنے کا مطلق کوئی اندیشہ نہیں ہر ایک مشین کے ہمراہ دو چھلنیاں مفت ملینگی محصولڈاک بہرصورت بذمہ خریدار ہوگا۔
نو ایجاد ٹیلیفون
اس ٹیلیفون کے ذریعہ بلند مکان کے اوپر نیچے دائیں بائیں کمروں میں جو چالیس پچاس فٹ کے فاصلہ تک ہوں آپ ایک دوسرے سے بخوبی بات چیت کر سکتے ہیں
پیغام رسانی کے آلات گھنٹی اور بات چیت سننے والا ریسیور اور دیگر سامان ضروری ہمراہ بھیجا جاتا ہے جسکے بگڑنے کا کوئی اندیشہ نہیں
طلسمی پستول
کفایت شعار
انڈہ کاٹنے کی مشین
ناخن کاٹنے کی مشین
قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

میجک لالٹین
گارنٹی ۵ سال
جادو کا سگریٹ کیس
سینما بائیسکوپ
سگریٹ مشین
حمل میں لڑکا یا لڑکی معلوم کرنا

آئینہ سکندری

اس آئینہ کو ہر شخص بلا لحاظ رنگ و مذہب کے دیکھ سکتا ہے۔ اسکی مدد سے غائب اور گمشدہ کا پتہ بیمار کی حالت و تشخیص مرض اور تجویز علاج ماضی و مستقبل کے واقعات خواہ اپنے متعلق دریافت کئے جائیں یا دوسرے کی بابت کسی مشکل کے حل ہونے یا نہ ہونیکا انکشاف ارزانی و گرانی اشیاء کے حالات درویشوں فقیروں شہیدوں بلکہ اپنے تمام عزیزوں دوستوں اور مرنے والوں کی روحوں سے ملاقات ہو سکتی ہے جو کہ مر چکے ہیں بھوت پریت آسیب جن اگر کسی گھر میں ہو تو سامنے آجاتا ہے اور اسکے دفعیہ کی ترکیب بھی اسی آئینہ سے معلوم ہو سکتی ہے دشمنوں اور حاسدوں کا دفعیہ درباروں اور حاکموں کے اجلاس پر باوقار اور معزز ہونا اس آئینہ سے معلوم ہو سکتا ہے اولاد ہونے یا نہ ہونے کا باعث معلوم ہو سکتا ہے افلاس اور پریشانی کے دفعیہ کی ترکیبیں معلوم ہو سکتی ہیں حب و بغض کے اہم کام سرانجام پا سکتے ہیں جس عورت یا مرد کو کبھی نہ دیکھا ہو وہ اس آئینہ میں سامنے آجاتا ہے غرضیکہ کوئی مشکل ایسی نہیں جو اس آئینہ کی مدد سے حل نہ ہو سکتی ہو اس آئینہ میں کوئی بھوت پریت نہیں نہ کوئی جن اور پری اسکے تابع ہے مگر یوگ فلاسفی کی نادر ترکیبوں کا ایک ادنیٰ نمونہ ہے جو اپنے اثر سے ہر شخص کو کچھ روز میں روشن ضمیر بنا سکتا ہے قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ محصول ۱۲؍

تعویذ نقش معظم

یہ تعویذ ایک خدا رسیدہ بزرگ سے بڑی کوشش اور خدمت کے بعد حاصل کیا گیا ہے جنہوں نے نہایت دلی سے ہمکو باعمل اجازت بخش دی یہ تعویذ ہر ہندو مسلمان مرد عورت کو یکساں نفع دیتا ہے اس تعویذ کے خواص یہ ہیں انشاء اللہ مشکل حل ہوگی ہر تکلیف دینی و دنیاوی سے نجات ہوگی ہر بیماری سے شفا ہوگی مقدمہ تمہارے ہی حق میں فیصل ہوگا ہزاروں امیدوار ہوں لیکن نوکری تمہیں کو ملے گی اولاد کی آرزو پوری ہوگی جس کا خیال دلمیں ہوگا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہمیشہ محبت کریگا سنگدل سے سنگدل محبوب خواہ وہ سو کوس کے فاصلہ پر ہو محبت میں اپنی ملاقات کیلئے بیتاب ہوگا اور خود اسکا عاشق بنجاویگا دشمن ہمیشہ مغلوب ہیں گے بیوی کے پاس ہوگا تو میاں عاشق زار رہیگا اور اگر میاں کے پاس ہوگا تو بیوی مطیع و فرمانبردار رہیگی دلھنوں کے پاس ہوگا تو سسرال والے سر آنکھوں پر بٹھائیں گے اہل کار و بار اپنے پاس رکھیں گے تو دن دونی رات چوگنی ترقی ہوگی جسکے پاس یہ تعویذ ہوگا وہ کبھی بیکار نہ رہیگا غیب سے انشاء اللہ الرحمٰن روزی کی دائمی کی صورت نکل آئیگی الغرض محبت اور تسخیر اور کامیابی کا مقاصد کیلئے یہ تعویذ درحقیقت ایک قطعی چیز ہے ہدیہ صرف ایک روپیہ چار آنے جو پیشگی آنا چاہیے ورنہ وی پی محصول بذمہ خریدار ہوگا

رسالہ جلق و اسکا علاج

اس کتاب میں جلق کی عادت بد کی خرابیاں اور اس سے پیدا شدہ بیماریوں کے مکمل و مفصل حالات درج ہیں نامردی سستی اور کمزوری دور کرنیکے مختلف نسخے سفوف معجون طلا پٹی لیپ بکثرت آزمائش کے مجرب المجرب نسخے درج ہیں جنکو پڑھ کر ایک معمولی شخص بھی اپنا علاج خود ہی کر سکتا ہے قیمت ۸؍ محصول ۲؍

شمس العلاج

اس کتاب میں مختلف رنگ کی بوتلوں میں پانی بھر کر آفتاب کی شعاعوں سے ہر ایک مرض کا علاج کرنے کا قاعدہ صحیح ہے کوئی مرض ایسا نہیں جس کا علاج اس کتاب میں درج نہیں اس قدر سہل اور زود اثر علاج ہے کہ ہر شخص ہر مرض کا علاج بلا کوڑی خرچ کئے کامیابی حاصل کر سکتا ہے فی جلد ۱۴؍

ناولوں کے مکمل سٹ

سٹ نمبر ۱

اس سٹ میں سولہ ناول ہیں حجم تقریباً ستر سو صفحہ اصلی قیمت ستر روپے مکمل سٹ منگانیوالوں کو صرف چار روپے محصول ۱۲ میں بھیجے جائیں گے ناولوں کے نام یہ ہیں (۱) شہید وفا (۲) خونی بیوی (۳) دلکش کامل (۴) حاجی بغلول (۵) ہڑبونگ (۶) ظرافت کا پتلا (۷) ظرافت کی کان (۸) سیر سپاٹا (۹) حیرتناک غار (۱۰) غمناز بیوی (۱۱) کفایت شعار بیوی (۱۲) خونی وار دفعہ (۱۳) مظلوم پارسن (۱۴) شوقین لڑکا (۱۵) بالشویک جرنیل (۱۶) ملک العزیز ورجنا

سٹ نمبر ۲

پندرہ ناول قیمتی تیرہ روپے مکمل سٹ منگانے پر تین روپے محصول ۱۲ میں بھیجے جائیں گے نام یہ ہیں (۱) خونی بیوی (۲) شوقین لڑکا (۳) مظلوم پارسن (۴) شہید وفا (۵) خونی وار دفعہ (۶) سیر سپاٹا (۷) بالشویک جرنیل (۸) ظرافت کا پتلا (۹) کفایت شعار بیوی (۱۰) غمناز بیوی (۱۱) گلدستہ مقبول حصہ اول (۱۲) گلدستہ مقبول حصہ دوم (۱۳) حیرتناک غار (۱۴) دلکش مکمل (۱۵) ظرافت کی کان۔

سٹ نمبر ۳

آٹھ روپے کے ناول صرف دو روپے علاوہ محصول ڈاک میں بھیجے جائینگے (۱) دلکش (۲) حسن انجلینا (۳) ملک العزیز ورجنا (۴) شہید وفا (۵) بالشویک جرنیل (۶) شوقین لڑکا (۷) سیر سپاٹا (۸) مظلوم پارسن (۹) دیوان چرکین اصلی۔

سٹ نمبر ۴

پانچ روپے کے ناول ایک روپیہ میں ملیں گے (۱) خونی وار دفعہ (۲) سیر سپاٹا (۳) بالشویک جرنیل (۴) ظرافت کا پتلا (۵) ظرافت کی کان

رنگیلی بیگم

محلات لکھنؤ کی پیاری پیاری اور دل لبھانے والی زبان انکے محاورات مزیں کہاوتیں اور جذبات باطنی کا فوٹو۔ خوبان لکھنؤ کے خفیہ مشاغل کے پراسرار حالات دلربا اتفاقات رعنا بیگم کی کہانی اور بزم آرا ریختی خوانی کے سربستہ راز لطف یہ دائرہ تہذیب کے اندر اور فحش سے بالکل مبرا گھر بیٹھے مشتاقان لکھنؤ سے تعارف کرنا اور ان بلبلان گلشن شیریں سخنی کے نغمہائے دلفریب کا لطف اٹھانا ہو تو ایک جلد کتاب رنگیلی بیگم منگائیے قیمت ۱۲ر محصول ۵ر

گلدستہ مقبول

علم دوست و زندہ دل احباب نے جس قسم کے مجموعہ نظم کے چھاپنے برسوں سے تقاضا کر رکھا تھا وہ چھپ کر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہا ہے اگر ایک طرف اصحاب دل و اہل بصیرت اس مجموعہ کو پڑھ کر بیساختہ دعا کرتے ہیں اس کتاب کا ایک ایک شعر آب زر سے لکھنے قابل ہے تقریباً دو سو زائد نامور اور مستند شعرا اور اساتذہ فن سخن کا کلام درج ہے۔ یہ گلدستہ بہار اس قابل ہے کہ خود منگایا جائے حصہ اول ۸ر حصہ دوم قیمت ۸ر دونو کی یکجا قیمت ۱۲ر محصول ۵ر

حقہ پینا جائز ہے یا ناجائز

بعض علما حقہ کو جائز اور بعض ناجائز۔ بعض مباح کہتے ہیں لیکن آجتک فنی ایسی کتاب نظر سے نہیں گذری جس میں اس مسئلہ کو حل کیا گیا ہو جناب مولنا مولوی حافظ امام الدین صاحب نے بڑی سنجیدگی سے اس مسئلہ کی تحقیق فرما کر یہ رسالہ لکھا ہے جس میں تمام علما و بزرگان دین و فقہاء کے اقوال و نیز حدیث نبوی وغیرہ سے ثابت کیا ہے کہ حقہ کے حرام اور ناجائز ہونیکی کوئی دلیل نہیں اور کہ اصل ہر ایک چیز کی حلال ہے جب تک کہ اسکی حرمت کا صریح حکم نہ ہو۔ دلائل زبردست ہیں قیمت ۳ر

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

خونی بیوی

سراغرسانی اور جاسوسی کا نہایت ہی دلچسپ اور حیرت انگیز ناول جس میں مشہور جاسوس کی چالاکی اور سراغرسان کا ڈس مرزا کی سرتوڑ محنت ایک پھول سی تصویر کی ہمت کی داستان محبت اور رقابت کا نمونہ عاشق صادق کی دردناک موت کا آخر میں اپنی بیوی کے ہاتھوں مارا جانا بے انتہا پُرلطف ہے قیمت عہ محصول ۶ر

خونی داروغہ

دکن کے ایک مشہور پولیس افسر کی جاسوسی کا حیرت انگیز انکشاف نادر دکن کے ایجنٹ بننے کی خواہش انگریزوں اور نظام دکن کے خلاف سازشیں آخر میں اس کی بددیانتی کا انکشاف ہوا ناول عجیب پُرلطف ہے قیمت عہ محصول ۶ر

بالشویک

توحید و تثلیث کا مقابلہ روس کے بالشویک اور ترکوں کی لڑائی اسلامی فوج کے سپہ سالار کی پوپ اعظم کی لڑکی سے محبت اور سلسلہ نامہ و پیام۔ پوپ کے اپنی لڑکی کی حالت کا انکشاف لڑکی کا استقلال الغرض پوپ کے معہ کل خاندان کے اسلام قبول کرنا قیمت فی جلد عہ محصول ۶ر

شانِ روما

سلطنت روما کا عروج و زوال رومیوں کی شکست اور زوال ایک شاداب اور زرخیز ملک کی تباہی اور بربادی کے حالات فی جلد ۸ر

مظلوم پارسن

ایک تاریخی اور جاسوسی ناول جس میں ایک ایک سطر دلچسپ واقعات سے لبریز ہے قیمت فی جلد صرف ۸ر محصول الگ

نقاب پوش

ایک شاہی خاندان کے پُراسرار معاملات عشق و محبت کی کشمکش اور پُرتاثیر داستان مشہور چالاک ایلزبتھ کی سرگرمیاں شاہان اودھ کے پُراسرار خزانے کا معمہ نکالنے اور حیرت انگیز افسانے سربستہ رازوں کا انکشاف قیمت عہ

ہرلوبگ

ذہانت لطیف کا بیش بہا و اچھوتا ناول ایک تو ندیل کی سرگذشت احباب میں ہر دلعزیز بنا اور طرح طرح کی مصیبت میں گرفتار ہوا اور احباب کی شفاوت سے درگذر کرنا انگریزی طرز معاشرت کے نقائص بحد لطیف اور دلچسپ ہے قیمت عہ

وطن پرست

جون آف آرک حامیہ وطن کے ان تاریخی کارنامے عجیبہ کو جو پندرھویں صدی عیسوی کے آغاز میں مملکت فرانس کی تباہ شدہ حالت کو سدھارنے میں عمل پذیر ہوئے تھے بطرز تاریخی افسانہ نہایت خوبی سے دکھائے گئے ہیں قیمت عہ

کفایت شعار بیوی

ایک نیک اور سمجھدار بیوی گھر کے اخراجات کیونکر کم کر سکتی ہے افلاس اور امارت کا دارومدار صرف نیک و سمجھدار بیوی کی عقل و دانش پر موقوف ہے یہ کتاب تجربہ کار لوگوں کا ماحصل ہے ہر بیوی کو کفایت شعار بناتی ہے فی جلد ۸ر

غمخوار بیوی

ایک سمجھدار وفادار اور دشمن بیوی مرد کی مصیبت کو اپنی جوانی اور محبت کیونکر دور کر سکتی ہے اس کتاب میں پڑھیے فی جلد ۸ر

نافع الخلائق

اس کتاب میں بڑا مستند اور مجرب المجربات اعمال صحیح ہیں علاوہ اعمال کے ہر قسم کے نقوش اور ان کی زکوٰۃ وغیرہ کے ادا کرنے کے طریقے مع اجازت کے سب مکمل صحیح ہیں اس میں ہزاروں عمل ایسے ایسے درج ہیں جو سالہا سال کی محنت اور خوشامد کے بعد بھی صاحب عمل مرید کو نہیں بتاتے تھے اس کتاب کے ۱۵ باب ہیں اور دینی و دنیوی تمام ضرورتوں کیلئے ہیں مثلاً ہزارہا عمل و نقوش حب و بغض ترقی تجارت۔ دفعیہ دشمن عداوت جدائی تسخیر ہمزاد۔ جنات وغیرہ وغیرہ کے درج ہیں قیمت صرف عہ محصول ۶ر

قصص الانبیا

مشہور انبیاء کرام کے مفصل حالات جو قرآن و حدیث سے ثابت ہیں قیمت ۱۲ر

تذکرۃ الاولیا

بڑے بڑے اولیاء اللہ مشہور پیران باصفا خدا رسیدہ بزرگوں کا ذکر خیر درج ہے ایک قریب ایک سو بزرگوں کے حالات درج ہیں قیمت ۱۴ر

قصص المحسنین

نہایت عمدہ اور دلپذیر کتاب ہے

احسن القصص

قیمت عہ محصول ۶ر

حاجی لمبا

ایک لیبنی حاجی کا قصہ چہار حصہ دلچسپ ۱۲ر

زندہ کرامات

پُراسرار خزینے میں عملیات میں بہترین کتاب ہے قیمت صرف ۱۲ر محصول ۶ر

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی لمیٹڈ اندرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

۵۴
مہتاب گارڈ واچ
گارنٹی پچاس سال
قیمت پندرہ روپے محصول نو آنے
یہ گھڑی خاص اپنے نام سے موئٹزرلینڈ کے بہت مشہور کارخانہ سے
بنوائی ہے یہ بیوہ چل کی ہے پرزے بے انتہا مضبوط ہیں سوئیاں موٹی اور منبٹ
جلی ہیں اسکی مشین پالش شدہ ہے جس میں اعلیٰ درجہ کے یاقوتی جول نصب
ہیں اگر آپ اسے احتیاط کیساتھ رکھیں گے تو دس پشتوں تک کام آئے گی پھر بھی اگر کسی خاص سبب سے ٹوٹ جائے تو اسکو
پچاس برس کے اندر خواہ کیسی ہی حالت میں ہو ہمارے پاس بھیجدیں ہم اسکے ساتھ صرف آٹھ روپے لیکر اسکے ساتھ کی
بالکل نئی گھڑی تبدیل کر دینگے اور تبدیل کرنیکا اقرار نامہ اور پچاس برس کی گارنٹی کا پرچہ گھڑی کے ساتھ بھیجیں گے
یہ گھڑی سوائے ہمارے کسی دوسری جگہ سے ہرگز نہیں مل سکتی اسکی قیمت صرف پندرہ روپے ہے محصولڈاک ۹ ۔
تین ڈھکنے اور تین قبضے والی اصلی جولدار کٹ گلاس رسٹ واچ
10 12 1 2 3 4 5 6 7 8 9
رسٹ واچ
گارنٹی ۱۰ سال
یہ گھڑی ویسٹ اینڈ واچ کمپنی کی مانند مضبوطی اور پائیداری میں شہرہ
آفاق ہے
قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی اندرون شیرانوالہ دروازہ ۔ لاہور
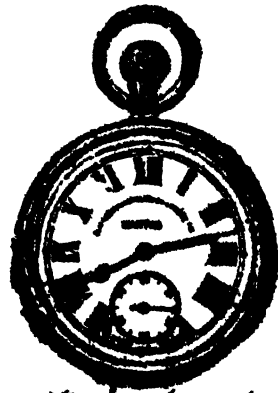
ہم خرما و ہم ثواب

رسالہ القاضی کے نئے خریدار بنائیے اور انعام حاصل کیجئے

رسالہ القاضی خالص اسلامی اور مذہبی رسالہ ہے لہذا اس کی ترقی اشاعت میں مدد دے کر عندالناس مشکور و عنداللہ ثواب دارین حاصل کیجئے۔ آپ کی کوشش اور توجہ سے اس کی اشاعت مستقل طور پر پچاس ہزار تک ہو سکتی ہے۔ جتنی زیادہ اشاعت آپ کی توجہ سے ہوگی اتنا ہی زیادہ آپ کیلئے اجر عظیم ہوگا۔ ہم بھی حتی الامکان آپ کی محنت اور کوشش کے معاوضہ میں حسب امداد خریداران حسب ذیل تحفہ پیش کرینگے۔

ایک سے چار خریدار دینے والوں کو اعلیٰ درجہ کی ایک جیبی چین یا رولڈ گولڈ ساڑھی بروچ انعام

پانچ سے نو خریدار دینے والوں کو ایک جادو کا سگریٹ کیس یا طلسمی دیا سلائی بکس درجہ اول انعام

دس سے پندرہ خریدار دینے والوں کو ایک اعلیٰ درجہ کی فینسی پاکٹ واچ مع خوشنما چین کے مفت انعام

سولہ سے بیس خریدار دینے والوں کو ایک نہایت اعلیٰ درجہ کی فینسی رسٹ واچ مع تسمہ کے مفت انعام

اکیس سے تیس خریدار دینے والوں کو ایک گراموفون باجہ مفت یا نہایت عمدہ رولڈ گولڈ رسٹ واچ مفت انعام

علاوہ ازیں } ہر مہینے خریدار دینے والوں کیلئے انعامی مقابلہ ہوگا جنہوں نے ایک مہینے میں سب سے زیادہ خریدار دئے ہونگے۔ ان کو . . . نقد دس روپیہ کا انعام اور جنہوں نے دوسرے درجہ پر خریدار دئے ہونگے ان کو نقد پانچ روپیہ اس کے بعد تیسرے اور چوتھے درجہ والوں کو دو دو روپے کا نقد انعام بھیجا جائیگا۔ ایک مہینے کے خریدار دئے ہوئے دوسرے مہینے میں شامل نہیں ہونگے۔ انعامی مقابلہ ہر مہینہ ہوگا۔ اور جن جن کو انعام بھیجا جائیگا۔ ان کا نام و پتہ ہر دوسرے نمبر میں درج کیا جائیگا۔ ماہانہ انعام میں صرف انہی لوگوں کا نام شامل ہوگا جنہوں نے کم سے کم پانچ خریدار دئے ہونگے۔ اگر آپ تھوڑی سی توجہ اور کوشش کریں گے تو یقینی طور پر کوئی نہ کوئی انعام بہر صورت حاصل کر سکتے ہیں اور بہت ممکن ہے کہ آپ تیس خریدار بہم پہنچا کر گراموفون باجہ بھی حاصل کریں اور نقد دس روپے کا انعام بھی حاصل کر سکیں۔ دیکھئے آپ کی قسمت آپ کا دروازہ کھٹکھٹا رہی ہے ایسے موقع کو غنیمت جانئے اور کمر ہمت باندھ کر فوراً مستعد ہو جائیے۔ رسالہ کی مدد کرنا دین و دنیا دونوں کی بھلائی کا موجب ہے۔

(نوٹ) خریدار صرف وہی متصور ہوں گے جو رسالہ کی قیمت ایک روپیہ یا تو بذریعہ منی آرڈر پیشگی بھیج دیں یا وی پی بھیجے کا وصول کریں۔ انکاری وی پی والوں کے نام شمار نہیں ہوں گے۔ اور جب تک وی پی کی قیمت وصول نہ ہوگی۔ نہ وہ خریدار متصور ہوں گے نہ ان کے نام رسالہ جاری ہوگا۔

قاضی مقبول احمد اینڈ کمپنی دروازہ شیرانوالہ۔ لاہور

اکسیرالاجساد (مقوی عجب گولیاں)

تیار کردہ عالیجناب حکیم و ڈاکٹر مولوی عبدالقادر شمس الحکماء ایچ۔ ایل ایم

سالہا سال کی محنت اور زرکثیر صرف کرنے کے بعد یہ دوا تیار کی گئی ہے۔ جو تمام مقوی ادویات کی سرتاج ہے ایک مقررہ دنوں میں تمام جسمانی طاقتیں بحال ہو جاتی ہیں۔ یہ دوا راجاؤں۔ جاگیرداروں اور رئیسوں کیلئے تیار کی گئی ہے اور ایک ہی خوراک مرد کو گھوڑے کی طرح کر دیتی ہے بڑھاپے کی تمام خوفناک نشانیاں جوانی سے بدل جاتی ہیں۔ چہرہ گلاب کے پھول کی طرح سرخ و سفید ہو جاتا ہے گھی دودھ اور مکھن کثرت سے ہضم ہوتا ہے۔ اور مایوس و ناامید اور زندگی پر موت کو ترجیح دینے والے اس نعمت خداداد کا کم از کم ایک مرتبہ ساری عمر میں ضرور تجربہ کریں پھر آپکو ماننا پڑیگا کہ اکسیرالاجساد میں بیشک خدا کی قدرت کا راز پوشیدہ ہے یہ دوا ناقص کو کامل بنا دیتی ہے مایوس العلاج مریضوں میں ایک نئی حیات افزا روح پھونک دیتی ہے اور ان کے تمام نقائص ہمیشہ کیلئے دور کر کے انکو تندرستی و صحت کے عرش الکمال پر پہنچا دیتی ہے جسم میں توانائی اور چستی پیدا ہوتی ہے خون صالح پیدا کر کے چہرے کو سرخ بناتی ہے اگر گئے ہوئے شباب کی واپسی منظور ہے تو اس کا استعمال کیجئے پیری میں لطف و شباب اٹھائیے قوت مردمی میں ناقابل برداشت اضافہ ہوگا۔ دل میں امنگ و خواہش کی ایک نئی دنیا نظر آئیگی طبیعت وہ وہ مطالبات پیش کریگی جو آج تک پیش کرنے سے قاصر رہی ہو جسم کا وزن بڑھ جائیگا۔ اور بدن میں ایک خاص قسم کا تغیر پیدا ہوگا نامردی سستی اور کمزوری کے وہ مریض جو علاج کرا کر عاجز آ چکے ہیں اپنی کھوئی ہوئی طاقت اور برباد شدہ قوت کو دوبارہ پائینگے۔ پیدائشی نامردی کے علاوہ خواہ کیسا ہی مریض ہو۔ اس اکسیر کے استعمال سے اچھا ہو جاتا ہے جیسے مرجھایا ہوا درخت پانی دینے سے ہرا بھرا ہو جاتا ہے۔ اسیطرح اس دوا کے استعمال سے مردہ رگوں میں جان آ جاتی ہے۔ ایک مرتبہ کے استعمال کرنیکے بعد پھر دوبارہ کبھی کمزوری نہ ہوگی۔ عمر رسیدہ حضرات بھی اگر اسکا استعمال کریں تو بیشک گذشتہ عہد شباب کا زمانہ بھول جائینگے لطف یہ ہے کہ ان تمام خوبیوں کے باوجود دوا کی لاگت اور محنت کا خیال کرتے ہوئے اسکی قیمت بہت کم رکھی ہے تاکہ ہر طبقہ کے مریض فائدہ اٹھا سکیں قیمت فی شیشی کامل خوراک درجہ اول چالیس روپے درجہ دوم پچیس روپے قیمت ہر ایک نمبر و درجہ کی جدا جدا ہے اور ہر ایک اپنے اپنے اوصاف میں لاجواب قیمت کی کمی کیلئے لکھنا بالکل فضول ہے جو دوا اسقدر محنت مشقت اور قیمتی اجزا اور ایک لمبے عرصہ میں تیار ہو وہ سستی اور معمولی قیمت پر فروخت نہیں ہو سکتی لوگوں کو خوش کرنیکے لئے باتیں نہیں آتیں کہ تعریف میں تو زمین و آسمان کے قلابے مل جائیں اور قیمت ڈھائی تین روپیہ ہو ایسے مریضوں کو ایسی دواؤں سے فائدہ بھی ایسا ہی ہوا کرتا ہے ارزاں بعلت گراں بحکمت کا مقولہ یاد رکھئے اور اگر صحت و تندرستی کی ضرورت ہے تو اکسیر جیسا اکسیرالاجساد منگا کر استعمال کیجئے۔ آدھی یا چوتھائی خوراک نہیں ملیگی نمونہ درجہ اول تین روپے درجہ دوم دو روپے محصول بہر حال الگ :۔

پتہ:۔ منیجر دواخانہ اکسیر ہند (نزد مسجد سبحان خاں) اندرون شیرانوالہ لاہور